کلیدِ عملیات

مرتبہ

بابو ظہور احمد چشتی، القادری، شبیری

کلیدِ عملیات

کتاب ہذا میں اولیاء کرام ومشائخ عظام کی مستند ومعتبر کتابوں سے آزمودہ عملیات، تعویذات کے علاوہ فن عملیات کے شائقین کے لیے قوائد عملیات بھی شامل ہیں۔

مرتبہ
باپو ظہور احمد چشتی، القاری، شبیری

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

Oureshi R.W

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب — کلیدِ عملیات
مرتبہ — باپو ظہور احمد چشتی، القاری، شبیری
اشاعت — 2016ء
مطبع — زین ناصر شہزاد پرنٹرز، لاہور
قیمت — -/200 روپے

استدعا

پروردگارِ عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ اگلے ایڈیشن میں ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ شکریہ۔ (ناشر)

نوٹ: اس کتاب میں درج تمام عملیات وتعویذات کو کرتے ہوئے احتیاط اور کسی عامل کامل سے رہنمائی بھی حاصل کریں۔ ورنہ فائدہ ونقصان کا ذمہ دار عامل خود ہوگا۔

Qureshi R.W

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بے انتہا تعریف و توصیف اس خالقِ کائنات، ربّ ذوالجلال جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کو، اور لا محدود درود اس صاحبِ لولاک، محبوب کردگار باعثِ لوح وقلم، تاجدارِ مدینہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہے۔

امّا بعد ۔ یہ ناچیز صوفی سید ریاض الدین فیروز آبادی عرض رساں ہے کہ دنیا کے ہر کام کے لئے کچھ اصول و قاعدے اور ایک پورا نظام کے ماتحت ہو کر ہی کسی کام میں کامیابی ہوتی ہے، ہر فن اور ہر علم کو اس کے قواعد و قوانین سے اپنایا جاتا ہے قانون اور قاعدے کے بغیر کسی علم و فن کے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے تو یقینی اس میں ناکامی ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح فنِ عملیات و نقوش کے بھی کچھ قاعدے اور قانون ہوتے ہیں اگر کوئی عامل ان قانون اور قاعدے کے بغیر عمل کرنا چاہے تو سراسر وہ اس میں ناکام ہی رہے گا اس لئے سب سے پہلے اس فن کے کچھ قاعدے اور قانون بیان کئے جاتے ہیں تاکہ عاملین حضرات ان سے آگاہ ہو کر ہر عمل میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر سکیں، یہ بالکل صحیح ہے کہ فنِ عملیات ونقوش اور سبعہ سیارہ ستاروں بروج اور ساعتوں کا آپس میں ایسا گہرا تعلق ہے جیسا روح اور بدن کا، کسی عمل کے پڑھنے یا کسی تعویذ کے لکھنے سے پہلے ان تین چیزوں کے لحاظ رکھنے میں عجیب وغریب تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

اس کتاب میں عملیات و تعویذات کے قوانین اور قاعدے اور بہت سے

اعمال خود میرے آزمودہ ہیں اور بہت سے اولیاءکرام اور مشائخ عظام کی مستند اور معتبر کتابوں سے ماخذ ہیں مجھے امید ہے کہ ان تمام کو راسخ عقیدے شرائط کی پابندی کے ساتھ جو صاحب بھی اپنے کام میں لائیں گے انشاء اللہ العزیز وانشاء الرسول ضرور کامیاب ہوں گے، اور جو صاحب بھی اس کتاب کے ذریعے کامیابی حاصل کریں تو اس کتاب کے مصنف کو زندہ ہوں یا انتقال کر گئے ہوں اپنے مخلصانہ دعاؤں میں یاد کریں

میری طرف سے اس کتاب کے تمام عملیات کی اجازت ہے۔

صوفی سید ریاض الدین شبیری
شاہ نگر، چنڈولا، شاہِ عالم
احمد آباد۔

Oureshi R.W

سبعہ سیّارہ

کتبِ معتبر سے ثابت ہے کہ قدرتِ کاملہ نے آسمان پر بیشمار ستارے پیدا کئے ہیں لیکن ان ستاروں میں صرف سات ستارے ایسے ہیں جو چلتے پھرتے ہیں اور ان کا طلوع و غروب ہوتا ہے اور ان کے اثرات اہلِ عالم پر پڑتے ہیں ان کو سبعہ سیّارہ کہتے ہیں،

عاملین ان سیاروں کے ماتحت اپنے عملیات میں تاثیریں پیدا کرتے ہیں اور اس امر کا خیال رکھتے ہیں کہ جس قسم کا کام کرنا ہوتا ہے اسی ستارے کے عمل میں کام کرتے ہیں اور اس سے وہ کام یقینی طور پر انجام تک پہنچتا ہے ان ستاروں کے نام، ان کے خواص اور ان کی تاثیرات درج ذیل ہیں ۔

قمر:۔ سعد اصغر ہے یہ دو شنبہ کا حاکم ہے ان کی ساعت میں محبت کیلئے، مریض کیلئے، کشائش رزق کیلئے عملیات پڑھیں ۔

عطارد:۔ سعادت و نحوست میں مشترکہ ہے یہ چہار شنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں تیغ بندی، اور زبان بندی وغیرہ کے عملیات پڑھیں ۔

زہرہ:۔ سعد اصغر ہے یہ جمعہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں خواب بندی اور زبان بندی وغیرہ کے عملیات پڑھیں

شمس:۔ سعد ہے یہ ایک شنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں محبت اور شفائے مریض کیلئے عمل کئے جائیں ۔

مریخ:۔ نحس اصغر ہے یہ سہ شنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں عداوت اور خرابیٔ دشمن کے تعویذ لکھے جائیں ۔

مشتری :۔ سعد اکبر ہے، مبارک ہے یہ پنجشنبہ کا حاکم ہے اس کی ساعت میں حب و ترقی درجات اور دافع بیماری وغیرہ کے لئے عملیات کئے جائیں۔

زحل :۔ نحس اکبر ہے یہ شنبہ کا حاکم ہے اور اس کی ساعت میں صرف ہلاکی دشمن کے ہی عملیات پڑھیں یا پھر بعض وجدائی کیلئے عمل حب اس کے ورد میں نہ کیا جائے ورنہ باطل ہوگا۔

عامل کو جب کوئی عمل کرنا ہو تو ان سات ستاروں کی تاثیرات کا لحاظ رکھتے اور جو دن اس کام کیلئے موزوں ہو اسی دن وہ کام کرے، واضح رہے کہ جو ستارہ جس دن سے تعلق رکھتا ہے اس روز آفتاب کے ڈھلتے ہی ایک گھنٹہ تک اس کی ساعت ہے پھر دوسرے گھنٹہ تک دوسرے ستارے کا وقت ہے تیسرے گھنٹہ تک تیسرے ستارے کا، اس طرح دوپہر کا وقت ایک بجے تک ساتوں ستاروں کا وقت ایک ایک گھنٹہ بعد تک پورا ہوتا ہے لیکن یہ خیال رہے کہ کس موسم میں آفتاب سات بجے نکلتا ہے اور کس موسم میں ساڑھے سات بجے دوسرے روز آفتاب نکلنے کے وقت سے دوسرے ستارے کا دورہ شروع ہوتا ہے جو اس دن بھی ایک ایک گھنٹہ بعد اپنا وقت پورا کرتے ہیں ۔

اچھی طرح سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل مثال درج ہیں ۔

مثلاً، شنبہ یعنی سنیچر کے دن آفتاب کے نکلنے کے وقت کی ساعت زحل کی ہے اور آفتاب چھ بجے نکلتا ہے پس چھ بجے سے سات بجے تک ساعت زحل کہلاتی ہے اور سات بجے سے آٹھ بجے تک ساعت مریخ کی ہے پھر آٹھ سے دس بجے تک شمس کی، پھر دس بجے سے گیارہ بجے تک زہرہ کی بارہ بجے تک عطارد کی۔ ایک بجے تک قمر کی۔

ایک بجے دن کے بعد پھر زحل کی ساعت شروع ہو جاتی ہے ۔

اور دوپہر تک رہتی ہے پھر تین بجے تک مشتری، چار بجے تک مریخ، پانچ بجے تک شمس، چھ بجے تک زہرہ۔ سات بجے تک عطارد، آٹھ بجے تک قمر، آٹھ بجے کے بعد پھر زحل کی ساعت ہوتی ہے دس بجے تک مشتری، گیارہ بجے تک زہرہ دو بجے تک عطارد تین بجے تک پھر زحل کی باری ہے۔

روز یکشنبہ یعنی اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے،

عاملین کی سہولت کیلئے نقش ساعات درج کیا جاتا ہے اس سے ستاروں کی ساعتیں بخوبی سمجھ میں آسکتی ہیں ہر عامل کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل نقشہ ساعت کا لحاظ پڑھتے وقت ضرور رکھیں تاکہ ہر عمل کامیاب ہو اگر ان جملہ شرائط کی پابندی کرکے کوئی عمل پڑھا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر دعا مستجاب ہوگی اور ہر عمل کامیاب ہوگا یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔

نوٹ:۔ ہر عامل کو چاہیئے کہ ہر وقت عمل خوانی اس نقشہ کی رو سے ساعت دیکھیں اور اس عمل کے لئے جو ساعت مناسب ہو اسی ساعت میں عمل کریں۔

نقشہ دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقش ساعت

شب و روز	پہلا پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	زحل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	زحل	قمر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	شمس	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	زحل	قمر
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	عطارد	مریخ	شمس	زہرہ	قمر	مشتری	قمر	عطارد	زحل	مریخ	زہرہ	قمر
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز پنج شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	شمس
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

بخورات

جس طرح سیارہ گان کی رفتار و خواص و اثرات مختلف ہیں اسی طرح ان کیلئے بخورات بھی جدا جدا ہیں ان بخورات سے ستارے کی مؤکل کی جگہ توجہ عامل کی طرف مبذول ہو جاتی ہے اور عمل پڑھنے کیلئے ان مؤکلان کی توجہ کی عامل کو سخت ضرورت ہوتی ہے۔

اس لئے ضروری ہے کہ عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس وقت کا جو ستارہ حاکم ہو اس کو مقرر بخورات سے اپنی جانب متوجہ کر لیا جائے ایسا کرنے سے وہ عمل بہت جلد اپنا اثر پیدا کر لیتا ہے ہر ستارے کے بخورات کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

زہرہ ۔ عود، عنبر، مشک، صندل، سفید کافور، سنید

عطارد ۔ عود، کافور، صندل سرخ، قرنفل

شمس ۔ عود، مشک، دار چینی

قمر ۔ عود، کافور، شہد

زحل ۔ عود، لوبان، رال

مریخ ۔ عود، لوبان، مشک

عمل پڑھنے کا طریقہ

جس طرح سیارگان کی رفتار و خواص واثرات مختلف ہیں اسی طرح کائناتِ عالم میں ہر کام کیلئے ایک اصول اور ایک ضابطہ مقرر ہوتا ہے جو اس کام کے انجام تک پہنچانے کا ضامن ہوتا ہے جو لوگ اس اصول اور ضابطہ کے قائل ہیں اور مجوزین کے بتائے ہوئے طریقوں پر اس کام کو کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں رہتے۔

یہ اصول بہت سے تجربات کے بعد مقرر کئے جاتے ہیں تاکہ آیندہ اس کام کے کرنے والوں کو، کوئی الجھن نہ پیش آئے اور وہ کام سلیقہ کے ساتھ انجام تک پہنچ جائے۔

عملیات کے سلسلے میں بھی چند اصول اور ضابطے عاملین اور کاملین نے اپنے تجربات اخذ کرکے بنا دئے ہیں تاکہ مبتدیوں کو آسانی رہے لیکن عام طور پر شائقین عملیات ان ضوابط ضروریہ کو طول وطویل سمجھ کر نظر انداز کردیتے ہیں اور وقتی طور پر اپنے نئے طریقے اور نئے اصول بنا کر عملیات جیسا وسیع اور بلیغ علم آسان بنا لیتے ہیں اور اپنے ہی ضابطوں کو کام میں لاکر عمل شروع کردیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ناکام رہتے ہیں اور ایسے ہی نومشق عامل کلام الہی کو بے اثر کردیتے ہیں حالانکہ غلطی خود ان کی ہی ہوتی ہے اگر وہ مقررہ قواعد وضوابط کے اصولوں کو اپناتے تو پھر ان کا عمل بے اثر ہرگز نہ ہوتا۔

فن عملیات کے سلسلے میں عاملین نے جو شرائط واصول انتہائی جانکاہی اور عرق ریزی سے مرتب کئے ہیں ان پر ہر عامل کو نہایت معتقدانہ طور پر عمل پیرا ہونا چاہیئے، ورنہ میرا عقیدہ ہے کہ بے اصول کام کبھی پایہ تکمیل کو نہیں پہونچ سکتا۔

کتب معتبر سے واضح ہوتا ہے کہ عامل کیلئے مندرجہ ذیل شرائط کو سامنے رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) شریعت اسلامیہ کا پابند ہو، شکل وصورت مومنین ومسلمین کی ہو، نماز روزے کا پابند ہو۔

(۲) جھوٹ بولنے سے قطعی پرہیز کرے۔

(۳) حلال طریقے سے کمائی ہوئی روزی کھانے کا عادی ہو۔

Oureshi R.W

(۴) حرام چیزوں کو قریب نہ آنے دے۔

(۵) زنا اور بدکاری سے دور رہے۔

(۶) غیبت، چغلی، بدزنی، فحش گوئی وغیرہ تمام بری باتوں اور خراب خصلتوں سے توبہ کرے۔

(۷) فقراء و مساکین کے ساتھ نیک سلوک کرے اور خیرات سے ہاتھ نہ روکے۔

(۸) القربے کے حقوق ادا کرے۔

(۹) خیال رکھے کہ عمل عروج ماہ پہلی جمعرات کو جسے نوچندی جمعرات کہتے ہیں شروع کرے۔

(۱۰) عمل پڑھنے کیلئے سب سے بہتر بعد نمازِ عشاء ہے اگر کسی کو اس عمل میں کوئی دوسرا وقت معتقدین نے مقرر کرلیا ہے تو پھر اس کی پابندی کرے۔

(۱۱) عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو چاہیئے کہ غسل کرکے لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے۔

(۱۲) عمل پڑھنے کیلئے گوشۂ تنہائی کا انتخاب کیا جائے اور آخر تک اسی جگہ عمل پڑھا جائے۔

(۱۳) عمل شروع کرنے سے پہلے خوشبودار بخور مثلاً اگربتی، لوبان، عود یا اسی قسم کی اور کوئی چیز سلگا کر اس جگہ کو خوب معطر کرلیا جائے۔

(۱۴) اگر عملیات کیلئے ترکِ حیوانات کی شرط بھی ضروری ہوتی ہے ایسے عملیات جن میں ترکِ حیوانات کرنا ضروری ہے تو ایامِ عمل خوانی میں، گوشت، گھی، دودھ، انڈا مچھلی، لہسن اور پیاز ہرگز نہ استعمال کی جائے۔

(۱۵) ایامِ عمل خوانی میں اپنی بیوی سے مباشرت کبھی نہ کرے۔

(۱۶) چمڑے کا جوتا ترکِ حیوانات کے درمیان نہ پہنے بلکہ کسی ایسی چیز کو ہاتھ بھی

نہ لگائے جو چمڑے سے بنائی گئی ہو۔

(۱۷) عمل بلا ناغہ وقت مقررہ پر اسی جگہ پڑھنا چاہیئے جہاں پہلے دن شروع کیا تھا۔

(۱۸) اگر مذکورہ بالا ہدایات میں سے کوئی ایک شرط بھی رہ گئی ہو تو ساری محنت رائیگاں ہو جائے گی۔ ایسی صورت میں عمل دوبارہ شروع کر دیا جائے، اگر مذکورہ بالا پابندیوں کے ساتھ عمل پڑھ لیا گیا تو انشاءاللہ ضرور کارگر ہوگا۔

بعض اوقات پہلی بار باوجود توجہ اور کامل شرطوں کے ساتھ عمل ختم ہوتے پر بھی اپنا اثر نہیں دکھاتا جس سے عامل بددل اور مایوس ہو جاتا ہے۔

ایسا ہرگز نہ ہونا چاہیئے

بلکہ اسی عمل کو دوبارہ کرنا چاہیئے، انشاءاللہ کامیابی ہوگی کیونکہ پروردگار عالم اپنے بندوں میں سے بشرطیکہ وہ حکم خدا اور رسول کی پابندی کرتے ہوں کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا اور جو اس کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے[۱]

علم نجوم اور اس کے متعلق ضروری معلومات

علم نجوم میں حکیم فیثاغورث اور حکیم بطلیموس کے مجوزہ قواعد کا استعمال کیا جاتا ہے یہ غلط ہے یہ حکیم فیثاغورث سے پہلے ہندوستان میں علم نجوم موجود تھا، ہندی جوتشی، نظام بطلیموسی سے کام لیتے جنم پتری وغیرہ بناتے اور احکامات لگاتے ہیں

---

[۱] ماخوذ سر عظیم فی باب النعیم، مؤلف: سراج الاولیاء شمس الملت حضرت علامہ شبیر احمد چشتی القادری، النوری، بارہ بنکوی۔

دوسرا اگر وہ حکیم فیثا غورث کے قواعد سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ حکیم بطلیموس کے قواعد کو ہندی جوتشی اس لئے زیادہ مانتے ہیں کہ دہلی کے راجہ بکرماجیت نے علم نجوم میں تحقیقات کی غرض سے دہلی میں بڑے بڑے جوتشیوں اور نجومیوں کا بڑا بھاری جلسہ کیا اور ایک آلہ جنتر منتر، بناکر گردش سماوی کی تحقیقات کی گئی تھی اور اس تحقیقات کی بموجب قواعد بطلیموسی کو از سر نو منضبط کیا گیا تھا اسی روز سے ہندی جوتشی نظام بطلیموسی ہی سے کام لیتے ہیں۔

دہلی میں آلہ متذکرہ بالا کا نشان اتبک موجود ہے اگرچہ امتداد زمانہ اس کی اصلی شان باقی نہیں رکھی مگر اس سے یہ پتہ ضرور چلایا جا سکتا ہے کہ ہند میں قومی حکومت کے زمانہ میں علمی تحقیقات میں کس قدر جد و جہد سے کام لیا جاتا تھا۔

نظام بطلیموسی کے ماتحت یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس عالم کو گیارہ کرۂ جات پر منقسم کیا ہے سب سے نیچے کرۂ خاکی یعنی زمین ہے کرۂ جات کی تقسیم اس طرح کی گئی ہے کہ اول کرۂ خاکی دوم آبی سوم بادی چہارم ناری، اس کے بعد علی الترتیب قمر عطارد زہرہ، آفتاب مریخ، مشتری، اور زحل ہیں۔

بروج و منازل کو آٹھویں آسمان پر قرار دیا گیا ہے باقی سات آسمانوں پر سبعہ سیارگان کی موجودگی تسلیم کی گئی ہے۔

اس نظام میں نو آسمان قرار دیئے گئے ہیں۔ آٹھویں آسمان پر بروج و منازل ہیں، سات آسمانوں پر علی الترتیب، قمر، عطارد، زہرہ، آفتاب، مریخ مشتری، اور زحل کا مسکن ہے نویں آسمان پر کسی سیارہ یا بروج کو نہیں مانا گیا ہے،

فلک نہم کو فلک اطلس، فلک محیط، فلک الافلاک اور لوح کرسی کہتے ہیں۔

آسمان پر بروج و منازل، سیارگان و رفتار کواکب کا پتہ نہ صرف علمی تحقیقات سے پایا جاتا ہے بلکہ مذہبی کتابوں سے بھی ان باتوں کا پتہ چلتا ہے چنانچہ،، مسلمانوں کی مذہبی کتاب قرآن مجید میں اکثر جگہ اس طرف اشارہ کیا گیا ہے چنانچہ آیت،، وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (چاند کیلئے ہم نے منزلیں ٹھہرائیں۔ یہاں تک کہ وہ پھر ایسا ہو جاتا ہے جیسا پرانی ٹہنی)۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے، لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ (نہ تو آفتاب ہی سے بن پڑتا ہے کہ چاند کو جالے نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے)

مندرجہ بالا سات سیارگان کے علاوہ نظام بطلیموسی میں راس و ذنب دو اور سیارے تسلیم کئے گئے ہیں کیونکہ دوربین آلات کے ذریعہ آٹھویں آسمان پر ستاروں کا ایک ایسا گچھا نظر آیا جو اژدھے کی شکل میں تھا، اہلِ علم نے اس اژدھے کی دُم اور سر کی طرف ستاروں کے جو گچھے تھے انہیں جدا گانہ سیارہ قرار دیدئے۔ اور راس و ذنب ان کے نام رکھدئے، اہل ہند ان کو راہو اور کیتو کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

بروج کیا چیز ہیں

آٹھویں آسمان پر نجم یعنی حرکت نہ کرنے والے ستاروں کی بکثرت موجودگی تسلیم کی گئی ہے اور چونکہ ان غیر متحرک سیارگان نے مختلف جگہ جمع ہو کر ایک خاص شکل اختیار کرلی جسے ایک آلہ کے ذریعے جسے "منتھن بین" کہتے ہیں۔ دریافت کیا گیا، لہٰذا اس مجموعہ نے جو شکل اختیار کی تھی اسی کے اعتبار سے

ان کو جدا جدا نام دے کر انھیں بروج کے نام سے منسوب کر دیا گیا ہے ذیل میں جو جدول دی جاتی ہے اس سے یہ معلوم ہوگا کہ ہر برج کس قدر ستاروں کا مجموعہ ہے اور اس مجموعہ نے کیا شکل اختیار کی کہ جس شکل کے لحاظ سے اس کو نام دیا گیا ہے

نام بروج	مجموعہ ستارہ	نام بلحاظ مجموعہ جو شکل پیدا ہوئی
حمل	۱۳	سینگ دار مینڈھے کی شکل اس مجموعہ سے بن گئی ہے اور اسی لحاظ سے اس کا نام رکھا گیا
ثور	۲۰	گائے کی صورت ہے
جوزا	۱۸	دو ایسی ننگی لڑکیوں کی شکل ہے جن کے ہاتھ ایک دوسرے کے گلے میں پڑے ہیں
سرطان	۹	کیکڑے کی صورت ہے
اسد	۲۷	شیر کی صورت ہے
سنبلہ	۲۶	ایسی شکل پیدا ہو گئی ہے جیسے کوئی لڑکی دامن لٹکائے کھڑی ہو
میزان	۸	ترازو کی شکل ہے
عقرب	۲۱	بچھو کی شکل بن گئی ہے
قوس	۳۱	تیر کمان کی شکل ہے
جدی	۲۸	بکری کے بچہ جیسی صورت ہے
دلو	۴۲	اس مجموعہ نے ایسی شکل پیدا کر لی ہے جیسے کوئی مرد ڈول میں پانی لیکر اوندھا رہا ہو
حوت	۳۴	ایسی دو مچھلیوں جیسی شکل بن گئی ہے جو آپس میں ملی ہوئی ہوں

یہ بروج آٹھویں آسمان پر بارہ کی تعداد میں تسلیم کئے گئے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ محققین نے تنظیم کی غرض سے آٹھویں آسمان کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اور بروج کے حد بندی کے طور پر ۲۸ منزلیں قرار دے

Oureshi R.W

لی ہیں یعنی ۲ ۱/۴ منزل کا ایک بروج تسلیم کیا گیا ہے ہندی جوتشی برج کو راس
اور منزل کو نچھتر بولتے ہیں۔

فلک نہم کے آٹھوں آسمان ماتحت قرار دئے گئے ہیں اور آٹھوں آسمان سے
فلک نہم کی گردش کے جو شمالاً شرقاً و جنوباً غرباً ہوتی ہے تابع مانے گئے ہیں
سبع سیارگان جن کا ذکر اوپر کیا گیا گردشِ سماوی کے برعکس گردش میں
رہتے ہیں اور ان کی اس گردش سے نظامِ عالم پر مختلف اثرات کا ہونا تسلیم کرلیا گیا ہے

ہر علم میں مختلف اصول کے ماتحت قواعد مقرر کئے گئے علم نجوم کو بھی ایسے
اصول سے تشنہ و ناکام نہیں رکھا گیا چنانچہ بطور تنظیم سیارگان و بروج کو مختلف
نسبتوں سے منسوب کر دیا گیا ہے جن کا ہم اس رسالہ میں ذکر کرنا ضروری سمجھتے ہیں

مندرجہ بالا بروج میں حمل سے سنبلہ تک چھ بروج سمتِ شمال میں سے
منسوب ہیں اور بروجِ شمالی کہلاتے ہیں۔ میزان سے برج حوت تک بروج کی جنوب
سے نسبت دی گئی ہے یہ بروج منحصر کہلاتے ہیں۔ جدی سے جوزا تک بروج
موخ الطلوع اور کوتاہ مطالع ہیں، سرطان سے قوس تک طلوع ہیں یعنی افق میں
ان کا نیچ پہلے پہنچتا ہے اور یہ دراز مطالع ہیں۔

بلحاظ عناصر بعض برج آتشی، بعض بادی، بعض آبی اور بعض کو خاکی قرار دیا
گیا ہے، چنانچہ حمل و قوس، اسد، آتشی، جوزا، میزان، دلو، بادی، سرطان
عقرب، اور حوت آبی اور ثور، سنبلہ، جدی خاکی ہیں۔

انسانی نسبت کے لحاظ سے ان بروج حسبِ ذیل طریقہ پر منسوب کیا گیا ہے،
بُرجِ آتشی " مردم عالی ہمت اور گردن کش سے منسوب ہے۔
بُرجِ بادی " شریف، عقلمند، تمیز دار، اور عالم سے منسوب ہے۔
بُرجِ آبی " مردم خسیس و کاہل سے منسوب ہے

برُج خاکی ،، غافل ، احمق ، ممسک و دروغ گو سے منسوب ہے۔

عناصری لحاظ سے جس شخص کا طالع جس عنصر سے تعلق رکھتا ہوگا۔

اسمیں وہی خو بو پائی جائے گی جو بلحاظ عناصر طالع میں موجود ہونا قرار دیدیا گیا ہے

بلحاظ رنگ و روپ بروج کی نسبت حسب ذیل ہے۔

حمل، سنبلہ، میزان، عقرب، وحوت، خوبصورت و باجمال قرار دئے گئے ہیں

ثور، جوزا، جدی، قوس، بدصورت

حمل، ثور، اسد، وحوت، مقطوع الاعضاء، بریدہ اندام،

جوزا، سنبلہ، میزان، بلند آواز قرار دئے گئے ہیں ان میں جوزا کو صاحب نطق

تیز زبان تسلیم کیا گیا ہے۔

حمل، ثور، واسد، درمیانی آواز والے قرار دئے گئے ہیں۔

حمل، سرطان، عقرب، جدی، عیب دار ہیں۔

حمل، ثور، اسد، جدی، حوت، کی شہوت وحرص نکاح سے نسبت دی گئی ہے

میزان اور قوس میں بھی کسی قدر شہوت وحرص نکاح کی نسبت دیدی گئی ہے۔

لیکن عورتوں کے بارہ میں ثور، اسد، عقرب، و دلو صاحب عفت کی نسبت رکھتے

ہیں۔

برُج وسنبلہ، زیادہ عفت مآب تسلیم کیا گیا ہے۔

غم واندوہ میں رہنے والے برُوج،، اسد، عقرب، وجدی ہیں۔ میزان

وسنبلہ میں ظلمہ قلیل ہے۔

نسبت برُوج بہ فصل

حمل، ثور، جوزا، فصل ربیع سے تعلق رکھتے ہیں۔

میزان، عقرب، قوس۔ فصل خریف سے تعلق رکھتے ہیں۔

نسبت بروج بہ شب وروز

حمل، ثور، جوزا، چوتھائی حصہ دن اور چوتھائی حصہ شروع رات سے منسوب ہیں اس وقت اگر یہ برج طالع ہوں گے تو قوی سمجھے جائیں گے۔

سرطان، اسد، سنبلہ، دن کا اول چوتھائی حصہ اور نصف حصہ اول رات کا دن سے منسوب ہے اول حصہ دن اور رات تک ان کا طالع ہونا قوی سمجھا جائے گا۔

میزان، عقرب، وقوس، نصف اول دن ورات سے ثلث دن ورات تک ان بروج کا طالع وقت ہونا قوی سمجھا جائے گا۔

جدی، دلو، اور حوت، ثلث حصہ دن ورات سے آخر حصہ دن ورات تک ان کا طلوع ہونا قوی تر ہوگا۔

منازلِ بروج اور ان کے منسوبات

اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ حکماء نے بروج دستیارگان کی حدبندی کے طور پر منازل قرار دی ہیں اور ان کو ۲۸ پر منقسم کیا ہے (منازل کے نام بہ زبان عربی و ہندی اگلے صفحہ پر جدول میں دیئے گئے ہیں اور ان منزلوں کو اقطاع عالم سے نسبت دی گئی ہے چنانچہ ان منازل میں سے منزلیں۔ بروج، حمل، ثور اور جوزا سے منسوب ہیں اور مغرب شمال کے درمیان کل عالم سے چوتھائی حصہ سے

نسبت رکھتی ہے،

آٹھ سے چودہ تک، منزلیں برج سرطان. اسد اور سنبلہ سے منسوب ہیں اور عالم کے اس حصہ سے نسبت رکھتی ہیں جو شمال و مغرب میں واقع ہیں

تیسری سات منزلیں چودہ سے اکیس تک برج میزان. عقرب و قوس سے نسبت رکھتی ہیں اور عالم کے اس چوتھائی حصہ سے منسوب ہیں جو مغرب و جنوب میں واقع ہے۔

بائیس سے اٹھائیس تک سات منزلیں جدی. دلو. حوت کے متعلق ہیں اور عالم کے اس چوتھائی حصے سے نسبت رکھتی ہیں جو جنوب و مشرق میں واقع ہے

طالع کسے کہتے ہیں۔

بہ سمت مشرق جہاں سے سورج (شمس) نکلتا ہے اس مقام کو افق کہتے ہیں پس جو برج گردش سماوی کے ماتحت بمقام افق میں آئے گا وہ برج "طالع" کہلائے گا. اور اپنے خاص میعادی وقت تک جیسے ذیل کی جدول میں بتایا گیا ہے وہاں رہ کر بطرف جنوب بڑھ جائے گا، اس طرح گردش سماوی کے ماتحت جو مشرق سے جنوب و غرب کو ہوتی رہتی ہے یکے بعد دیگرے مقام افق پر آتے رہتے ہیں اور جو برج جس وقت افق پر ہو گا اسی کو طالع (جسے اہل ہند "لگن" کہتے ہیں



نقشہ زمانہ قیام بروج بمقام افق اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔

Qureshi R.W

نقشہ زمانہ قیام بروج بمقامِ افق

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مدت قیام گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۳۴	۷	۱	۴۵	۵۱	۴۳	۴۳	۵۱	۴۵	۱	۷	۳۴
مدت طلوع	درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ	تک درجہ
گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰۰	۰
پل	۹	۸	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷
بپل	۸	۱۴	۲	۳۰	۴۲	۲۴	۲۴	۴۲	۳۰	۲	۱۴	۸

طالع برج کا نقوش میں استعمال

جس وقت کوئی نقش لکھنا ہو یا کوئی عمل کرنا ہو، اس نقش یا عمل کے متعلق معلوم کرے کہ کس عنصر سے تعلق رکھتا ہے اور عمل پڑھنے یا لکھنے کے وقت طالع برج اسی عناصر کے متعلق طلوع ہے، دوسرے عناصر کا برج مقامِ افق پر موجود ہے نیز یہ کہ نقش و عمل اور برج کے عناصر کے باہم دوستی ہے یا دشمنی یا مساوی حالت ہے اگر عناصر کے باہم دشمنی ہے تو بھلائی اور بہبودی کیلئے نقش لکھنا یا عمل شروع کرنا نہ چاہیئے برخلاف اس کے عناصر کے باہم اگر دوستی ہے تو عمل یا نقش زود اثر ثابت ہوگا۔

طالع برج کا معلوم کرنا

طالع برج معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ پہلے استخراج شمس کا کرے (استخراج شمس کا قاعدہ اگلے صفحات پر درج ہے) دریافت کرے کہ شمس کون سے برج میں ہے اور آفتاب کس وقت طلوع ہوتا ہے پس جس برج میں آفتاب ہوگا، طلوع شمس کے وقت مقام افق میں وہی برج ہوگا. جس برج میں شمس ہے پس اب جتنا وقت طالع برج کا معلوم ہوان گھنٹوں کو طلوع آفتاب سے شمار کرکے ان کی گھڑیاں بنالیں اور ان میں سے اس برج کی مدت قیام منہا کرکے جس برج میں شمس ہے اور باقی کو علی الترتیب گھٹاتا جائے پس جس برج کی مدت قیام نہ گھٹ سکے طالع برج وہی ہوگا۔

طالع برج معلوم کرنے کے بعد بطریق ذیل زائچہ بنائے اس برج کا شماری نمبر اس خانہ میں لکھ کر ایک ایک نمبر دوسرے خانوں میں اضافہ کرکے زائچہ کی خانہ پری ختم کرے۔

واضح رہے کہ زائچہ کے خانہ جات میں نمبروں کا اضافہ بائیں جانب کو کرنا چاہیئے۔ زائچہ میں بارہ برجوں یعنی ۱۲ تک ہندسوں کو پر کرنے کے بعد سیارگان کا استخراج کرکے باقی خانوں کی خانہ پری کرنی چاہیئے. (قواعد استخراج سیارگان اگلے صفحات پر ملاحظہ کریئے)

مثال - ہمیں ۵/ نومبر ۳۲ء کے چار بجے شام طالع برج معلوم کرنا ہے ہم نے پہلے شمس کو معلوم کیا تو وہ برج عقرب میں دریافت ہوا، اب وقت طلوع آفتاب معلوم کیا تو چھ بج کر ۳۰ منٹ وقت نکلا، وقت مطلوب ہمارا چار بجے

ہے لہذا ۶½ صبح سے ۴ بجے شام تک ۹ گھنٹے ۳۰ منٹ ہوئے۔ ان کی گھڑیاں بنالیں جن کا حساب حسب ذیل ہے

۲½ گھڑی :- ۱ گھنٹہ — ۶۰ پل / ۱ گھڑی — ۶۰ بپل / ۱ پل — ۲½ بپل / ۱ سکنڈ — ۲½ پل / ۱ منٹ — ۲½ گھڑی / ۱ گھنٹہ

حساب بالا کی بموجب ۹ گھنٹہ ۳۰ منٹ کی گھڑیاں حسب ذیل ہوئیں۔

۹ گھنٹہ × ۲½ گھڑی = ۳۰ پل ۲۲ گھڑی
۳۰ × ۲½ پل = ۱۵ - ۱

پل ۴۵ — گھڑی ۲۳

چونکہ بروقت طلوع افق پر برج عقرب ہوگا اس لئے اس مجموعہ میں سے مُدّتِ قیام برج عقرب منہا کرنے کے بعد برج عقرب کے مابعد افق پر طلوع ہونے والے برجوں کی مدتِ قیام گھٹاتے چلے جاؤ اور جس برج پر مد تفریق ختم ہو وہی طالع برج ہے۔

مثلاً مدّت مطلوبہ ۴۵ پل ۲۳ گھڑی تھی

	پل	گھڑی
اسمیں سے مدتِ قیام برج عقرب	۵۱	۵
" " " قوس	۴۵	۵
" " " جدی	۱	۵
" " " دلو	۷	۴
	۲۴	۲۰

۴۴-۲۱ باقی رہے جو منہا نہیں ہو سکتے لہذا برج طالع حوت ہوا۔ جو برج

۳ - ۱

دلو کے بعد آتا ہے مدت قیام برج حوت ۳۴ - پل ۳ گھڑی ہے جیسا نقشہ مندرجہ ذیل پر ظاہر کیا گیا ہے یہ معلوم کرنے کیلئے کہ برج حوت کتنے درجہ پر ہے۔

زہرہ و مریخ کی نظر تربیع ہے اور مریخ طالع کو نظر نحس سے دیکھ رہا ہے اس لئے عمل کا شروع کرنا اس وقت بہتر نہیں ہو سکتا۔

عمل کا ایسے وقت میں شروع کرنا بہتر ہوگا کہ برج طالع ثابت ہو یا ذوجسدین جبکہ سعد ستاروں کے باہم نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور طالع کو سعد ستارہ بنظر دوستی دیکھ رہے ہوں اور طالع برج ثابت یا ذوجسدین ہوں اس وقت عمل محبت کرنا بہتر ہوگا۔

اور جبکہ طالع برج ثابت ہو عمل یا نقش ترقی رزق کیلئے بہتر ہوتا ہے برج طالع جبکہ منقلب ہو اس وقت عمل جدائی ہے یا دشمنی یا نقصان دشمن کیلئے مناسب ہے۔

جبکہ طالع برج کو نحس ستارے ناظر ہوں، نزول ماہ ہو، نحس ستارہ کی بادشاہت ہو، ساعت بھی نحس ہو، اس وقت اگر ہلاکی دشمن، جدائی یا دشمنی وغیرہ کا عمل پڑھا جائے، یا نقش لکھا جائے زیادہ زود اثر ہوگا۔

نقش دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

پہلے صفحہ کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

نام منزل بزبان عربی	نام از زبان سنسکرت	تعلقات نام عربی	بروج نام ہندی	تعلقات نام عربی	سیارگان نام ہندی	کون سے برج سے کتنے درجہ پر منزل شروع ہوتی	کون سے برج اور کتنے درجہ پر منزل ختم ہوتی ہے
شرطین	اسنی	حمل	میکھ	مریخ	منگل	حمل سے ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	حمل کے ۱۲ درجہ ۲۰ دقیقہ تک
بطین	بھرنی	ثور	بر	مریخ	بدھ	" ۱۳ "	" ۲۶ " ۴۰ "
ثریا	کرتکا	جوزا	متھن	زہرہ	شکر	" ۲۶ " ۴۰ "	برج ثور کے ۱۰ درجہ تک
دبران	روہنی	سرطان	کرک	شمس	سورج	ثور کے ۱۰ درجہ سے	" ۲۳ درجہ ۲۰ دقیقہ
ہقعہ	مرگسرا	اسد	سنگھ	مریخ	منگل	" ۲۳ درجہ ۲۰ دقیقہ سے	جوزا کے ۶ " ۴۰ دقیقہ
ہنعہ	اردرا	سنبلہ	کنیا	مشتری	برہسپت	جوزا کے ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ سے	" ۲۰ درجہ
ذراع	پنربس	میزان	تلا	زحل	سنیچر	" ۲۰ درجہ سے	سرطان کے ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ
نثرہ	پکھ	عقرب	برچھک	راس	راہو	سرطان کے ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ	" ۱۶ درجہ ۴۰ دقیقہ
طرفہ	اسلیکھا	قوس	دھن	ذنب	کیتو	" ۱۶ درجہ ۴۰ "	" ۳۰ درجہ
جبہہ	مگھا	جدی	مکر			" ۳۰ "	اسد کے ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ
زبرہ	پورواپھاگنی	دلو	کمبھ			اسد کے ۱۳ " ۲۰ دقیقہ	" ۲۶ " ۴۰ "
صرفہ	اتراپھاگنی	حوت	مین			" ۲۶ " ۴۰ "	سنبلہ کے ۱۰ درجہ
عوا	ہست					سنبلہ کے ۱۰ "	" ۲۳ " ۲۰ "
سماک	چترا	سنبلہ میزان	کنیا تلا			سنبلہ کے ۲۳ درجہ ۲۰ سے	میزان کے ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ تک

عفر	سواتی	میزان	تلا		میزان ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ سے	" سکے ۲۰ درجہ
زبانہ	بساکھا				" ۲۰ "	عقرب کے ۳۰ " ۴۰ دقیقہ
اکلیل	اترادھا				عقرب کے ۳ " ۲۰ دقیقہ	" ۱۶ " ۴۰ "
قلب	جیٹھا				" ۱۶ " ۴۰ "	قوس ۳۰ " -
شعلہ	سول				قوس کے ۳۰ " -	" ۱۳ ۲۰ دقیقہ
نعائم	پورباکھاڈ				" ۱۳ " ۲۰ "	" ۲۶ " ۴۰ "
بلدہ	اتراکھاڈ				" ۲۶ " ۴۰ "	جدی کے ۱۰ " -
ذابح	ابجت					
بلعہ	سروان				جدی کے ۱۰ "	جدی ۲۳ " ۲۰ "
سعود	دھنیشا				" ۲۳ " ۲۰ "	دلو کے ۶ " ۴۰ "
اخبیا	ست بکھیا				دلو کے ۶ " ۴۰ "	" ۲۰ "
مقدم	پوربا بہادر				" ۲۰ "	حوت کے ۳ " ۲۰ "
مؤخر	اترا بہادر				حوت کے ۳ " ۲۰ "	" ۱۶ " ۴۰ "
رشا	ریوتی				" ۱۶ " ۴۰ "	" ۳۰ "

نوٹ: منازل بالائیں شرطین، ہقعہ، ہنعہ، حبسہ، زبرہ، صرفہ، عوا، سول، مؤخر، رشا، دس منزلیں نحس ہیں دو منزلیں میانہ سعد و نحس باقی ۱۶ سعد ہیں

تقسیم منازل و بروج

منازل کی تقسیم چار حصوں پر کی گئی ہے یعنی ربع، ثلث، نصف و منزل۔ اہل ہند منزل کے ہر حصہ کو چرن بولتے ہیں حساب سے ایک چرن ۳ درجہ ۲۰

۲۰ دقیقہ کا دو چرن ۶ درجہ ۴۰ دقیقہ ۳ چرن، ۱۰ درجہ کے اور منزل ۱۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کی ہوتی ہے، برج ۹ چرنوں کا اور ۱۲ بروج ۱۰۸ چرنوں کے ہوتے ہیں۔

ہر برج ۳۰ حصوں پر منقسم کیا گیا ہے جن کو یونانی درجہ اور اہل ہند انس کہتے ہیں، برج کے ۳۰ حصوں کی تقسیم حسب ذیل ہے۔

عربی = ثالثہ، ثانیہ، دقیقہ، درجہ، برج

ہندی = نکلا، لبکلا، کلا، انس، راس

مندرجہ بالا تقسیم کیطرح ۶۰ پر کی گئی ہے یعنی

۶۰ ثالثہ = ۱ ثانیہ کے

۶۰ ثانیہ = ۱ دقیقہ کے

۶۰ دقیقہ = ۱ درجہ کے

۳۰ درجہ = ۱ برج "

نوٹ، جوتشی لوگ حساب میں صرف ۲۷ منازل یا نچھتر شمار کرتے ہیں ۲۲ ویں منزل زائچہ اور زیجات سے صرف شادی اور جنگ کے احکامات لگاتے ہیں۔

منسوبات سیارگان

سبعہ سیارگان کا منازل و بروج سے حکماء نے اسطرح تعلق قائم کیا ہے کہ پانچ سیارگان کو دو دو برج کا مالک قرار دیا ہے اور دو سیارگان شمس و قمر کو ایک ایک برج کا اور یہ تقسیم بلحاظ اس رتبہ کے کیگئی جو حکماء نے سیارگان کیلئے بطور تنظیم علم نجوم تجویز کردیا ہے، چنانچہ شمس و قمر کے باہم بادشاہ اور شہزادوں کے نسبت قرار دی ہے اور دیگر سیارگان کو

بطور عمال حکومت ۔

اس نسبت سے پانچ ستیارہ، قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، مریخ اور زحل دو دو برج کے مالک بنائے گئے ہیں، اور شمس و قمر کو ایک ایک بروج کا گویا حکماء نے سیارگان کی ایک حکومت قائم کی ہے اور جس طرح عمال حکومت کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور بڑے عہدیداروں کو کم اسی طرح شمس و قمر کو بادشاہوں اور شاہزادوں کی نسبت کے اعتبار سے کم کام کرنے والا تجویز کیا ہے ۔

نظام بطلیموسی میں راس و ذنب جو دو ستیارہ اور تسلیم کئے گئے ہیں انہیں کسی برج کا مالک نہیں مانا، بلکہ ان دونوں کی حیثیت خانہ بدوشی کی رکھتی ہے اور جس برج میں چلے جاتے ہیں اپنا قبضہ جما لیتے ہیں۔

تقسیم مندرجہ بالا کے لحاظ سے ستیاروں کیلئے سکنی، شرف، ہبوط و زوال چار درجہ مقرر کر دیئے گئے ہیں جو ستیارہ اپنے متعلقہ برج میں ہوگا اس کیلئے کہا جائے گا کہ وہ درجہ سکنی میں ہے اور جو ستیارہ کسی خاص درجہ پر داخل ہوگا اس کے لئے بلحاظ درجات و برج درجہ شرف۔ ہبوط و زوال مندرجہ ذیل جدول اس مسئلہ پر پوری روشنی ڈالتی ہے۔

نام ستیارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب	
برج سکنی	سرطان	جوزا سنبلہ	میزان ثور	اسد	حمل عقرب	قوس حوت	جدی دلو			
برج شرف	ثور ۳ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	حوت ۲۸ درجہ	حمل ۱۹ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	میزان ۲۷ درجہ	جوزا ۳	قوس ۳	درجہ
برج ہبوط	عقرب ۳	حوت ۱۵	سنبلہ ۲۸	میزان ۱۹	سرطان ۲۸	جدی ۱۵	حمل ۲۷	قوس ۳	جوزا ۳	درجہ
برج زوال	جدی	قوس عقرب	حمل عقرب	دلو	ثور میزان	جوزا سنبلہ	اسد سرطان	"	"	"

مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہے ستیارگان مختلف برجوں میں ایک ہی درجات پر پہنچ کر درجہ شرف، ہبوط و زوال حاصل کرتے ہیں مثلاً قمر جب برج ثور میں ۳ درجہ پر ہوگا یعنی اس برج کے ۳ درجے طے کر چکے گا اسے درجہ شرف حاصل ہو جائے گا، اس طرح برج عقرب کے ۳ درجہ طے کرنے پر اسے ہبوط ہوگا، زوال کے لئے کوئی درجہ مقرر نہیں بلکہ جو ستیارہ مندرجہ بالا جدول کے مطابق جس برج میں داخل ہوتا ہے اور جب تک اس برج کو طے نہیں کر لیتا زوال میں رہتا ہے۔

درجات شرف، ہبوط و زوال کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی حاکم برسر اقتدار و حکومت ہو یہ درجۂ شرف کہلائے گا، ہبوط کی مثال کسی شخص کے غم و اندوہ میں مبتلا ہونے کے مترادف ہے، زوال ایسا ہے جیسے کوئی آدمی بیمار و مصیبت و جان کندنی میں مبتلا ہو

اثراتِ ستیارگان

یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ہر ستیارہ مختلف بروج میں داخل ہو کر مختلف اثرات ظاہر کرتا ہے مگر ساتھ ہی اس کے یہ قرار دیا گیا ہے کہ بعض ستیارہ کسی برج میں داخل ہوتے ہی، بعض درمیان میں پہنچ کر اور بعض برج کے آخر میں پہونچ کر اپنا نیک و بد اثر دکھاتے ہیں۔

چنانچہ شمس و مریخ چونکہ گرم اور خشک مانا گیا ہے ان کا اثر کسی برج میں داخل ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے، قمر اور زحل کو علی الترتیب طفل اور پیر مانا گیا ہے۔ اس کے نیک و بد اثر برج کے آخر میں ظاہر ہوتے ہیں

اور نصف آخری حصہ برج میں ان کے اثرات قوی ہوجاتے ہیں، زہرہ اور مشتری کا مزاج سرد ہے ان کے اثرات نصف برج طے ہونے پر ہوتے ہیں، عطارد ممتزج ہے، اس کی تاثیر پورے برج میں رہتی ہے۔

واضح ہو کر جب دو ستیارے ایک برج میں ایک ہی درجہ اور دقیقہ میں جمع ہو اسے قران یا مقارنہ کہتے ہیں، زہرہ اور عطارد کا قران، قران السفلین۔ زہرہ و مشتری کا اجتماع قران السعدین، مریخ و زحل کا قران، قران الحسین علوین اور شمس و قمر کا اجتماع کہلاتا ہے۔ اگر شمس و خمسہ متحیرہ میں سے کسی اور کا قران ہوا سے احتراق اور قمر اور کسی دوسرے ستیارہ کا قران مقارنہ کہلاتا ہے۔ راس و ذنب کا کسی ستیارہ سے قران مجاسدہ کہلایا جاتا ہے

انفصال واتصال کواکب

یہ معلوم کرنے کیلئے ایک ستیارہ کا قران دوسرے ستیارہ سے کب شروع اور کب ختم ہوا یہ جاننا چاہیئے کہ کسی خمسہ متحیرہ کا آغاز اتصال اس وقت ہوتا ہے جبکہ فاصلہ جرم (اجرام ستیارگان جدول ذیل سے معلوم ہوسکیں گے) دونوں ستیاروں کے جرم کی جمع کے برابر ہوں، مثلاً جرم مریخ ۸ درجہ اور جرم یا نور قمر ۱۲ درجہ ہے دونوں کی حاصل جمع ۲۰ ہوتی ہے، جس کا نصف دس ہے، پس جب مریخ و قمر کے درمیان ۲۰ درجہ کا فاصلہ ہوگا تو دونوں کے جرم یا نور آپس میں مل جائیں گے۔ اور یہاں سے اتصال شروع ہوجائے گا۔ اور دس درجہ طے کرنے پر اتصال قوی ترمانا جائے گا، اور جب بیس[2] درجہ طے ہوجائیں گے۔ انفصال شروع ہوجائے گا، اور جب قمر مریخ دس درجہ

آگے نکل جائے گا، اس وقت قوتِ انفصال کم ہوجائے گی، اور بیس درجہ آگے پہونچ جانے پر انفصال ختم ہوجائے گا۔

نوٹ:۔ ستیارے ایک خاص جگہ پر پہونچ کر الٹے چلنے لگتے ہیں جسے اصطلاح میں رجعت کہتے ہیں، رجعت کرنے کے بعد ایک حد تک پہنچ کر ان کی رفتار پھر سیدھی ہوجاتی ہے، اس رفتار کو اتصال اور انفصال سے تعبیر کیا گیا ہے۔

جدول تفصیل درجات کواکب

نام ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
جرم یا نور کواکب	۱۲	۷	۷	۵	۸	۹	–	۱۲	۱۲

جدول تفصیل نحوست وسعادت سیارگان

نام ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
سعادت و نحوست	سعد	ممتزج یا مشترک	اصغر سعد	سعد	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر	۰	-
برج منسوب بہ ستیارہ	سرطان	جوزہ سنبلہ	ثور میزان	اسد	حمل عقرب	قوس حوت	جدی دلو	۰	-

نظریات کواکب

جب ستیارگان گردش کرتے کرتے ایک دوسرے محاذی ہوجاتے ہیں اس حالت کو اصطلاحِ نجوم میں (ایک دوسرے پر نظر پڑنا) نظریات کہتے ہیں۔

جب دو ستیاروں کے درمیان دو برجوں یعنی ۶۰ درجوں کا فاصلہ ہوتا ہے وہ نظر تسدیس کہلاتی ہے۔

۳ برجوں یا ۹۰ درجوں کا فاصلہ	نظر تربیع کہلاتا ہے
۴ برجوں یا ۱۲۰ درجوں کا فاصلہ	نظر تثلیث بولتے ہیں
۶ برجوں یا ۱۸۰ درجوں کا فاصلہ	نظر مقابلہ کہلاتا ہے

طالع (یعنی جس ستیارہ کی دوسرے ستیارہ سے دوری کا اندازہ کیا جانے) سے تیسرے برج کے ساتھ نظر تسدیس ایمن چوتھے برج کے ساتھ، تربیع ایمن پانچویں کے ساتھ، تثلیث ایمن ساتویں کے ساتھ نظر مقابلہ کہلاتی ہے۔ اس طرح نویں برج کے ساتھ تثلیث الیسر دسویں کے ساتھ، تربیع الیسر گیارہویں کے ساتھ نظر کو تسدیس الیسر کہا جاتا ہے، چھٹا، آٹھواں، اور بارہواں برج نظر سے ساقط مانا گیا ہے کیونکہ یہ برج طالع کو نظر نہیں آتے۔

شمس و قمر کی نظر مقابلہ استیصال کہلاتی ہے جب دو ستیارے ایک ہی درجہ ایک ہی دقیقہ پر کسی برج میں جمع ہو جائیں اسے نظر مقارنہ کہا جاتا ہے

Oureshi R.W

یہ جدول نظریات و دوستی دشمنی سیارگان وغیرہ کی مظہر ہے

سعد سیارے	قمر، زہرہ، شمس، مشتری (زہرہ سعد اصغر، مشتری سعد اکبر ہے)
نحس سیارے	مریخ، زحل (مریخ نحس اصغر، زحل نحس اکبر ہے)
تسدیس نظر ایمن	جبکہ ایک سیارہ دوسرے سیارے سے تیسرے برج میں ہو نصف محبت پر دلالت کرتی ہے
" تربیع ایمن	" چوتھے برج " نصف دشمنی کی دلیل ہے
" تثلیث ایمن	" پانچویں برج " پوری محبت کی علامت ہے
" مقابلہ	" ساتویں برج " پوری دشمنی پر دال ہے
" تثلیث ایسر	" نویں برج "
" تربیع ایسر	" دسویں برج "
" تسدیس ایسر	" گیارہویں برج "
" استقبال	" شمس و قمر کے نظر مقابلہ کو کہتے ہیں
" مقارنہ قران	جب دو سیارہ ایک ہی درجہ اور ایک ہی دقیقہ پر کسی برج میں جمع ہوں
	قران قمر اور کسی دوسرے سیارہ کا قران مقارنہ کہلاتا ہے
" احتراق	شمس اور خمسہ متحیرہ میں سے کسی اور کا قران احتراق کہلاتا ہے
" محاسدہ	راس و ذنب کا " " محاسدہ "
" دوستی	شمس مریخ و مشتری کی قمر کے ساتھ زحل و زہرہ کی عطارد کے ساتھ زحل
	و عطارد کی زہرہ کیساتھ، مریخ و قمر کی شمس کے ساتھ، شمس کی مریخ کے ساتھ
	مشتری کی قمر کے ساتھ زحل کی زہرہ اور عطارد کے ساتھ
دشمنی	قمر با عطارد، زہرہ با مشتری و قمر شمس با زحل و زہرہ مریخ با عطارد
	قمر مشتری با عطارد، زحل با شمس

شرف وہبوط سیّارگان

ہر برج کے مخصوص درجوں پر کواکب کو شرف وہبوط ہوتا ہے، شرف سعد ہوتا ہے اور ہبوط نحس ہوتا ہے جب ستارہ برج شرف میں آتا ہے تو ستارہ کی طاقت بہ درجۂ کمال سعادت رکھتی ہے، ترقی، سرفرازی، حصول عزّ وجاہ، مال و دولت کے عمل نیز ستارہ کی مخصوص طاقت کے عمل کرنے چاہئیں، اور شرف کے مقابل برج میں جب ستارہ جاتا ہے تو ہبوط ہو جاتا ہے، اس بدرجۂ کمال کمزوری ونحس ہوجاتا ہے، مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی، پریشانی، سرگردانی کے عمل کرنے چاہئیں۔ عملیات کیلئے شرف وہبوط کے جو خاص درجات مقرر ہیں وہ حسب ذیل ہیں

ستارہ	شرف برج	شرف درجہ	ہبوط برج	ہبوط درجہ	س ۱۰	شرف برج	شرف درجہ	ہبوط برج	ہبوط درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	۵۱	برج	درجہ	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	مشتری	سرطان	۱۵	سنبلہ	۲۷
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زہرہ	حوت	۲۷	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	زحل	میزان	۲۱	قوس	تمام برج
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	راس ذنب	جوزا	تمام برج	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	زحل	میزان	۲۱	قوس	تمام برج

Qureshi R.W

رفتارِ سیّارگان

سیّارگان کے متعلق یہ قرار دیا گیا ہے کہ بعض سیّارے چلتے چلتے ایک برج سے دوسرے برج کی طرف جیسے وہ پہلے طے کرچکے ہیں پیچھے لوٹ آتے ہیں، اس رجعت کی خاص حد مقرر کی گئی ہے رجعت اور استقامت کے لحاظ سے ان کی رفتار سست اور تیز ہوتی رہتی ہے، رجعت کے وقت رفتار آہستہ ہو جاتی ہے، استقامت میں چال بند ہو جاتی ہے اور اصلی چال سیدھی جلدی کے ساتھ کرتے ہیں، اہلِ ہند رجعت کو بکری چال اور سریع سیر کو مارگی کہتے ہیں،

عطارد، مریخ، زہرہ، مشتری، اور زحل یہ پانچ سیّارے رجعت کیا کرتے ہیں۔

رفتارِ شمس

یہ سیّارہ شہنشاہِ کواکب کہلاتا ہے، اسے اپنی رفتار میں کبھی رجعت نہیں ہوتی یہ ایک ثانیہ کو ۲۴ سیکنڈ، دقیقہ کو ۲۴ منٹ اور ایک درجہ کو ۲۴ گھنٹہ اور ایک برج کو ایک ماہ میں طے کرلیتا ہے۔

اس کی رفتار اس قدر تیز ہے کہ ایک منٹ میں چوبیس لاکھ ۸ ہزار ۵۶۰ میل چلتا ہے۔

رفتارِ قمر

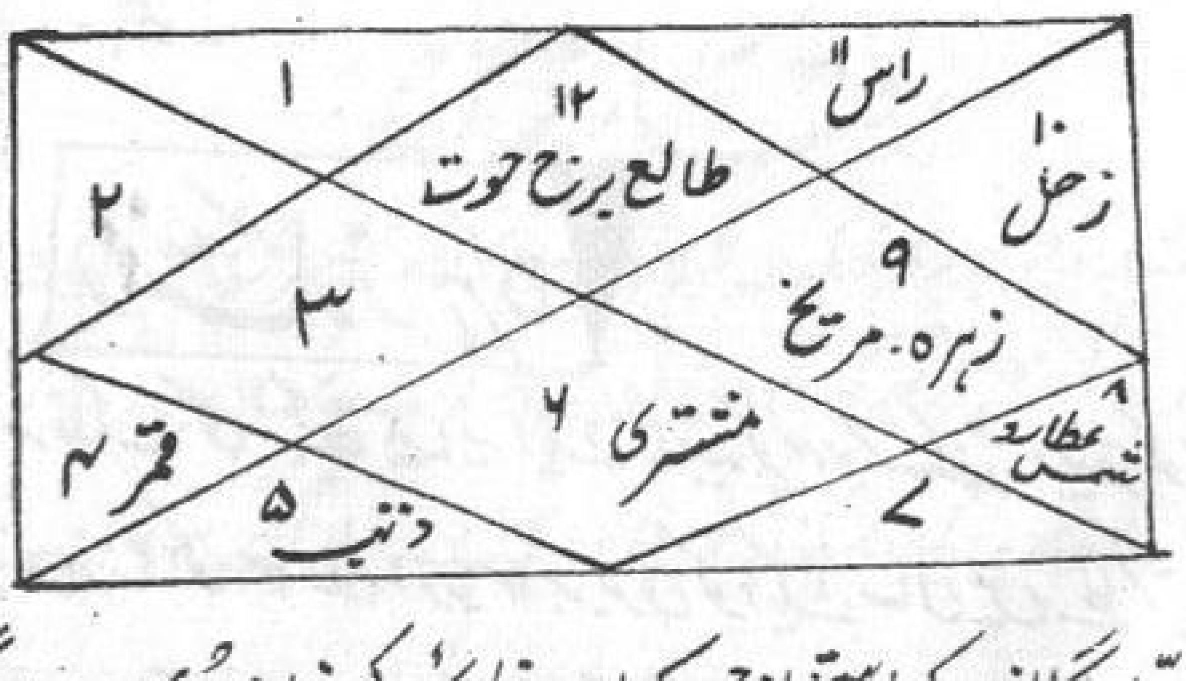
اسے شاہزادۂ فلک کہتے ہیں، اس سیّارہ کو بھی رجعت نہیں ہوتی۔ یہ

برج حوت کو افق سے نکلنے کیلئے ۳۰ درجہ طے کرنے چاہئیں
جو ۴۳ گری ۳۰ پل میں طے ہوتے ہیں برج حوت جیسا اوپر ظاہر کیا گیا ہے
و ۳ گھڑی ایک پل تک رہ چکا۔

معلوم کرنا یہ ہے کہ ۳ گھڑی ایک پل میں کتنے درجے طے ہوئے ہیں
لہذا چونکہ ایک درجہ ۸ ہیل، پل ۱۵، دقیقہ ۳۰ ثانیہ طے ہوئے ہیں اور
۴ درجہ ۴۲، دقیقہ ۳۰ ثانیہ اور طے کرنے باقی ہیں جسے وہ ۳۹ گھڑی
۳ پل میں طے کرے گا۔

پس جس وقت ہمیں کوئی نقش لکھنا ہے اس وقت کا طالع برج
معلوم کر کے ستیارگان کا استخراج کیا جائے اور زائچہ میں خانہ پری کر کے
نظریات کو دیکھ لیا جائے۔

مثلاً۔ جیسا اوپر طالع حوت نکالا گیا ہے فرض کرو کہ ہم نقش کو ایسے
وقت میں لکھ رہے ہیں طالع کہ برج حوت ہے لہذا بطریق ذیل زائچہ کھینچا



ستیارگان کے استخراج کے بعد زائچہ کی خانہ پری وہ ہوگی جو اوپر لکھی گئی
زائچہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قمر کی مشتری سے نظر تسدیس ہے
اور شمس وعطارد کی نظر قمر پر تثلیث اور طالع کو شمس وعطارد و قمر ناظر بہ
سعد ہیں، چونکہ نظر تثلیث ہے، اس لئے عمل کرنا بہتر ہوتا لیکن مشتری

ثانیہ کو سکنڈ، دقیقہ کو ۲ منٹ اور ایک برج کو دو روز ۱۲ گھنٹے اور ۱۲ برجوں کو ۳۰ دن میں طے کرلیتا ہے اس ستیارہ کی رفتار کبھی اس سے بھی تیز ہوجاتی ہے تیزی کی حالت میں دو دن ۹ گھنٹے اور ۱۲ برجوں کو ۲۸ دن ۱۲ گھنٹوں میں طے کرلیتا ہے،

یہ ستیارہ ایک سکنڈ میں ۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ۴۴ ہزار ۱۳۳ میل دو فرلانگ ۱۸۶ گز ۱۰ افٹ چلتا ہے۔

رفتار عطارد

اس کا لقب منشی فلک ہے، یہ ایک ثانیہ کو ۲۴ سکنڈ، دقیقہ کو ۲۴ منٹ درجہ کو ۲۴ گھنٹہ ایک برج کو ۳۰ دن میں طے کرتا ہے اس ستیارہ کو اپنی رفتار میں رجعت ہوتی ہے اور کبھی آہستہ راستہ چلتا ہے اور کبھی تیز۔

نوٹ:- جو ستیارہ جتنے درجہ پر رجعت کرتا ہے اتنے ہی درجہ پیچھے ہٹ کر سریع الیسر کہلاتا ہے۔

رفتار زہرہ

اسے رقاصہ فلک بھی کہتے ہیں یہ ایک ثانیہ کو ۲۴ سکنڈ، دقیقہ کو ۲۴ منٹ درجہ کو ۲۴ گھنٹہ، برج کو ۳۰ دن اور ۱۲ برجوں کو ایک سال میں طے کرتا ہے۔

اس ستیارہ کو بھی رجعت ہوتی رہتی ہے یہ ایک سکنڈ میں ۲۴ لاکھ ۸۰ ہزار ۵۶۰ میل چلتا ہے

رفتار مریخ

اس ستیارہ کا لقب سپہ سالارِ فلک ہے اور جلاّد فلک ہے یہ ثانیہ دقیقہ و درجہ کو

علی الترتیب ۶ ۳۳ سکنڈ منٹ اور گھنٹہ میں طے کرتا ہے۔ ۱۲ برج ۱½ سال میں طے ہوتے ہیں، جب آفتاب سے دو یا تین برج کے فاصلہ پہونچتا ہے یا تحت الشعاع آفتاب ہوتا ہے تو اس کی رفتار ۵۴ روز کی ہوجاتی ہے اس سے زیادہ فاصلہ پر ۵۵ روز کی سیر ہوتی ہے، جس برج میں اسے رجعت ہوتی ہے اسے ۱۴۵ دن میں طے کرلیتا ہے۔ سریع السیر ہونے کی حالت میں یہ سیّارہ ا کروڑ ۶۵ لاکھ ۴۷ ہزار ۴۶۹ میل دو فرلانگ ۶۸ گز چلتا ہے۔

رفتار مشتری

اسے قاضی الفلک بھی کہتے ہیں، ثانیہ کو ۵ منٹ ۱۲ سکنڈ دقیقہ کو ۵ گھنٹہ ۱۲ منٹ درجہ کو ۱۲ دن ایک برج کو ۱۳ ماہ اور ۱۲ برجوں کو ۱۳ برس میں طے کرتا ہے بحالتِ سریع السیر ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ ۹۰ ہزار ۸۹۸ میل ۸ فرلانگ ۱۲ گز ۵⅘ انچ اس کی رفتار ہوجاتی ہے۔

رفتار زحل

یہ سیّارہ چوہدری فلک کہلاتا ہے بحالتِ سریع السیر ایک ثانیہ کو ۱۲ منٹ دقیقہ کو ۱۲ گھنٹہ درجہ کو ۲۰ دن اور برج کو ۲½ سال اور ۱۲ برجوں کو ۳۰ سال میں طے کرتا ہے۔ ایک سکنڈ میں ۸۲۵ میل ۷ فرلانگ ۹۳ گز طے کرتا ہے [1]

---

[1] یہ مضمون رفتار سیارگان اپنے مرشد حضرت شاہ شبیر احمد چشتی القادری بارہ بنکوی کی کتاب "خزینۃ الاسرار فی اوراد الابرار" سے لیا ہے۔

Oureshi R.W

جدول رفتار سیّارگان بحالتِ بطیع و سریع السیر

نام سیارہ	رفتار بحالت بطیع السیر: ثانیہ	دقیقہ	درجہ	برج	رفتار بحالتِ سریع السیر: ثانیہ	دقیقہ	درجہ	برج	معمولی رفتار فی سکنڈ	رفتار فی سکنڈ بحالت سریع السیر	کیفیت
شمس شہنشاہ کواکب	۲۴ سکنڈ	۲۴ سکنڈ	۲۴ منٹ	۳۰ یوم					۲۴۸۰۵۶۰ میل		رجعت نہیں ہوتی
قمر شہزادہ فلک	۲ سکنڈ	۲ منٹ	۲ گھنٹہ	۲ یوم	۱ سکنڈ ۳/۵ پل	۱ منٹ ۵۴ سکنڈ	۲ دن ۹ گھنٹہ	۲۸ دن ۱۴ گھنٹہ	۲ کروڑ ۳۰ لاکھ ۴۷ ہزار ۱۳۲ میل		"
عطارد منشی فلک	۲۴	۲۴	۲۴	۳۰ یوم					۱۴ کروڑ ۸۸ لاکھ ۳۰ ہزار چند میل		رجعت ہوتی ہے
زہرہ رقاصہ فلک	۲۴	۲۴	۲۴	۳۰ یوم ۱۲ [illegible]					۵۴ لاکھ ۸۰ ہزار ۵۶۰ میل		"
مریخ جلاد فلک	۳۶	۳۶	۳۶	۵۴ یوم [illegible] ۱½ سال					۱۲ لاکھ ۵۶ ہزار ۲۴۰ میل ۳ فرلانگ ۳½ گز	۱ کروڑ ۹۵ لاکھ ۴۸ ہزار ۲۶۶ میل ۲ فرلانگ ۹۸ گز	"
مشتری قاضی فلک	۵ منٹ ۱۲ سکنڈ	۵ گھنٹہ ۱۲ منٹ	۳ یوم	۱۳ ماہ ۱۲ [illegible] ۱۲ برس					۱ کروڑ ۴۴ لاکھ ۸۸ ہزار ۹۱ میل ۱۹۵ گز فٹ ۸ انچ	۳ لاکھ ۶۰ ہزار ۴ میل ۶ فرلانگ ۷۹ گز ۹½ انچ	"
زحل چوہدری فلک					۱۲ منٹ	۱۴ گھنٹہ	۳۰ دن	۲½ سال ۱۲ برج ۳۰ سال		۸۷۵ میل ۷ فرلانگ ۹۳½ گز ۱ سال	
راس (راہو)					-	-	-	-	۱۱ لاکھ ۳ ہزار ۴۵۴ میل ۴ فرلانگ ۱۱۹ گز ۲ فٹ ۷ انچ		
ذنب					-	-	-	-	"		

قواعد استخراج بروج سیارگان۔

چونکہ علم النقوش میں وقت وساعت دریافت کرنے کے لیے یہ معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے کہ کون سا ستیارہ کس برج میں ہے اور وہ برج سعد ونحس کے اعتبار سے کیا نوعیت رکھتا ہے اس لئے ستیارگان کے متعلق برج معلوم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

جب استخراج سبعہ سیارگان بحساب رائج الوقت سنہ عیسوی لگایا گیا ہے جو ۳۶۵ دن ۵ گھڑی مانا گیا ہے اور اس حساب کو قائم رکھنے کیلئے سنہ عیسوی یا انگریزی مہینہ مختلف دنوں کے شمار کئے جاتے ہیں اور ہر چوتھے برس ماہ فروری میں جو ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔ ایک دن کا اضافہ کر دیتے ہیں انگریزی مہینوں کے دنوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

قواعد استخراج شمس

جس تاریخ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ شروع ماہ عیسوی سے تاریخ مطلوبہ تک دن جمع کرو قانون (مقررہ اصول) کے ۱۳ عدد گھٹاؤ اور باقی کو بروج جدی سے شروع کر کے اس برج تک طرح دو جہاں تک کہ یہ اعداد ختم ہوتے ہوں اس تقسیم سے جو باقی رہے اسے آفتاب کا وہ درجہ سمجھو جو آفتاب اس برج میں طے کر چکا ہے۔ مثلاً، ہمیں ۱۰ نومبر کو معلوم کرنا ہے کہ آفتاب کونسے

برج میں ہے جنوری سے ۱۰ ر نومبر تک دن شمار کئے ۔ جنوری لغایتہ ۳۰۴ یوم + ۱۰ یوم کل ۳۱۴ ہوئے ان میں سے ۱۳ اعدد قانون کے منہا کئے ۲۹۹ باقی رہے ان اعداد کو برج جدی سے شروع کرکے برجوں پر طرح کیا (اعداد برج کی تفصیل علیحدہ درج ہے اس کے مطابق اعداد طرح ہوں گے۔ یعنی ۲۹ جدی ۳۰ دلو ۳۰ حوت ۳۱ حمل ۳۱ ثور ۳۲ جوزا ۳۱ سرطان ۳۱ اسد اور ۳۱ برج سنبلہ کو دئیے کل ۲۷۶ تقسیم ہوئے کل عدد ۲۹۹ تھے ۲۷۶ تقسیم ہوکر ۲۳ عدد باقی رہے سنبلہ کے بعد برج میزان آتا ہے ۔ میزان کے ۳۰ عدد ہیں ان پر یہ عدد باقی کے تقسیم نہیں ہو سکتے لہذا ۲۳ عدد میزان کے درجے سمجھے جائیں گے اور نتیجہ یہ نکلے گا کہ ۱۰ ر نومبر کو آفتاب برج میزان کے ۲۳ درجہ پر ہوگا۔

اعداد متعلقہ برج حسبِ ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰

قوس ۲۹ کل ۳۶۵

استخراجِ عطارد

۸ ر نومبر کو عطارد کس درجہ پر ہوگا

تعداد ایام جنوری لغایتہ ۸ نومبر = ۳۱۲

۳۱۲ - ۴۰ قانون = ۲۷۲

ان اعداد کو برج پر طرح کیا تو برج سنبلہ تک یہ اعداد ختم ہو جاتے ہیں اور صرف ۱۳ اعداد باقی رہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ ۸ نومبر کو عطارد برج میزان میں ۱۳ درجہ پر ہوگا۔

اس لیے جنوری کے اعداد کو بروج پر طرح کرنے کے بجائے صرف چوتھی تاریخ کو جو مطلوبہ تاریخ سے دو چند کر لینا چاہیئے۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ عطارد برج جدی میں ۸ درجہ پر ہے۔

استخراج زہرہ

اس کیلئے بھی حسب قواعد بالا اعداد کو بروج پر طرح کیا جائے گا مگر اس سیارہ کے استخراج میں جدی اور برج دلو کے اعداد جدول بالا سے مختلف ہوں گے جدی ۴۹ دلو کے ۳۳ اور حوت کے ۳۳ اعداد مانے جائیں گے۔

مثلاً ۱۲ اپریل کو زہرہ کا برج معلوم کرنا ہے

جنوری لغایتہ ۱۲ اپریل = ۱۰۲ یوم

۱۰۲ (جدی ۴۹ دلو ۳۳) ۸۲

ان اعداد کو بروج پر طرح کرنے کے بعد ۲۰ عدد بچیں گے۔

لہٰذا ۱۲ اپریل کو زہرہ برج حوت میں ۲۰ درجہ پر ہوگی۔

استخراج مریخ

مریخ جس برج میں رجعت کرتا ہے اسے ۱۸۷ دن میں طے کرلیتا ہے لہٰذا اس سیارہ کے استخراج میں جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن جمع کرنے کے بعد حاصل جمع میں ۱۸۷ اور بڑھانے چاہئیں۔

نوٹ:۔ عطارد کے اساتذہ نے قاعدہ کے ۲۰ عدد مقرر کیے ہیں اس لئے جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک اسقدر عدد شمار نہ ہوں کہ جنہیں سے ۲۰ کم ہوسکیں تو تاریخ کو دو چند کرلینا چاہیئے برج کے درجات حاصل ہو جائینگے مثلاً اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ چار جنوری کو عطارد کس برج میں ہوگا تو جنوری کے ۳۱ دن میں سے ۴۰ یوم کم نہیں ہو سکتے۔

Qureshi R.W

اعداد بروج پر طرح کرنے کیلئے حکماء نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ برج آتشی پر ۶۵ اور باقی برجوں پر ۴۵ طرح کیے جائیں اس قاعدہ کے مطابق فرض کرو کہ ہمیں ۱۲ / اپریل کو مریخ کا برج معلوم کرنا ہے۔

جنوری لغایتہ ۱۲ / اپریل = ۱۰۲ یوم ہوئے

۱۰۲ + ۱۸۷ ایام رجعت ۲۸۹ یوم

طرح کے جدی دلو حوت حمل ثور ۴۵ = ۲۶۵ باقی ۲۴ رہے

۴۵ ۴۵ ۴۵ ۶۵

معلوم ہوا کہ مریخ ۱۲ / اپریل کو برج جوزا میں جو ثور سے اگلا برج ہے ۲۴ درجہ پر ہوگا۔

استخراج مشتری

اوّل سنہ عیسوی معلوم کرو اسے ۱۳ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے ایک ایک کر کے ۱۲ برجوں پر طرح کرو جس برج پر طرح ختم ہو برج قیام مشتری سمجھو۔

ماہ جنوری سے تاریخ مطلوبہ تک دن شمار کر کے حاصل جمع کو ۱۳ سے تقسیم کرو حاصل قسمت درجہ سمجھا جائے گا۔

نوٹ :۔ چونکہ مشتری ایک درجہ کو ۱۳ / یوم میں طے کر لیتا ہے اس لئے حاصل جمع کو ۱۳ پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

مثال :۔ = ۲۸ / نومبر ۱۸۲۹ء کو قیام مشتری معلوم کرنا ہے

جنوری لغایتہ ۲۸ / نومبر = ۳۱۲ یوم ÷ ۱۳ باقی ۲۴ یہ درجہ سمجھا جائیگا

۱۸۲۹ ÷ ۱۳ باقی ۵ رہے جسے ایک ایک کر کے بروج پر تقسیم کرنے سے سلسلہ طرح برج ثور ختم ہو جاتا ہے معلوم ہوا کہ اس تاریخ کو مشتری

برج ثور میں ۲۸ درجہ پر ہوگا۔

استخراج زحل

سنہ عیسوی کے سیکڑہ کو چھوڑ کر باقی کو ۳۰ پر تقسیم کرو (کیونکہ یہ ستیارہ ایک برج کو ۲½ سال میں طے کرتا ہے) حاصل قسمت کو ایک ایک کرکے برج پر طرح دو جہاں یہ اعداد ختم ہوں وہی برج قیاس زحل سمجھو جو باقی رہے اسے اگلے برج کا درجہ تسلیم کرو۔ مثلاً ہمیں ۱۲ر اکتوبر کو زحل کا برج معلوم کرنا ہے۔

یہ ستیارہ نہایت ہی نطیع السیر ہے یہاں تک کہ ۱۲ برجوں کو ۳۰ سال میں طے کرتا ہے اور ایک برج ڈھائی سال میں جب یہ تحت الشعاع ہوتا ہے تو ایک روز کی رفتار ۸ دقیقہ ہوجاتی ہے اور جب آفتاب اور اس میں چار برجوں کا فاصلہ رہتا ہے تو ایک روز کی سیر صرف ایک دقیقہ رہ جاتی ہے تین برجوں کے فاصلہ پر ایک روز کی سیر ۴ دقیقہ کی ہوتی ہے اور ۱۲۰ درجہ آفتاب سے آگے نکلنے کے بعد سریع السیری سے مستقیم ہوکر رجعت کرتا ہے اور ۱۲۰ درجہ پیچھے ہوجانے پر بطیع السیری سے مستقیم ہوکر پھر سریع السیر ہوجاتا ہے سال بھر میں ایک مرتبہ رجعت کرتا ہے آٹھ ماہ مستقیم رہتا ہے، اور چار ماہ رجعت میں رہتا ہے۔

پس یکم جنوری سے تاریخ مطلوب تک دن جمع کرکے ۳۰ پر تقسیم کرو۔ حاصل قسمت کو دقیقہ سمجھو جو باقی رہے اسے ۱۲ پر تقسیم کرو حاصل قسمت کو ثانیہ قرار دو۔

قاعدہ بالا کے بموجب صدی کو چھوڑ کر ۳۳ سال کے مہینہ بنائے جو ۳۹۶ ہوئے انہیں ۳۰ پر تقسیم کیا ۱۳ عدد قانون کے برابر ہوئے انہیں ایک ایک کرکے برج جدی سے ہر ایک برج پر بانٹا تو آخری برج جس پر ۱۳ عدد ختم ہوجاتے ہیں

۰ جدی میں ہے۔ معلوم ہوا کہ تاریخ مطلوب پر زحل برج جدی میں ہے۔

اب آپ درجہ دقیقہ معلوم کرتے ہیں۔ لہذا حسبِ قاعدہ ۵ جنوری سے ۱۲ اکتوبر تک دن جمع کئے گئے جو ۲۸۵ ہوتے ہیں جن کو ۳۰ پر تقسیم کیا تو ۹ دقیقہ حاصل نکلے ۱۵ باقی بچے۔

اس باقی ۱۵ کو ۱۲ برجوں پر تقسیم کیا ۳ باقی رہے۔

حساب مندرجہ بالا کے بموجب معلوم ہوا کہ

۶ درجہ باقی (جو تقسیم صدی کے بعد میں بچی تھی) ۹ دقیقہ (حاصل تقسیم اعداد ۱۲ کو سے کر کے) ثانیہ

(۱۵ کو ۱۲ برجوں پر تقسیم کرتے ہوئے حاصل ہوا تھا) ۳ ثالثہ (باقی بعد تقسیم برجہا کے) پر زحل برج دلو میں تاریخ مطلوبہ پر ہوگا۔

استخراج قمر [۱]

پہلے چاند کے تاریخ معلوم کرے اور اسے دوچند کرے ۵ عدد (قانون کے اسمیں سے جمع کرے اور ۵ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو جس برج میں شمس ہو اس برج

---

[۱] قمر کو مسخر کرنے کیلئے ترکیب معلوم کرنا ہو، تو کتاب ،، فوائد بسم اللہ ،، بارہواں حصہ کا مطالعہ کریں اس میں قمر ستارہ کی تسخیر کے متعلق پوری ترکیب لکھدی گئی ہے شائقین عملیات کیلئے اور بھی بہت سی معلوماتی چیزیں ہیں۔ یہ کتاب حضرت سراج الاولیاء علامہ شاہ شبیر احمد چشتی، القادری، بارہ بنکوی کی لکھی ہوئی ہے یہ کتاب ۱۷ حصوں میں ہے۔

نوٹ :۔ ۱۰ اساتذہ نے ہر ستارہ کیلئے ان کی رفتار کے لحاظ سے مختلف بروج پر اعداد تقسیم مختلف رکھی ہے۔

اس برج سے ایک ایک طرح کرے جس برج میں اعداد خارج قسمت ختم ہو جاوے وہی برج قمر ہوگا اگر کچھ باقی بچے اسے ۶ سے ضرب دینے سے جو حاصل ضرب ہو وہ درجہ سمجھو۔

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف منسوبہ	ا ل ع ی	ب د	ج ک	ح ہ	م ت	خ	د ت ر ط	ط ذ ق ز ن	ف	ج ج خ	ش س ص ض	ق
ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذلحجہ
ماہ ہندی	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
یوم	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	سنیچر	سنیچر	جمعرات
سمت	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
سیارگان	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
موکل	اطائیل	حزرائیل	قہقائیل	حرکائیل	اسماعیل	ہہقائیل	طلمائیل	اسکائیل	قارائیل	اسرائیل	ورزائیل	عزرائیل
نام قسم	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین
نام قسم	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ

واضح ہو کہ حکماء نے برج ثابت کو سعد، برج منقلب کو نحس اور ذوجسدین کو مساوی قرار دے دیا ہے۔

بروج سعد میں عملیات، تعویذات، تسخیرات، عملیات برائے ملازمت خرید و فروخت شادی و کتخدائی کے لیے نیک ہے۔

بروج منقلب میں، عمل و تعویذات بغض و عداوت، بربادی و تباہی دشمنان

زود اثر ہوں گے۔

بروج ذو جسدین میں۔ عمل شفا بیماریاں، خلاصی محبوس اور دیگر نیک کاموں کیلئے مؤثر ہیں۔

مندرجہ بالا اثرات بروج ثابت منقلب اور ذو جسدین آفتاب کے متعلق ہیں جب آفتاب بروج ثابت، ثور، اسد عقرب اور دلو میں ہوگا تو اس وقت عمل تعویذ تسخیر بادشاہ، ملازمت خرید و فروخت اور کتخدائی کے لیے زود اثر ثابت ہوں گے۔

اسی طرح برجہائے منقلب، حمل سرطان، میزان و جدی میں جب آفتاب ہو۔ کارہائے مندرجہ بالا بہ ذیل بروج منقلب کرتے جائیں۔

برجہائے ذو جسدین۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت ہیں جب آفتاب ان بروج میں اس وقت بروج ذو جسدین کے مندرجہ کاموں کیلئے عملیات پڑھنے اور تعویذ لکھنے چاہئیں۔

اثراتِ قمر در بروج مختلف

نام برج	
حمل	قمر کے اس برج میں ہونے پر۔ ہر کام نیک شمار ہوگا۔ ہر کام میں فتح ہوگی۔
ثور۔	تخت نشینی اور دیگر کام کرنا سزاوار نہیں۔
جوزا۔	اس وقت ملاقات بزرگان مفید ہوگی
سرطان۔	سب کام نحس ہونگے کسی کام کی ابتدا نہ کرنی چاہیے
اسد۔	دینی و دنیوی دونوں کام مبارک ہوں گے اور بااسلوبی سرانجام ہوں گے۔
سنبلہ۔	اس وقت سب کام درمیانہ طور پر سرانجام ہوں گے۔
میزان۔	کسی کام میں کامیابی نہ ہوگی۔
عقرب۔	اس وقت برے کام اچھی طرح انجام پائیں گے۔
قوس۔	اس میں نیک کام بخوبی انجام ہوں گے۔
جدی۔	ہر کام کا انجام درمیانی ہوگا۔
دلو۔	ایضاً
حوت۔	اس میں نیک کام بخیر و خوبی ہوں گے۔

طلسماتِ کواکب:

حکماء نے جس طرح نقشیات کو ستارگان، بروج و عناصر وغیرہ سے منسوب کر کے منظم حیثیت دے کر پراثر بنانے کی کوشش کی اور اس میں کامیابی حاصل کی۔ اس طرح کواکب کے متعلق طلسمات بھی ترتیب دیے ہیں جن میں نقشیات سے زیادہ تاثیر تسلیم کی گئی ہے

طلسمات کیلئے یہ بتانا کہ وہ کیا ہیں اور کس طرح ترتیب دیے گئے ہیں، اور کیوں زیادہ مؤثر ہیں، ایک ایسی بحث ہے کہ جب تک علم نجوم میں پوری دستگاہ حاصل نہ ہو

اس کا سمجھانا اور سمجھنا مشکل ہے۔ اس لئے ہم اس بحث سے قطع نظر ہم ہر سیارہ کے متعلق حکماء نے جو طلسم ترتیب دیے ہیں، اس کے لکھنے کے وقت اور ان کے تاثیرات کے متعلق بیانات پر اکتفا کریں گے، ناظرین اس طلسمات کو دیکھ کر وقت مقررہ پر لکھ کر حسب ترکیب مندرجہ ذیل سطور کام میں لائیں، اور فائدہ اٹھائیں۔

طلسم سیارگان کا ایک معمولی فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کا طالع ہو تو اگر چہ وہ ستارہ ہبوط یا وبال میں ہو لیکن بفضلہ اگر اس کے پاس اسی سیارہ کا طلسم موجود ہوگا تو اس پر سیارہ کی وہ نحوست جو اس کے ہبوط و زوال میں ہونے کیوجہ سے پیدا ہوتی نہ ہونے پاوے گی اور اس کا کیسا ہی جانی و مالی دشمن ہو، یا وہ کسی عظیم خطرہ میں مبتلا ہو اس سے محفوظ رہے گا۔

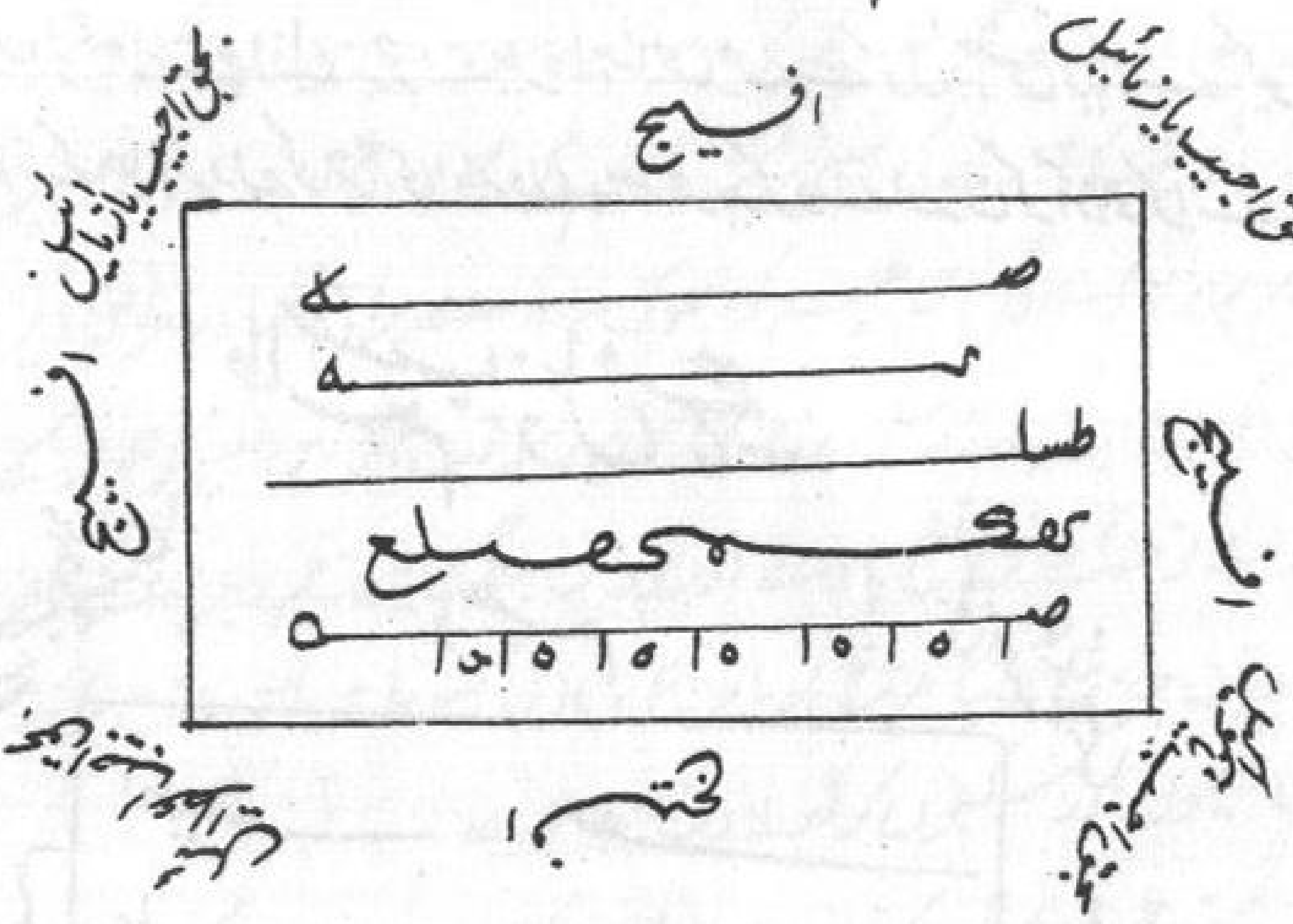
طلسم سیارہ زحل :-

جس کا طالع زحل ہو اور اس پر نحوست طاری ہو فکرات کی زیادتی اور ہر کام میں ناکامی پیش آئے۔ دشواری پیش آئے۔ ذرائع معاش میں تنگی یا کسی اور بلا میں گرفتار ہو اسے چاہیے کہ جس وقت زحل اپنے شرف میں ہو، یعنی برج میں میزان کے ۲۱ درجے پر ہو اس وقت سیاہی میں قدرے مشک ملا کر قلم مناسب سے مناسبت زحل طلسم ذیل لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ اس نقش کی موجودگی میں اگر کاشت کاری کرے شاداب ہو باغات باثمر ہوں۔ عمارت بنائے تو عمارت مبارک ثابت ہو، دیر تک قائم رہے زلزلہ، طوفان، وبا، و باران عمارت کو نقصان نہ پہونچے،

یہ طلسم بروز شنبہ ساعت زحل میں بوقت شرف بکری کو ذبح کر کے اس کی کھال (باریک جھلی) پر لکھے اور زحل برج میزان کے ۲۱ درجہ پورے کر چکا تو اگر اثرات میں کمی ہوگی، مگر یہ طلسم اس وقت بھی لکھا جا سکے گا۔

جب تک کہ زحل پورے ۳۰ درجے اپنے برج شرف یعنی میزان طے نہ کر لے۔
وقت پر اگر بکری کی کھال یا جھلی نہ مل سکے تو کاغذ پر بھی لکھ سکتا ہے کام کر جائے گا۔
بعد تحریر طلسم کسی سیاہ چیز کا صدقہ دینا چاہیے۔

طلسم زحل درج ذیل ہے۔



یرزق من یشاء وھو القوی العزیز ۔ دافع البلیات بہ برکت این اسم قاطع نحوست فلاں ...... بن ......

طلسم مشتری

جس وقت مشتری اپنے جائے شرف یعنے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہو، بروز جمعرات ساعت مشتری میں جب کہ اتصال بہ سعود ہو طلسم ذیل کو زعفران وگلاب میں قدرے مصری ملا کر اس قلم سے لکھے جو ساعت مشتری میں بنایا گیا ہو اور اپنے بازوئے راست پر باندھے۔ (مرد کو بازوئے راست پر اور عورت کو بازوئے چپ پر باندھنا چاہیے)

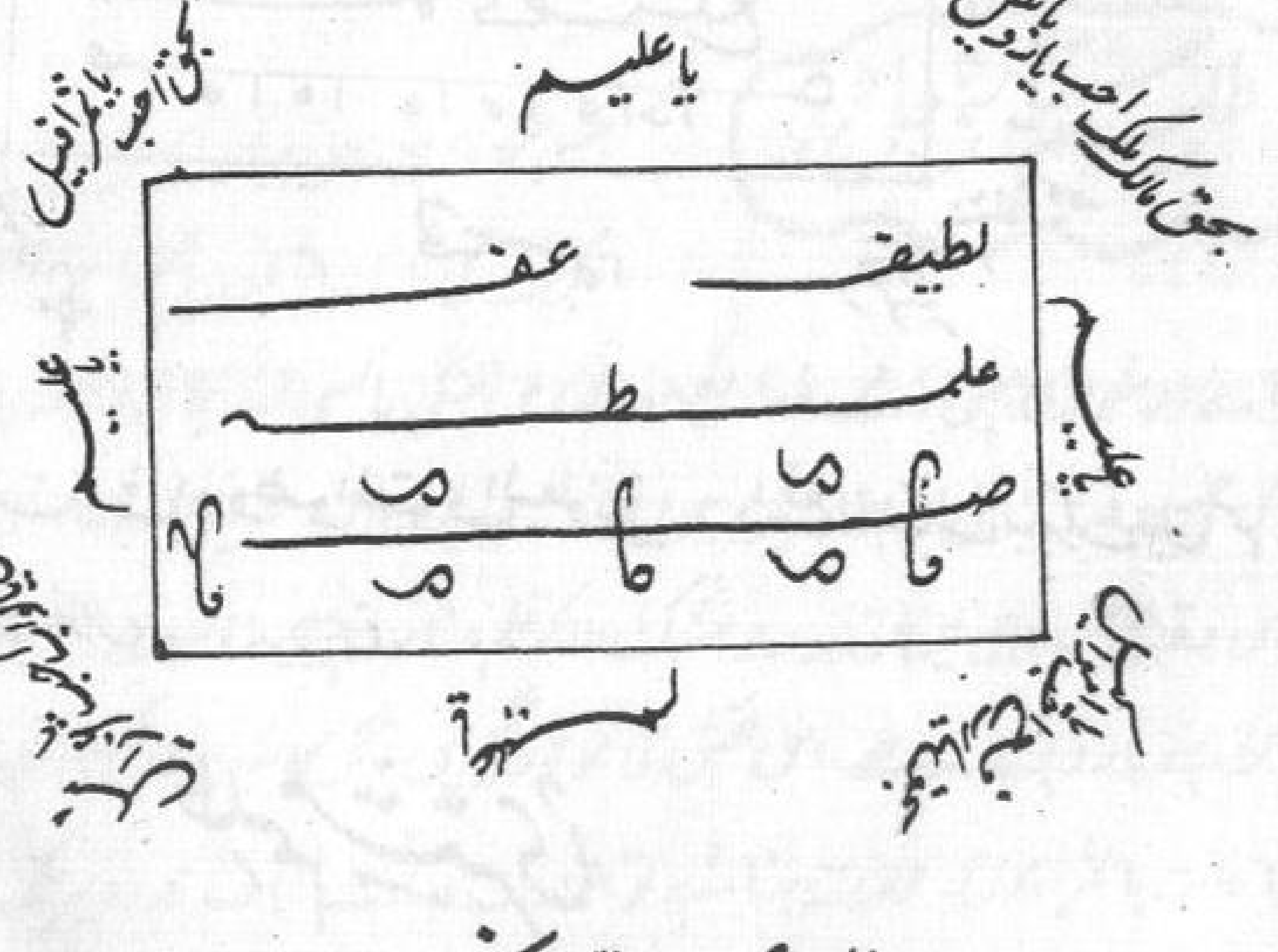
اس نقش کو پاس رکھنے سے مشتری کی نحوست اثر نہ کر سکے گی۔

جس شخص کا طالع مشتری ہو اگر وہ اس طلسم کو لکھ کر، روز گھول کر پیئے بادشاہ و حکام اسے محبت کی نگاہ سے دیکھیں۔ اور مخلوق اس کی عظمت کرے۔

صدقہ

بروز جمعرات چاول۔ جو، وغیرہ اجناس میں سے کوئی جنس دیا کرے، کبوتر، ہدہد وغیرہ قسم کے جانوروں کو چڑی ماروں سے خرید کر دے اور ان کو آزاد کرائے۔

طلسم حسب ذیل ہے



طلسم مریخ

جس وقت مریخ اپنے جائے شرف یعنی برج جدی کے ۲۸ درجہ پر ہو بروز منگل ساعت مریخ میں اس وقت طلسم کو شنگرف اور خون جانور حلال کا ملا کر دمثل، مرغ

بکری وغیرہ۔

مرغ کی کلغی وغیرہ میں سوئی چبھو کر خون حاصل کیا جا سکتا ہے۔ عامل لوگ خون کے لیے مرغ منگاتے ہیں یہ ان کی فریب کاری ہوتی ہے ورنہ خونِ مرغ اس کی کلغی میں سوئی چبھو کر حاصل کیا جا سکتا ہے)

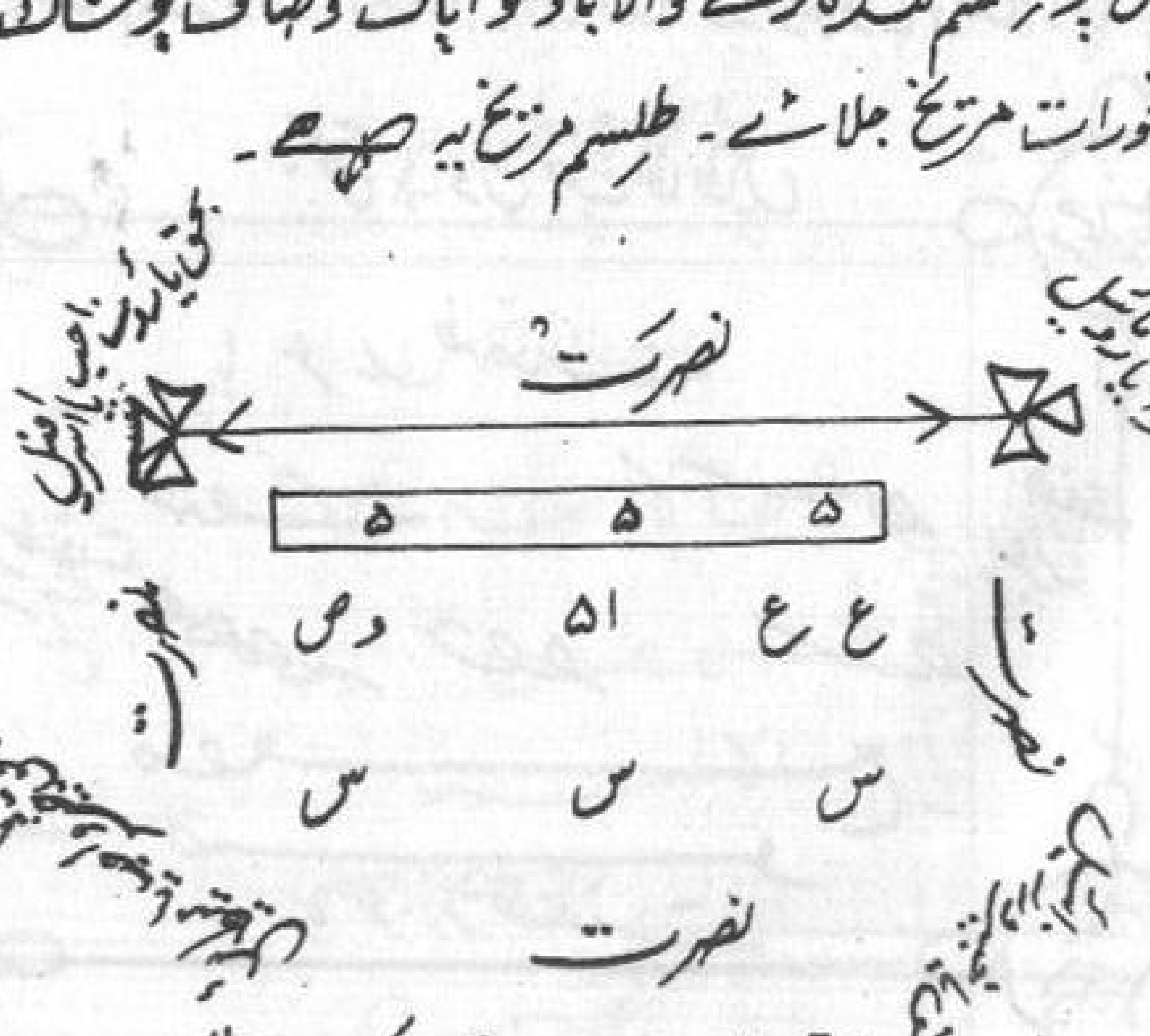
اس قلم سے جو ساعتِ مریخ میں بنایا گیا ہو (دیکھو بیانِ قلم) لکھے تو مریخ کی نحوست جاتی رہے گی، طلسم لکھ کر بازوئے راست پر باندھنا، یا گلے میں ڈال لینا چاہیے

اگر طلسم کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کے گلے میں ڈالا جائے تو دشمن پر فتحیابی ہو تلوار جسم پر اثر نہ کرے گی، اس طلسم کو دھو کر پینے سے پرانا بخار اور امراضِ دیرینہ دفع ہونگے

اگر مریخ اپنے جائے مسکن برج حمل میں ہو اسوقت اگر اس طلسم کو تلوار کے قبضہ پر کندہ کرائے تو جنگ میں فتح پاوے اور خود اس جنگ میں زخم وغیرہ سے محفوظ رہے

جس وقت طالع برج مریخ ہو یا مریخ وبال و ہبوط میں اس وقت بروز منگل گوشت یا کھانا یتیموں اور مسکینوں کو کھلا دینا چاہیے۔

(تختی پر طلسم کندہ کرنے والا باوضو، پاک وصاف پوشاک پہنے اور کندہ کرتے وقت بخوراتِ مریخ جلائے۔ طلسم مریخ یہ ہے۔



نصر من اللہ و فتح قریب یا فاتح بہ برکت این طلسم و این اسم فاتح و غالب بر دشمنان

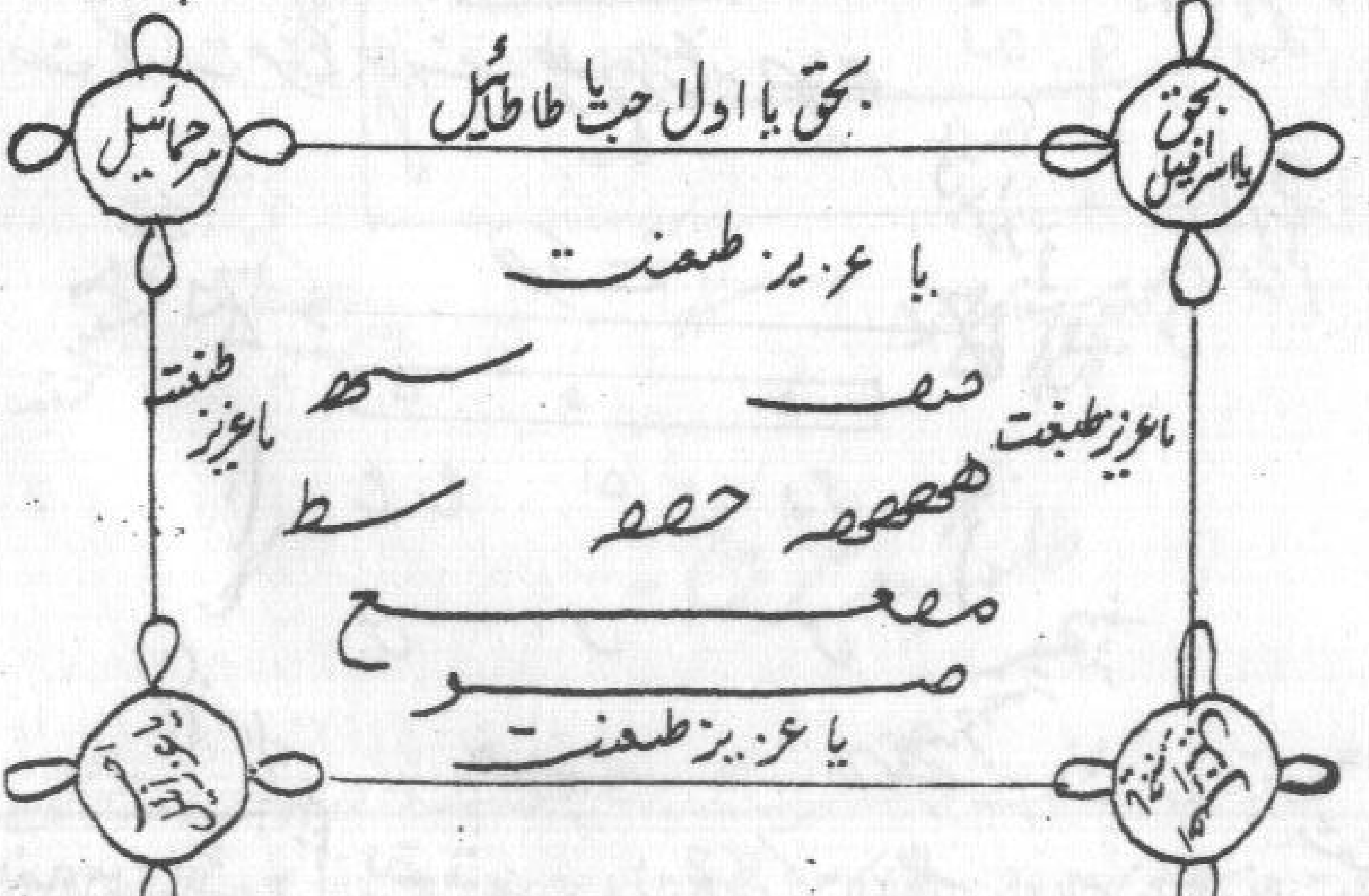
دافع وقائع نحوست طالع فلاں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بن فلاں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

طلسم آفتاب

جبکہ آفتاب اپنے جائے شرف برج حمل میں انیس درجہ یا اپنے جائے مسکن برج اسد میں ہو تو اول ساعت آفتاب میں بروز اتوار شنگرف ہڑتال زرد زعفران وگلاب میں حل کر کے اس طلسم کو لکھتے وقت بخورات شمس روشن رکھے، طلسم لکھ کر بازو پر باندھے نحوست آفتاب دفع ہو۔ اگر سونے کی تختی پر شرف آفتاب میں اس طلسم کو لکھ کر باندھ اور کسی بادشاہ یا کسی حاکم کے پاس جائے نہایت عزت پائے۔ ہر طرف سے فتوحات ہوں کبھی شکست نہ ہو پرانے بخار میں اس تختی کو دھو کر پلا دے آرام ہو۔ اگر یہ تختی کسی قیدی کو دیں فوراً رہا ہو۔ شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کھدوایا جائے تو بھی مفید ہوگا۔

صدقات

گیہوں، دودھ، بروز اتوار، یتیموں، مسکینوں اور غریبوں کو کھلانا چاہیئے۔

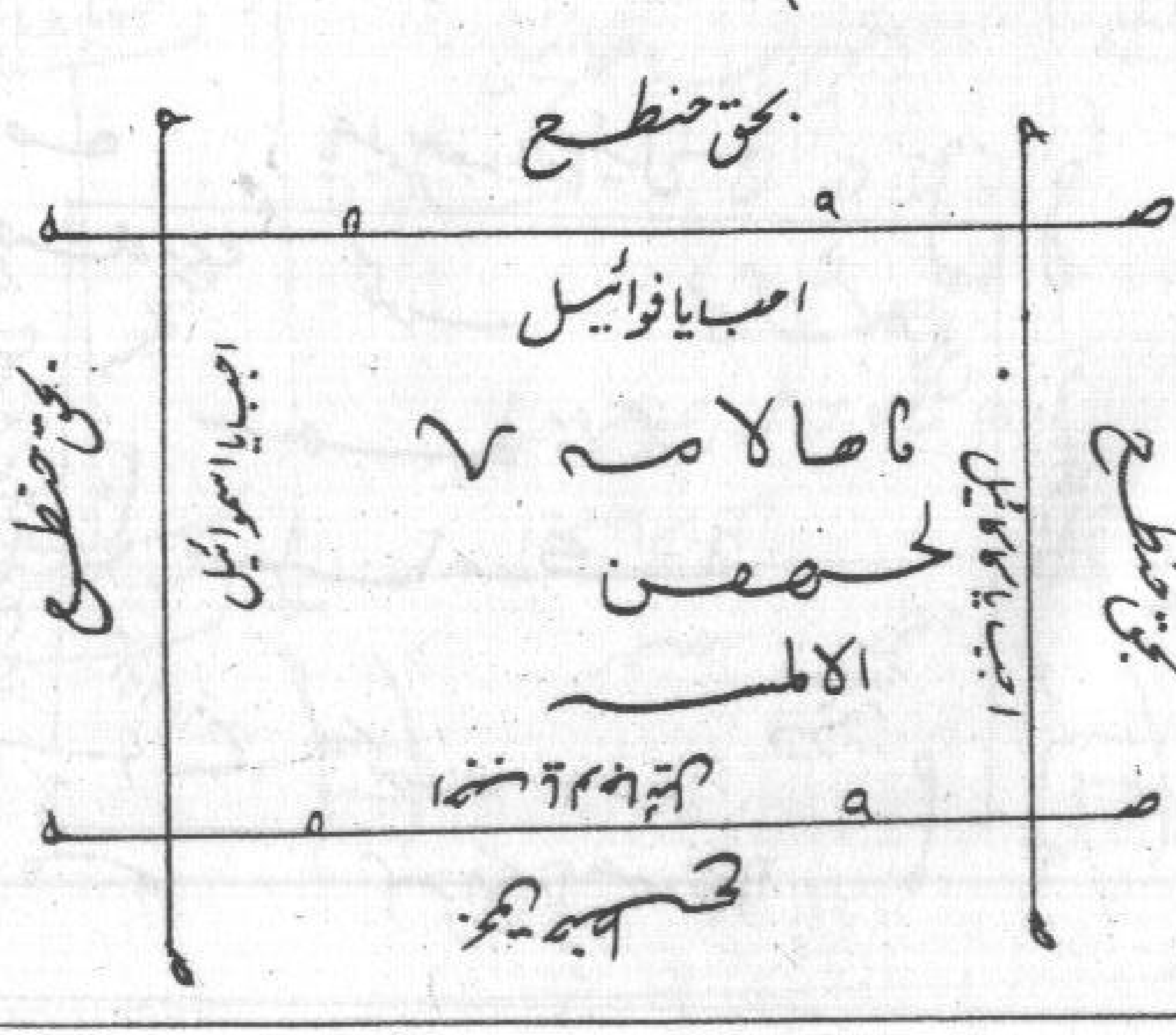


وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر بحق یا عزیز یہ مرکب اس اسم عزیز خلائق درقع قاطع نحوست فلاں .... بن فلاں ....

طلسم زہرہ

جس وقت زہرہ اپنے جائے شرف برج حوت میں ۲۷ درجہ پر ہو یا برج ثور یا میزان میں یا جس وقت مشتری برج مسکن یا شرف میں ہو اس وقت ہڑتال زرد ہلدی اور زعفران وگلاب میں حل کرکے یہ طلسم لکھے اور اپنے بازوئے راست پر باندھے (عورت بازوئے چپ پر باندھے) خوشی وخورمی کمال حاصل ہو، روزی میں فراخی ہو۔ لوگ اس کی بہت عزت کریں۔ عورتیں اس کی بہت محبت کریں۔ دشمن مطیع ہوں، شوہر وعورت کے مابین نفاق ہو وہ دور ہو جائے۔

اگر شرف حاصل نہ ہو بروز جمعہ زہرہ کی ساعت میں جبکہ زہرہ جائے مسکن میں ہو۔ اس وقت یہ طلسم لکھ کر بازو پر باندھے اور صدقات زہرہ (بروز جمعہ مونگ روغن اور یتیموں اور مسکینوں کو کھلائے) دیتا رہے۔



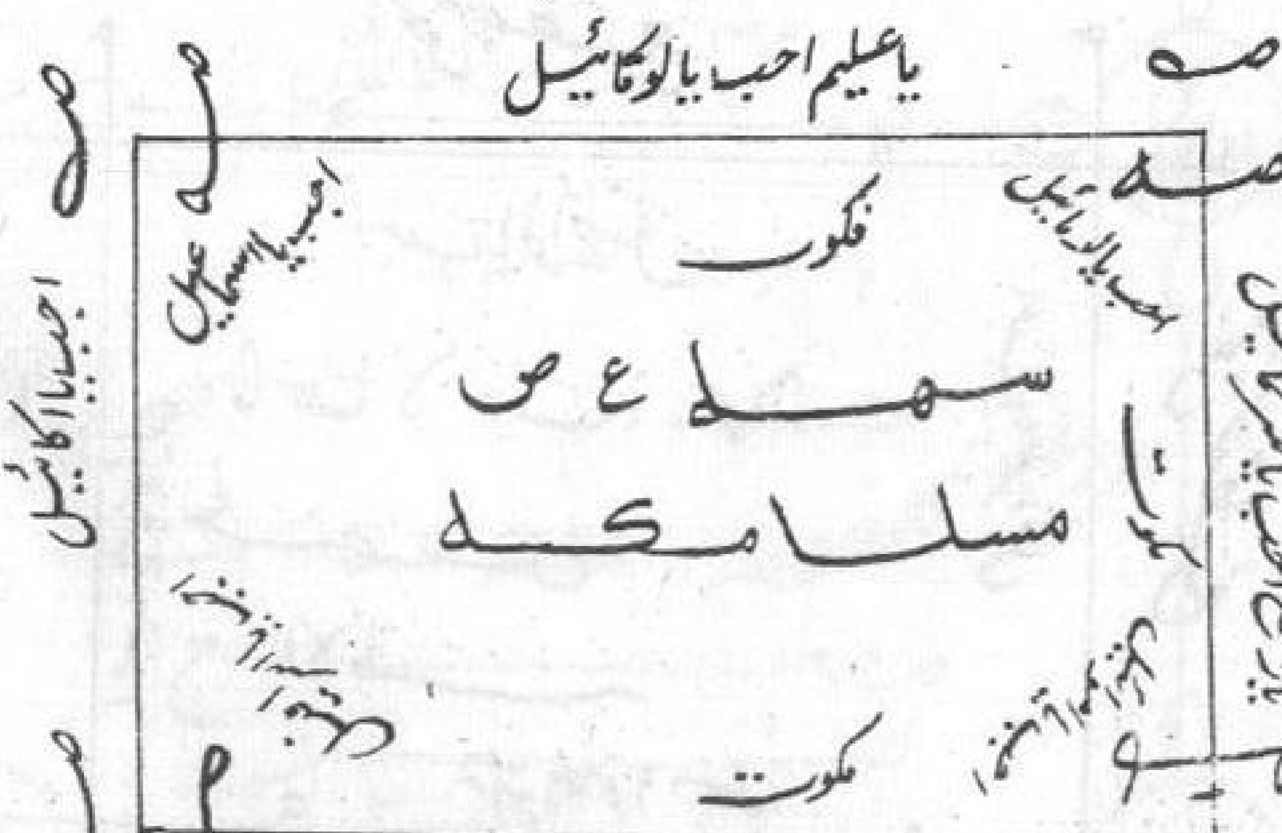
بحق یا مقلب القلوب یحبونہم کحب اللہ فلاں . . . . . . بن جب علی . . . . . فلاں . .
بن فلاں دل مطلوب فریفتہ شود برکت ایں طلسم دافع قلطع نحوست فلاں ..... ابن فلاں

طلسم عطارد

جس وقت عطارد برج شرف یعنی سنبلہ میں ۱۵ درجہ پر ہو اس وقت بروز بدھ ساعت عطارد میں مشک روشنائی میں ڈال کر عروج ماہ ایں اس طلسم کو اس قلم سے لکھکر جو عطارد سے منسوب ہے لکھے اور اسے بازو پر باندھے نحوستِ عطارد دفع ہو۔ علم وادب اور علم حساب وشاعری میں طبیعت بہت زیادہ کام دینے لگے گی. جو علم سکھایا جائے تھوڑی محنت سے بہت کچھ حاصل ہو جائے گا اگر تین روز تک مشک و زعفران سے لکھکر پیئے تو قوتِ حافظ زیادہ ہو. ہر ایک بات جس سے اس کے کان آشنا ہو چکے ہیں ہرگز نہ بھولے۔

صدقات

بروقت ہبوط وعطارد اسیر پرندوں کو آزاد کرائے یتیموں اور مسکینوں کو کپڑا دے۔

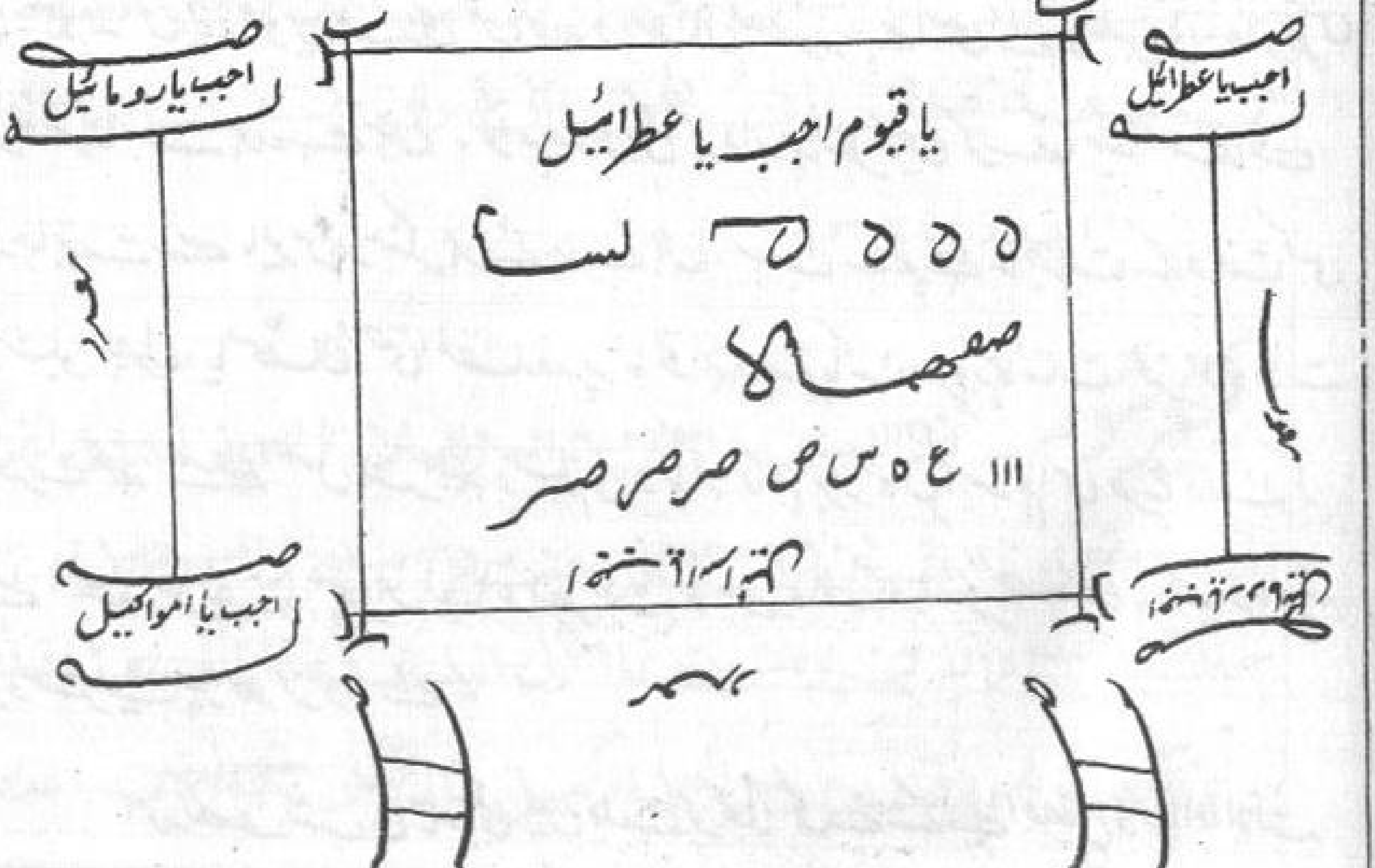


بحق یا ہجومنا علی المخالفات فنعم المشتکی الیہ انت۔ یارب بک نستنصر وعلیٰ اعدائنا وانفسنا فانصرنا وعلیٰ فضلک نتوکل فی صلاحنا بہ برکت ایں طلسم دافع وقاطع نحوستِ طالع فلاں.......بن..........

طلسمِ قمر

جس وقت قمر اپنے جائے شرف برج ثور میں ۳ درجہ پر ہو بروز پیر ساعتِ قمر میں ہڑتال سنگرف کافور میں پانی میں ملا کر طلسم قمر کو اس قلم سے جو قمر سے منسوب ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نحوست قمر کی زائل ہو، امراض، لقوہ، فالج، دردِ قولنج کو دفع کرے اگر مسافر کے پاس جس کا طالع قمر ہو یہ نقش ہو سفر کرے۔ جلد منزل پر بحفاظت پہنچے

اگر بوقت شرف چاندی کی تختی پر اس طلسم کو کھدوا کر گلے میں ڈالے عجائباتِ قدرت کے کرشمے ظہور پذیر ہوں، لیکن تصدقات قمر بروز پیر دے، چاول پکا کر غریبوں کو کھلا دے چاندی کی چیز خیرات کرتے رہے۔



حاضرات وفتیلہ جات مجرّبہ

دورِ حاضرہ میں ایک طرف بے دینی پھیل رہی ہے اور جنس جبلی وحدت سے دور جا رہی ہے، دوسری جانب جنس یعنی پوشیدہ نظر مخلوق خبیث ازواج نسل انسانی کو طرح طرح کے عذاب میں مبتلا کئے ہوئے ہیں جس طرح مفروضہ روحانی عامل بکثرت ہیں اسی طرح سحر زدہ یا خلل آسیب میں مبتلا بکثرت ہیں۔

کوئی صنفِ نازک اپنے شوہر کے سخت گیر عادت، یا تنگ نظر، جابرانہ خصلت سے تنگ آکر اپنے پر پیر شہید آتے دیکھ کر کہتی ہے کہ اس عورت کو والدین کے یہاں آنے جانے دو، ورنہ ہم اس کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ الغرض صحیح یا غلط روش میں امتیاز مشکل ہوگیا ہے تاہم وہ طریقہ احاضرات جو کسی ارواح کو حاضر کرنے میں مؤثر ہیں، تحریر کیے جاتے ہیں۔ اور وہ فتیلہ جات جو ناقص ارواح کی ستم ظریفیوں سے نجات دلا سکتے ہیں اور بارھا تجربہ میں صحیح ثابت ہوئے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ چونکہ اس چودھویں صدی میں صدق مقال مقصود ہے اسی لیے عاملین کی دعا و نقوش غیر مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ عوام عامل کی کردار پر نظر نہیں کرتے، بلکہ اسلامی روحانیت سے مایوس و منکر ہوتے جاتے ہیں، سب سے پہلے حاضرات کے وقت کسی خوشبو، پھول، یا مٹھائی حتی المقدور پر فاتحہ بروح پاک سرورِ کائنات، فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلا کر تمام بزرگانِ دینِ اسلام اس طرح دلائے کہ پہلے الحمد شریف پھر اذا جاء نصر اللہ و سورہ الم نشرح، دس بار گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دلائے۔

اور نصف شب کی تاریکی میں قلب کو مجلا کرنے کے لیے افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ کو ضربات کثرت اس طرح لگائے لا کی کشش میں سر کو بائیں جانب بلندی پر لے جائے۔

اور نصف شب کی تاریکی میں قلب کو مجلا کرنے کے لیے

ہفت پیکر

پیکر اوّل :- جب قلب مجلا ہو جائے ہفت پیکر ارواحین کو تابع فرمان لانے کے لیے یہ عمل کرے۔

اللھم یا جلیل تخللت بالجلال فی جلالک یا جلیل یا دائم المعبود یا منعم المقصود یا من لا الہ الا اللہ یا احکم الحاکمین۔ اعداد ۲۷۱۳۹

پیکر دوم

اللھم یا لطیف یا وصاف کمالہ تلطفت باللطافۃ باللطافۃ لتا فتک یا لطیف انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق المستقیم یا خیر الرازقین

اعداد ۷۳۰۶

پیکر سوم

پیکر سوم :- اللھم یا سمیع البرھان از صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن یا سمیع نسمعت بالسمع والسمع فی سمع سمعک یا سمیع والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون وھو الحق الوکیل یا احسن الخالقین۔ اعداد ۹۳۸۸

Qureshi R.W

پیکر چہارم:- اللھم یا معز المذل یا علیم یا عظیم تعظمت بالعظمۃ فی عظمۃ عظمتک یا عظیم فاعلم انہ لا الہ الا اللہ واستغفر لذنبک وللمومنین والمومنات واللہ یعلم متقلبکم ومثواکم یا خیر الناصرین۔ اعداد ۱۲۳۸۴

پیکر پنجم:- اللھم یا رحیم ترحمت بالرحمۃ والرحمۃ رحمتک یا رحیم، یا حفیظ تحفظت بالحفظ والحفظ فی حفظ حفظک یا حفیظ یا بکرم الصادقین یا منعم الحافظین۔ اعداد ۱۴۲۸۲

پیکر ششم:- اللھم یا کریم تکرمت بالکرم والکرم فی کرم کرمک یا کریم اللہ یعلم غیب السموٰت والارض واللہ بصیر بما تعملون یا اسرع الحاسبین۔ اعداد ۷۲۴۶

پیکر ہفتم:- یا غفور تغفرت بالمغفرۃ مغفرۃ والمغفرۃ فی مغفرۃ مغفرتک یا غفور یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اعداد ۱۳۰۲۳

نقش پیکر سوم — **نقش پیکر دوم** — **نقش پیکر اول**

نقش پیکر اول

۱۵۹۷	۱	۱۱۴۱
۴۵۷	۹۱۳	۱۳۶۹
۶۸۵	۱۸۲۵	۲۳۹

۲۷۳۹

نقش پیکر دوم

۴۲۶۰	۳	۳۰۴۳
۱۲۱۹	۲۴۳۵	۳۶۵۲
۱۸۲۶	۴۸۶۸	۶۱۱

۷۳۰۶

نقش پیکر سوم

۵۴۷۶	۱	۳۹۱۱
۱۵۶۵	۳۱۲۹	۴۶۹۴
۲۳۴۷	۶۲۵۸	۷۸۳

۹۳۸۸

نقش ہیکل چہارم

۱۰۱۳۹	۲	۷۲۴۳
۲۸۹۸	۵۷۹۵	۸۶۹۱
۴۳۴۷	۱۱۵۸۷	۱۴۵۰

۱۷۳۸۴

نقش ہیکل پنجم

۹۹۵۰	۹ع	۸۳۲۸
۷۱۳۹	۴۷۶۱	۲۳۸۲
۱۱۹۳	۹۵۱۷	۳۵۷۳

۱۴۲۸۲

نقش ہیکل ششم

۴۲۲۵	۳	۳۰۱۸
۱۲۰۹	۲۴۱۵	۳۶۲۲
۱۸۱۲	۴۸۲۸	۹۰۶

۷۲۴۶

نقش ہیکل ہفتم

۸۸۳۳	۲	۵۷۱۷
۲۲۸۸	۴۵۷۴	۶۸۶۰
۳۴۳۱	۹۱۴۶	۱۱۴۵

۱۳۷۲۲

یہ عظیمت ایک ہزار ایک مرتبہ ہر شب اکیس یوم تک پڑھے اور ہر ہیکل کے نقش ایک سو ایک لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے عجیب وغریب انکشافات ہوں گے اس کے بعد جس مقصد کو نقش دیا جائے تیر بہدف ثابت ہوگا۔

عظیمت واسطے حاضر کرنے جنات وجود آسیب زدہ

عروج ماہ میں نوچندی رات سے شروع کرے اور ستائیس روز تک پڑھا ہے بعد شیرینی پر فاتحہ خاتم المرسلین، بادشاہ جنات علامہ، شیران اعظم، سلیمان اعظم علامہ فانوس، علامہ خجندی دلائے اور آسیب زدہ کے وجود پر خوشبویات لگا کر

یہ عظیمت دم کرے اور فتیلہ روشن کرے جن حاضر ہوگا۔

عظمتُ علیکم واقسمت علیکم یا عبدالرحمٰن یا عبدالصمد یا عبدالواحد بحق حضرت میر محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اجب یا جبرائیل اجب یا دردائیل اجب یا اقتمائیل اجب یا تنکفیل بحق یا بدوح حمناً حمناً واثنیاً بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ، وبحق سلیمان علیہ السلام حاضر شو مریض آسیب پر دم کیا رہے اور فتیلہ جات حسب ذیل میں سے ایک روغن سرسوں میں روشن کرے۔

۷۸۶

نمرود ۱	فرعون ۱۴	ہامان ۱۱	شداد ۸
شداد ۱۲	ہامان ۷	فرعون ۲	نمرود ۱۳
فرعون ۶	نمرود ۹	شداد عاد ۱۶	ہامان ۳
ہامان ثمود ۱۵	شداد عاد ۴	نمرود ۵	فرعون ۱۰

عزیمت حاضر کرنے میں جنات کے

عزمت علیکم بما عزبہی یا معشر الجن والانس کرکری کرکرا یولوہم اساکدتک ذالک بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام وبحق شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی احضرو احضرو الساعۃ الساعۃ العجل العجل حاضر ہو۔

عزیمت گلستان

سات دانہ کالی مرچ پر دم کرکے سات دفعہ پڑھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے جن فوراً حاضر ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم صل علی محمد وصل علی الملکین منکر ونکیر وصل علی

جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وصل علیٰ ملک الموت وصل علیٰ کراماً کاتبین یعلمون ماتفعلون فسبحان اللہ ولاالٰہ الااللہ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام وبحق خاتم المرسلین ونبین محمد حبیب اللہ وبحق میراں سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حاضر ہو یہ پڑھ کر دم کرے اور اس فتیلے کی دھونی دے آسیب حاضر ہو۔

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١۵	٢٠
١١	٢۴	١٧	١۴
١٨	١٣	١٢	٢٣

آسیب زدہ کو پھول پر چالیس مرتبہ یہ عظیمت دم کرکے سنگھانے جنات حاضر ہو، عظیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم یامعشر الجن فتحون جیب عصیک نبیک نبیک المیم المیم صفکاً صفاکا السا السا بلساً بلساً سرواً سرواً لحیلاً لحیلاً مہلاً مہلاً مہلاً سحناً سحناً شدیداً شدیداً نبتاً نبتاً احضروا من جانب المشارق والمغارب ومن جانب الیمین والیسر بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

یا محی الدین اجب یا جبرائیل بحق یا بدوح الہٰی بحرمت شیخ تعلیم دین معروف کرخی کہ دربان علی موسیٰ رضا بود، آنچہ در وجود فلاں بن فلاں است ظاہر شود۔

جیوش جیوش مدیوش، والوشں۔ آسیب زدہ کو اس فتیلے کی دھونی دے۔

ملہطا اوادا الوصا اطا الوحما فرعون ہامان ابلیس ہامان نمرود عاد ثمود

ابلیس ش ر و ھر طہطا

عہ ھ ۱۱۱ و و ۳ ۸ ۲ ۳ ھ ھ ر ع ع و و کس ۵۵ ۳ ۲۱۶۳ ۵ ر ۵

فاستک کالوشمالو سمرکال

بخور آسیب

اس فتیلہ کو لکھ کر اسفند اور ہلدی لپیٹ کر نیلے دھاگے سے باندھ کر آسیب زدہ کی ناک میں دھونی دے۔

صلحح	ابلیس لعین	صلحح	فرعون	صلحح
	عاد لعین		نمرود	
	قارون لعین		ہامان	
	ثمود لعین		شداد	

علیف کلیف ملیف انت تعلم ما فی قلوبہم ملیف

اس فتیلہ کو آگ دھونی فتیلہ دے

ع ۵۴ ۱۳ ع ۶ ۲ ۵ ۱ ۲

طلسمات تسخیر قلوب

اگر تو چاہے بادشاہوں کے دل کی تسخیر کرے چاہیئے کہ ساعت قمر جبکہ یہ شرف یا فتہ عالی ہو نحوست سے اس وقت انگشتری سونے یا چاندی کی بنوالے اور یہ نقش مریخ اسی وقت یہ کندہ کرائے، یا لوح بنا کر اس پر کندہ کرائے سیدھے بازو پر باندھے صِرَاطٌ عَلَىٰ حَقٍّ تَمَسُّكُہٗ۔ اس کے اعداد ۶۹۳ اور ہر روز سترہ مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تسخیر عالم میں عجیب الاثر ہے۔

Qureshi R.W

۷۸۶			
۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

تسخیرِ عالم

جنابِ شیخ بوعلی علیہ الرحمہ کا مجرب عمل ہے تسخیر قلوب سلاطین حاصل کرنے عظمت و شوکت، حکومت عزت تنظ خلایق ہیں لاالٰہ الا اللہ الرفیع جلالہٗ عدد ۹۷۵ اس کو سونے کی تختی یا انگشتری پر کندہ کرائے عجیب الاثر طلسمی تغیرات مشاہدات میں انشاءاللہ تعالی آئیں گے مجرب المجرب ہے

۲۴۳	۲۴۶	۲۵۰	۲۳۶
۲۴۹	۲۳۷	۲۴۲	۲۴۷
۲۳۸	۲۵۲	۲۴۴	۲۴۱
۲۴۵	۲۴۰	۲۳۹	۲۵۱

تسخیرِ حکامِ اعلیٰ میں عدیم المثال ہے

جب عامل چاہے کہ تسخیر حکام و سلاطین کرے اور جو بات وہ کرے یہ تمام تسلیم کریں کبھی رد نہ کریں اور اس صاحبِ انگشتری سے زیادہ عزیز ہو جانے چاہیئے کہ شرفِ آفتاب کے وقت ایک لوح یا انگشتری تیار کرائیں اور اس پر یہ طلسم کندہ کرائیں۔ جو چھ سے چھ خانہ مسدس میں ہو۔

یہ طلسم مجرب ہے شیخ ابوعلی کا جو پہنچا مولانا شیخ یحییٰ عزیز سے یہ اس دور کے عالم فاضل اور عارف تھے ان کو پہونچا احمد لاری سے جب سنہ ۱۰۰۱ھ میں نواب علیہ عالیہ نے طلسم کی خواہش کی کہ شیخ بہاءالدین محمد قدس نے ملا احمد لاری کی بیاض سے یہ طلسم تیار کرایا، تسخیر میں جو عظیم المرتبت ثابت ہوا۔ ۳۸۵۱ نقش مسدس میں پر کرے اور وہ لوح یا انگشتری سونے پہ کندہ کرائے اور اعداد میں اضافہ رسول اللہ

اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ. کے اعداد جمع کیے۔

۱۰۴۰
۳۸۵۱
۳۸۹۱ اور انگشتری کے نیچے یہ حروف کندہ کرائے مجرب المجرب ہے [۱]

۸۰۶	۸۱۲	۸۱۸	۸۰۳	۸۲۵	۸۳۴
۸۱۵	۸۳۲	۷۹۹	۸۰۷	۸۱۷	۸۲۸
۸۳۱	۸۰۵	۸۲۷	۸۱۱	۸۰۰	۸۲۲
۸۰۱	۸۲۵	۸۰۸	۸۱۹	۸۳۳	۸۱۰
۸۲۱	۸۰۲	۸۲۹	۸۲۶	۸۱۴	۸۰۴
۸۲۴	۸۲۰	۸۰۵	۸۳۰	۸۰۹	۷۹۸

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ لا

---

[۱] اس نقش کو زکوٰۃ کا طریقہ اگر معلوم کرنا ہو تو کتاب " فوائدِ بسم اللہ دسواں حصہ کا مطالعہ کریں " اس میں اس نقش کے فوائد و خواص شرح و بسط کے ساتھ درج کیے ہیں۔ یہ کتاب سراج الاولیا شمس الملت حضرت علامہ شبیر احمد چشتی القادری النوری بارہ بنکوی ثم احمد آبادی کی لکھی ہوئی ہے۔

ساعت شبانه روز

ساعت شب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	ساعت روز
شنبه	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	شنبه
یکشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	یکشنبه
دوشنبه	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	دوشنبه
سه شنبه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	سه شنبه
چهارشنبه	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	چهارشنبه
پنجشنبه	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	پنجشنبه
جمعه	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	جمعه
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
	پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چهارم			پاس اول			پاس دوم			پاس سوم			پاس چهارم			

ہرن کی کھال کا نقش برائے محبت

مطلوب کی محبت اور اسے مطیع کرنے کے لیے تثلیث زہرہ و مشتری میں ساعت اوّل میں اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھیں، مذکورہ ساعت پکڑ میں نہ آوے تو پنجشنبہ (جمعرات) کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں لکھیں اور اس کھال کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر میں رکھیں یا باندھیں اور مطلوب کے آگے جاکر سات مرتبہ طھطیلائیل پھر اپنے دل ہی میں بلا تعداد یہ پڑھتے رہیں اجب یا ربّ العالمین بحق یا ودود۔ انشاءاللہ مطلوب کے دل میں خاص اثر پیدا ہوگا۔ اور بے قرار ہوجائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۵۳۸	۷۵۴۱	۷۵۴۴	۷۵۳۱
۷۵۴۳	۷۵۳۲	۷۵۳۷	۷۵۴۲
۷۵۳۳	۷۵۴۶	۷۵۳۹	۷۵۳۶
۷۵۴۰	۷۵۳۵	۷۵۳۴	۷۵۴۵
اجب یا ربّ العالمین بحق یا ودود			

یہ نقش قدیر الاولیاء حضرت عبدالقدیر خاں شبیری بنارسی سے مجھے حاصل ہوا تھا۔

اجازت کی ضرورت

اجازت سے غرض یہ ہے کہ جس بزرگ سے عمل حاصل ہو جب تک وہ اس کے نکات اور طریقہ تعلیم

نہ کرے عمل درست نہ ہوگا، کیونکہ عملیات کے استادوں نے مختلف قاعدے مقرر کئے ہیں اس کے لیے سنے سنائے طریقے پر عمل کرنا سود مند نہیں ہو سکتا جب تک کہ اصل جاننے والے سے بالتفصیل دریافت نہ کیا جائے علاوہ ازیں کسی بزرگ کے بتائے ہوئے عمل کے ساتھ چونکہ عمل اس کے تجربہ کا ہوتا ہے اس کی روحانی قوت اور عصا طبیعی بھی تعلیم عمل کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے اور مرید کے لیے اثر کا کام دیتی ہے۔

(۲) کھانا صرف ایک ہی شخص کے ہاتھ کا پکا ہوا کھائے جو پاک صاف پابند شریعت ہو

(۳) کھانے کی چیز کو اپلوں کی آنچ میں نہ پکایا جائے، پینے کے پانی میں کیڑے اور چیونٹیاں نہ ہوں، مقطر کر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

(۴) کپڑے پاک اور صاف ہوں، جس جگہ عمل شروع کریں وہ جگہ غصبی نہ ہو، پاک صاف اور تنہائی کی جگہ ہو۔

(۵) ایسی خوشبو نہ استعمال کی جائے جس میں مشک یا ازیں قسم اجزا حیوانی شامل ہوں۔

(۶) ایسی تنہائی کی جگہ ہو جہاں پڑھتے حتی المقدور کتے یا عورت کی آواز نہ پہونچے

(۷) عمل شروع کرتے وقت بغض، حسد، کینہ سے اجتناب رہے خلوت میں نامحرم سے گریز کرنا چاہیئے۔

(۸) عمل شروع کرتے وقت غسل کرنا چاہیئے۔

(۹) تعین وقت نہایت ضروری ہے جس وقت عمل پہلے دن شروع کیا جائے تا اختتام چلہ ہمیشہ اسی وقت پڑھنا چاہیئے۔

(۱۰) طبیعت ایسی یکسو اور پختہ بنائی جائے کہ ما فوق العادت واقعات پیش آنے پر خوف غالب نہ آئے۔

نوٹ :۔ حیوانات جلالی جو گوشت مچھلی، بیضہ مرغ، شہد، مشک و عنبر، صدف چونا، مرادریا، ہینگ

حیوانات جمالی :۔ روغن، سفید، شیر، دہی چھاچھ، نمک، ساہنرہ اور وہ میوہ و ترکاریاں جس میں کرم ہوں۔

Oureshi R.W

اشیائے مکروہات :- لہسن، پیاز، میتھی، مولی، ہینگ وغیرہ

محرمات = خون نکالنا، سر و ناک کے بال نوچنا، جانوروں کا مارنا
کسی جانور کا انڈہ توڑنا، یا کھانا، درخت کاٹنا
اس قدر بدن کھجانا کہ خون نکل آئے، چیونٹی و مکھی
وغیرہ کا مارنا۔

بجائے نمک سانبھرہ کے نمک لاہوری کھانا چاہیئے۔

حصار

عمل پڑھتے یا زکوٰۃ دیتے وقت یہ ضروری ہے کہ اپنے چاروں طرف حصار کر لیا جائے جس کی برکت سے وہ مؤکل جو کسی اسم نقش یا آئینہ کے تابع قرار دئے گئے ہیں قریب آ کر وہ تکلیف نہ پہونچا سکیں اور عامل کو اس بات کا یقین بھی ہو جائے کہ کوئی چیز حصار کے اندر داخل نہیں ہو سکتی تقویت حاصل رہے۔

حصار کا قاعدہ

ایک مرتبہ الحمد اور چاروں قل پڑھکر اپنے چاروں فولادی چاقو یا لکڑی سے ایک دائرہ بنائے اور پھر آیۃ الکرسی پڑھ کر دوسرا دائرہ کھینچے اور یہ کہے سبحان اللہ والحمدللہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

دوسرا دائرہ پہلے دائرے کے اندر ہونا چاہیئے ہر دو دائرہ کھینچنے کے بعد ذیل کی دعا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لینی چاہیئے۔

قل ھو اللہ احد ہزار در ہزار گرد و برگرد من اینی حصار باد خانۂ من

من جلیل جبار پیران پیغمبران بر من یار باد یا احدُ یا خُدا مارا نگاه دار

فقل من لا الٰہ الا اللّٰہُ وکلید من محمد رسول اللّٰہ بسم اللّٰہ

ملاء ثمانُ الرحمٰنِ ابر ثمان الرحیم حیث ثمانَ

یا محجیثاً یا محجیثاً یا حافظ یا حافظ برحمتک یا ارحم الراحمین

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم تحصنتُ بیدِ ی الملکِ والملکوت

واعتصمتُ بیدی العزۃِ والجبروتِ وتوکلتُ علی الحیّ الذی

لا یموتُ دخلتُ فی حرزِ اللّٰہِ وفی حفظِ اللّٰہِ وفی امانِ اللّٰہِ

بحقِ کٓھٰیٰعٓصٓ بحقِ حٰمٓعٓسٓقٓ وبحقِ طٰہٰ ویٰسٓ وبحقِ لا الٰہ الا اللّٰہ

محمد رسول اللّٰہ ط

اس کے بعد ذیل کا حرز پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ۔

بسم اللّٰہ احتجبتُ بعزۃِ اللّٰہِ العزیزِ المعزِّ فی عز عزۃ بطیشہا

بطیشہا طمثا ہمشا ہیونش عودس برھش کھمس موکیہ کھمۃ

فلط لا الٰہ الا ہو مطمہوش طقفا وش جمجد شا مش کرش

مانح بوھو ایاکا بتبکیلی بعزۃ یٰسٓ لوق بنون والقلم وما یسطرون

بالسماءِ والطارقِ وما ادراک ما الطارقُ النجمُ الثاقبُ ان

کلُ نفسٍ لما علیہا حافظ حفظتُ نفسی وشعری وجسدی ودمی

ولحمی وجمیع حواسی ومالی واولادی ومن احاطت علیہ

شفقتُ قلبی بالحیّ القیومِ الذی لا یفعلُ ولد بنام اللّٰہ لا الٰہ

الا ہو لہُ الاسماءُ الحسنیٰ ط

یسبحُ لہٗ ما فی السمٰوتِ وما فی الارضِ

وھو العزیزُ الحکیمُ ط

Oureshi R.W

ہر دو حرف پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے اور پھر الحمد پڑھ کر جمیع سلسلہ ہائے
بزرگان بالخصوص اس سلسلہ کو جس طریقۂ دعوت یا عمل پہونچا ہو اس کا ثواب
پہنچائے اگر مرشد بقید حیات ہو تو فاتحہ بہ نیت سلامتی مرشد پڑھے اس کے بعد
دو رکعت پڑھ کر ثواب اس کا بروح جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نذر کرے
اور ایک دوگانہ کا ثواب بروح جناب علی مرتضیٰ پہونچائے اور ایک دوگانہ کا
ثواب کل بزرگان دین کی ارواحِ پاک کو پہونچائے۔

عمل شروع کرتے وقت ایک مرتبہ اعتصام کے عدد کے مطابق وہ اسم یا آیت
روزانہ ضرور پڑھ لیا کرے اس کے بعد جس قدر پڑھنا واجب ہو پڑھے آخر میں بھی
عددِ اعتصام کے مطابق ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

ایک چراغ دائرہ کے اندر روشن کرے اگر دعا بڑی ہو یاد نہ ہو تو کاغذ پر
لکھ کر دیکھ کر پڑھے دائرہ میں اگر وضو ساقط ہو جائے تو پشت کی جانب سے
دائرہ مٹا کر باہر نکل آئے اور تجدیدِ وضو کر کے دائرہ میں داخل ہو اور پھر نیا دائرہ
بطریقِ بالا کھینچے اگر صورت ڈراؤنی نظر آئے یا خوف معلوم ہو تو اس اسم یا دعا کو
جس کا عمل کیا جارہا ہے زور سے پڑھے اور جناب علی علیہ السلام کو بصورت آفتاب
تصور کرے اور ان کی امداد کا خواستگار ہو کوئی چیز دائرے اندر داخل نہیں ہو سکتی
اس کا یقین رکھے۔

اگر اور زیادہ تحقیق منظور ہو تو دیکھو۔
کتاب " اغراض قاطعہ فی شرحِ سورۂ فاتحہ "
یہ کتاب شمس الملت علامۂ صوفی شاہ شبیر احمد چشتی القادری، النوری،
بارہ بنکوی) ثم احمد آبادی) کی لکھی ہوئی ہے۔

اقسامِ نقوش

ہر قسم کا نقش اپنے خانوں کے لحاظ جداگانہ نام رکھتا ہے مثلاً مثلث جس کے ہر چہار طرف تین تین خانہ ہوں مربع جس میں چار خانے ہوں، مخمس پانچ خانہ والا مسدس وغیرہ وغیرہ خانہائے نقوش کی کمی بیشی بلحاظ اعداد اسم یا آیت رکھی گئی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ کسی آیت کے اعداد ہزاروں تک پہونچیں تو ان کی تین یا چار خانہ والے نقش میں خانہ پری کرنا دقت اور قباحت سے خالی نہ تھا اس لیے اساتذہ نے اعداد کی گنجائش کے لحاظ سے نقوش کے خانہ قرار دیے ہیں اور یہ نقش لکھنے والے کے مرضی پر منحصر ہے کہ جتنے خانہ کا چاہے وہ نقش لکھے، بشرطیکہ زیادہ خانوں کے نقوش کی خانہ پری بھی اسے آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔ کیونکہ تھوڑے خانوں کی نقوش کی خانہ پری ایسی مشکل نہیں۔ جس قدر زیادہ خانہ کے نقش کی ہوتی ہے کیونکہ ہر نقش چال سے پر کیا جاتا ہے لہذا اگر ہم دس سے دس خانوں کا نقش بھریں گے تو ہمیں سو خانوں کی خانہ پوری چال کے ذریعے کرنی پڑے گی جو آسان نہیں ہے ہم اس رسالہ میں اتنے زیادہ خانوں کے نقوش درج کریں گے جتنے خانوں کے نقوش ناظرین نے شاید اس سے پہلے نہ دیکھے ہوں گے ساتھ ہی اس وقت وہ نقش کو جن جن چالوں سے پر کیے گئے ہیں ان کی بھی وضاحت کی جائے گی۔

نقش مثلث ہو، مربع ہو یا مسدس بلحاظ عناصر آتشی، بادی، آبی اور خاکی چار قسم کے ہوا کرتے ہیں اور ان ہر چہار قسم کے نقوش کی خانہ پری کا طریقہ بھی جداگانہ ہوتا ہے، جیسے ہم آگے بیان کریں گے۔

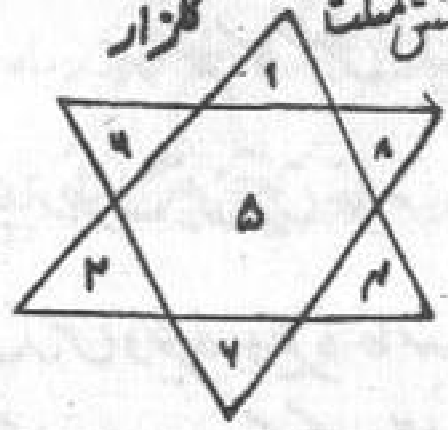
نقش مثلث

اس نقش میں ۹ خانے ہوتے ہیں۔ اور بھی ایک نقش ہے جسے مختلف صورتوں میں لکھا جاسکتا ہے اس نقش کی بعض صورتیں جو زیادہ رائج ہیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں

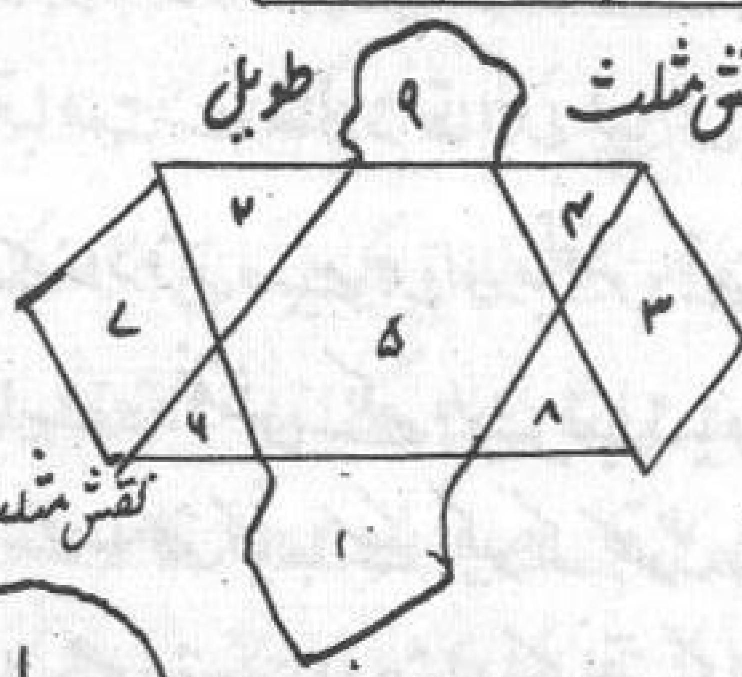
نقش مثلث آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

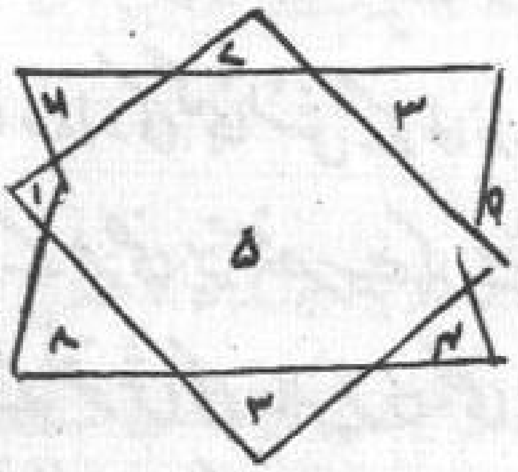
نقش مثلث گلزار



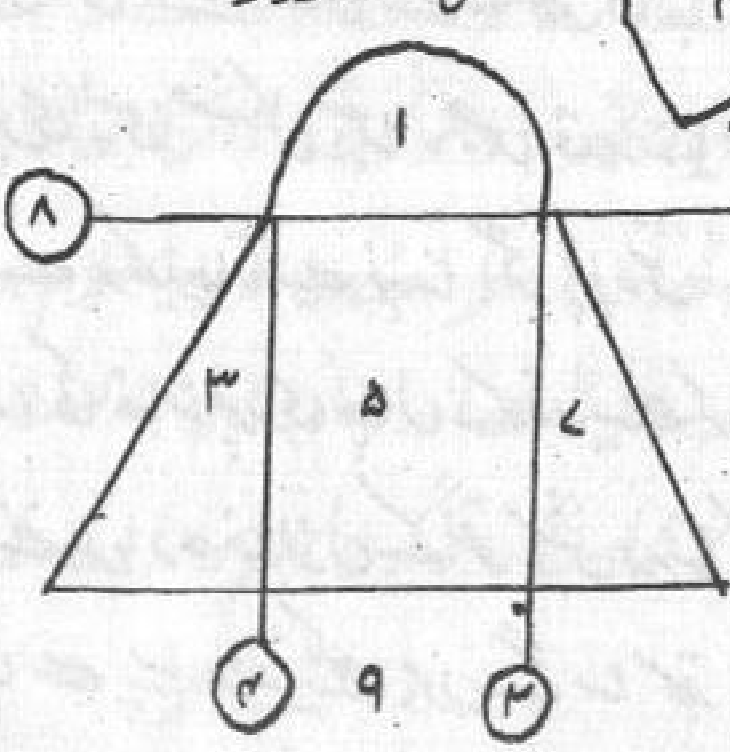
نقش مثلث طویل



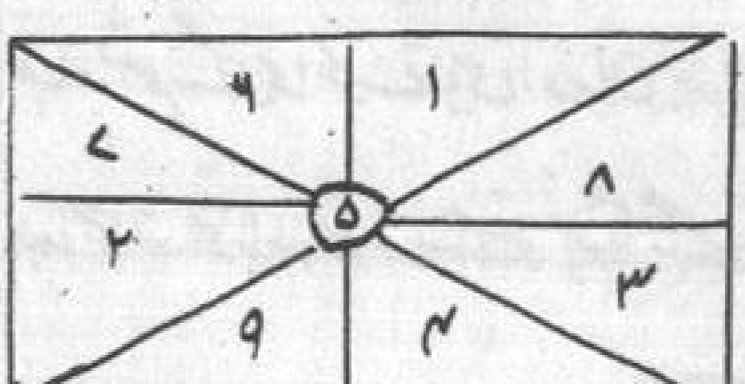
نقش مثلث آغوشی



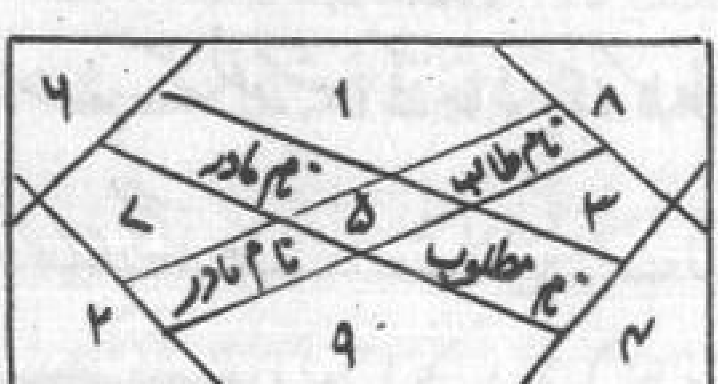
نقش مثلث دراز



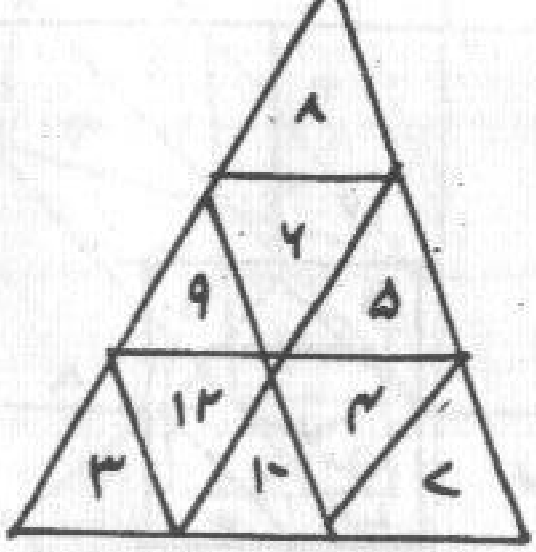
نقش مثلث خورشید



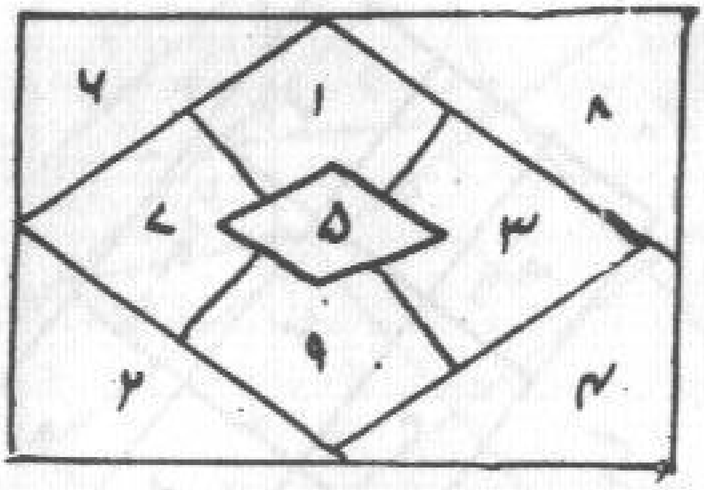
نقش مثلث نوری



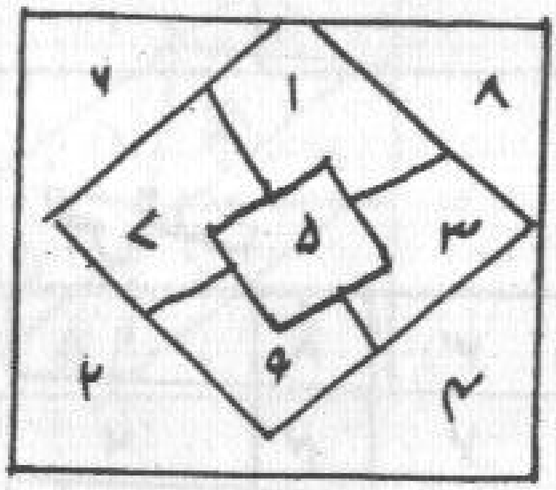
نقش مثلث مطلوبی



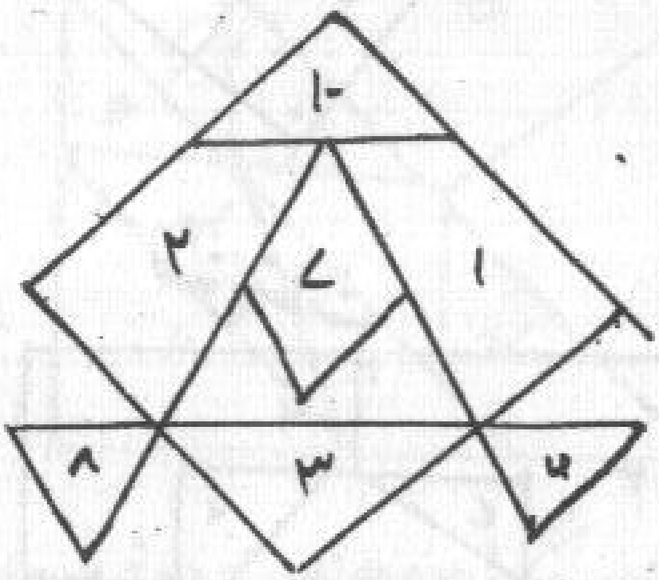
نقش مثلث مربوعی



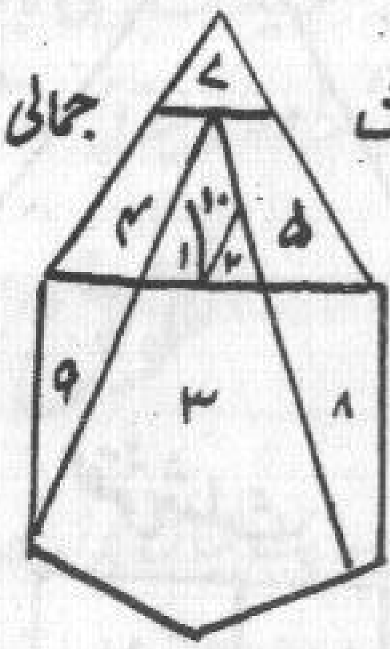
نقش مثلث اربعائی



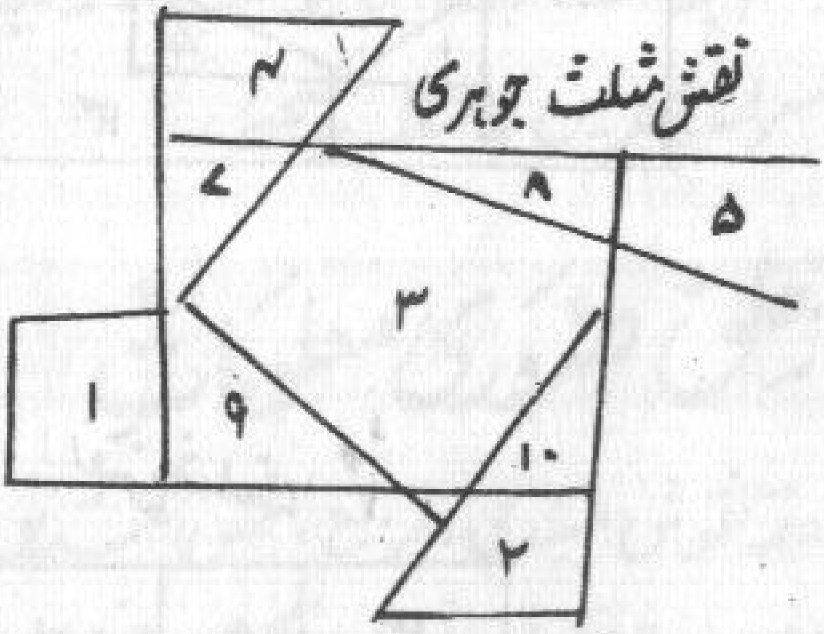
نقش مثلث عجمی



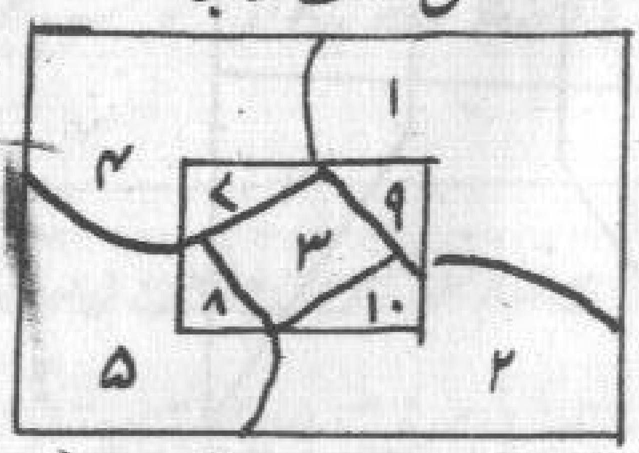
نقش مثلث جمالی



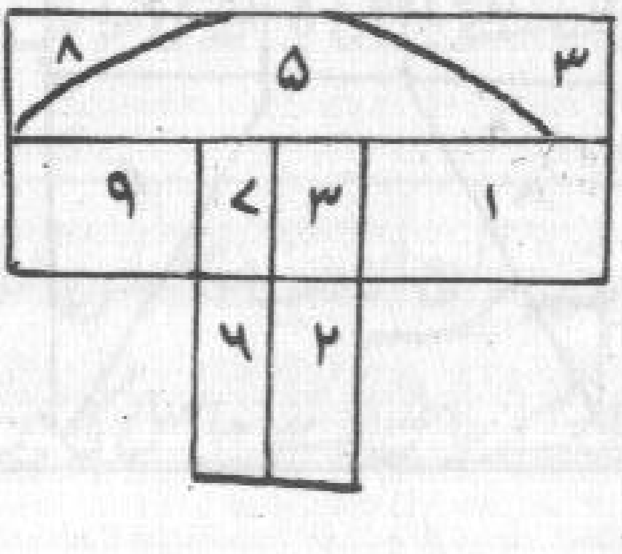
نقش مثلث جوہری



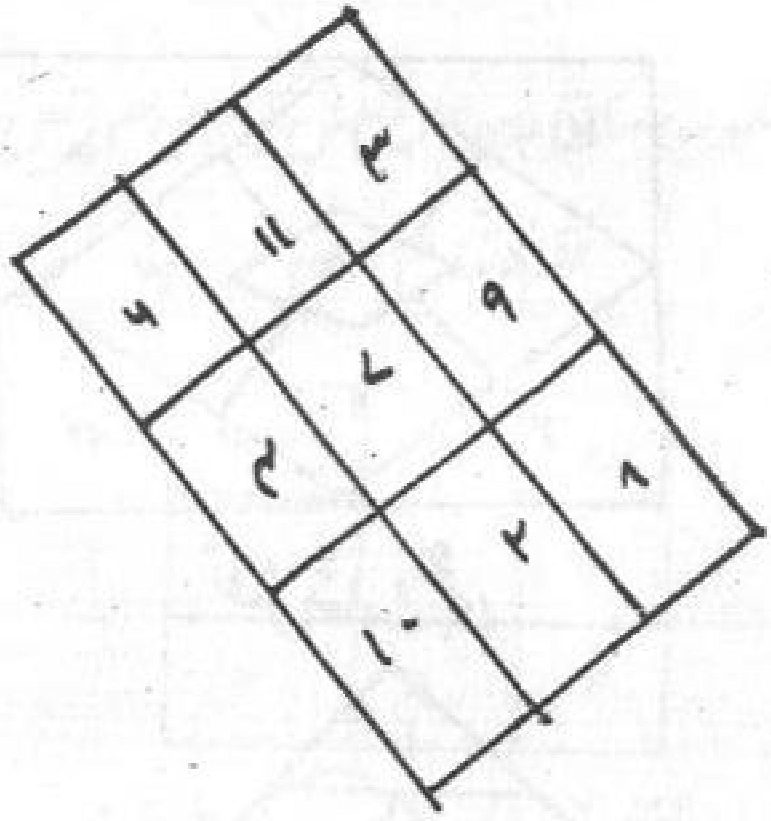
نقش مثلث نوابی



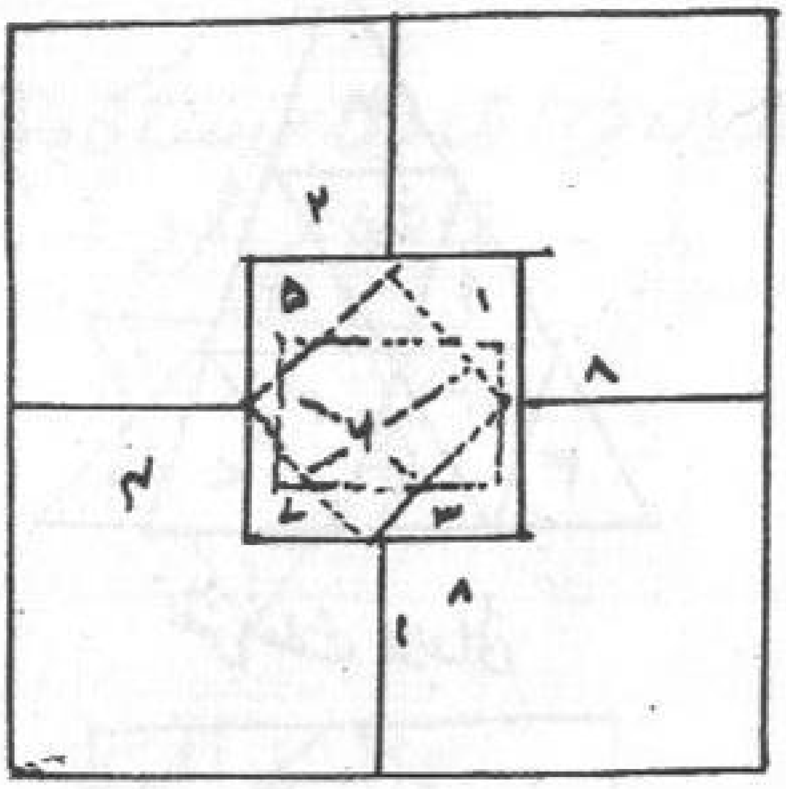
نقش مثلث شبیری



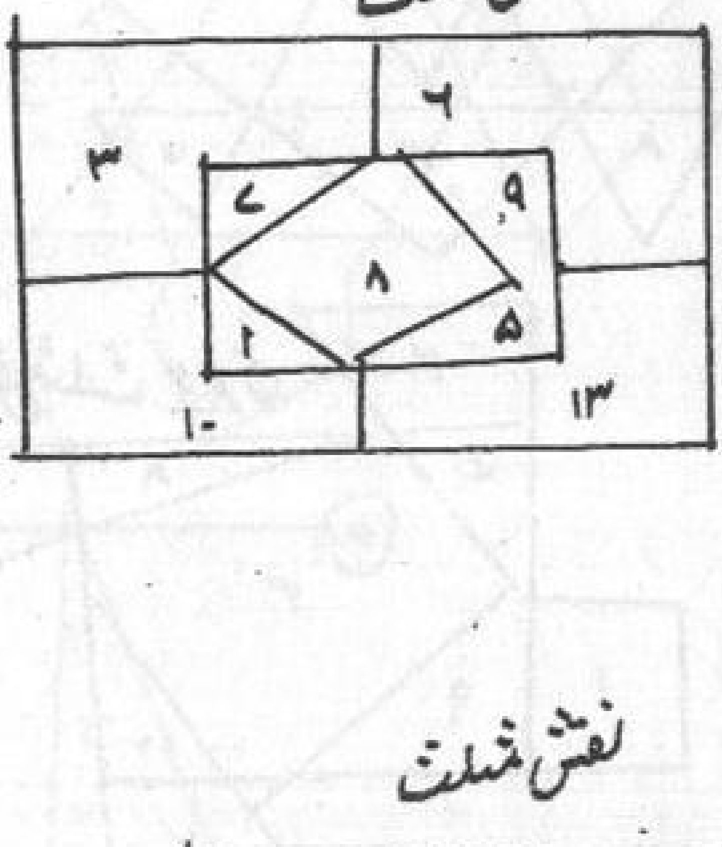
نقش مثلث



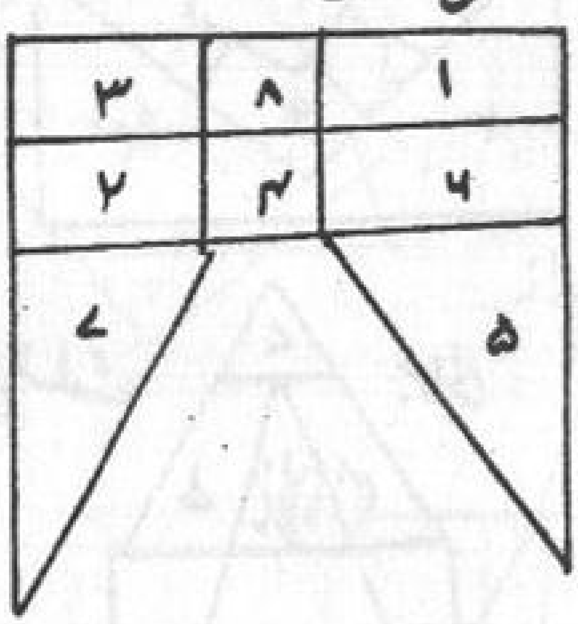
نقش مثلث



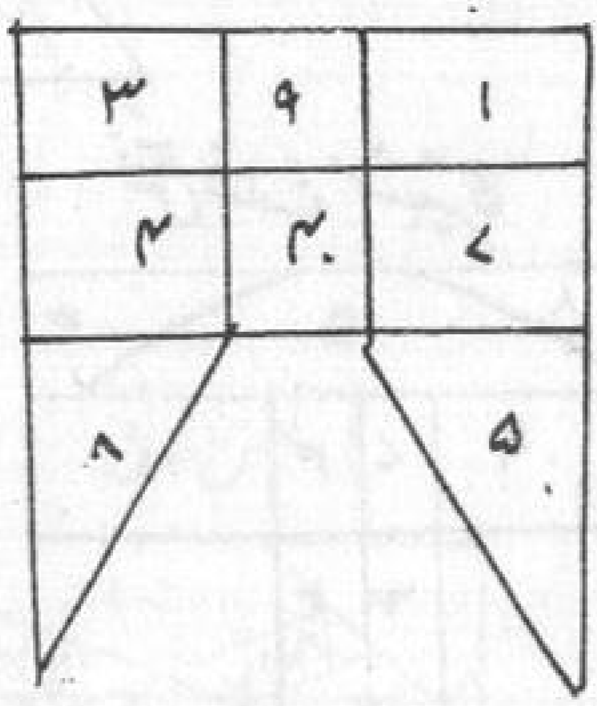
نقش مثلث



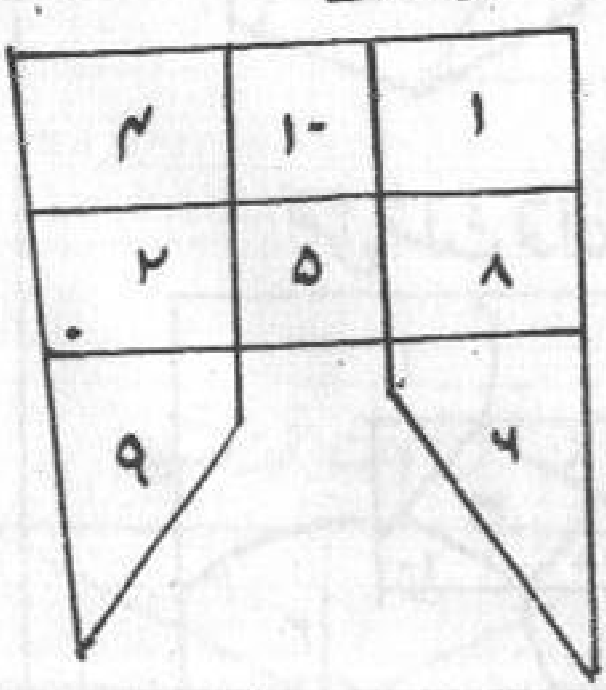
نقش مثلث



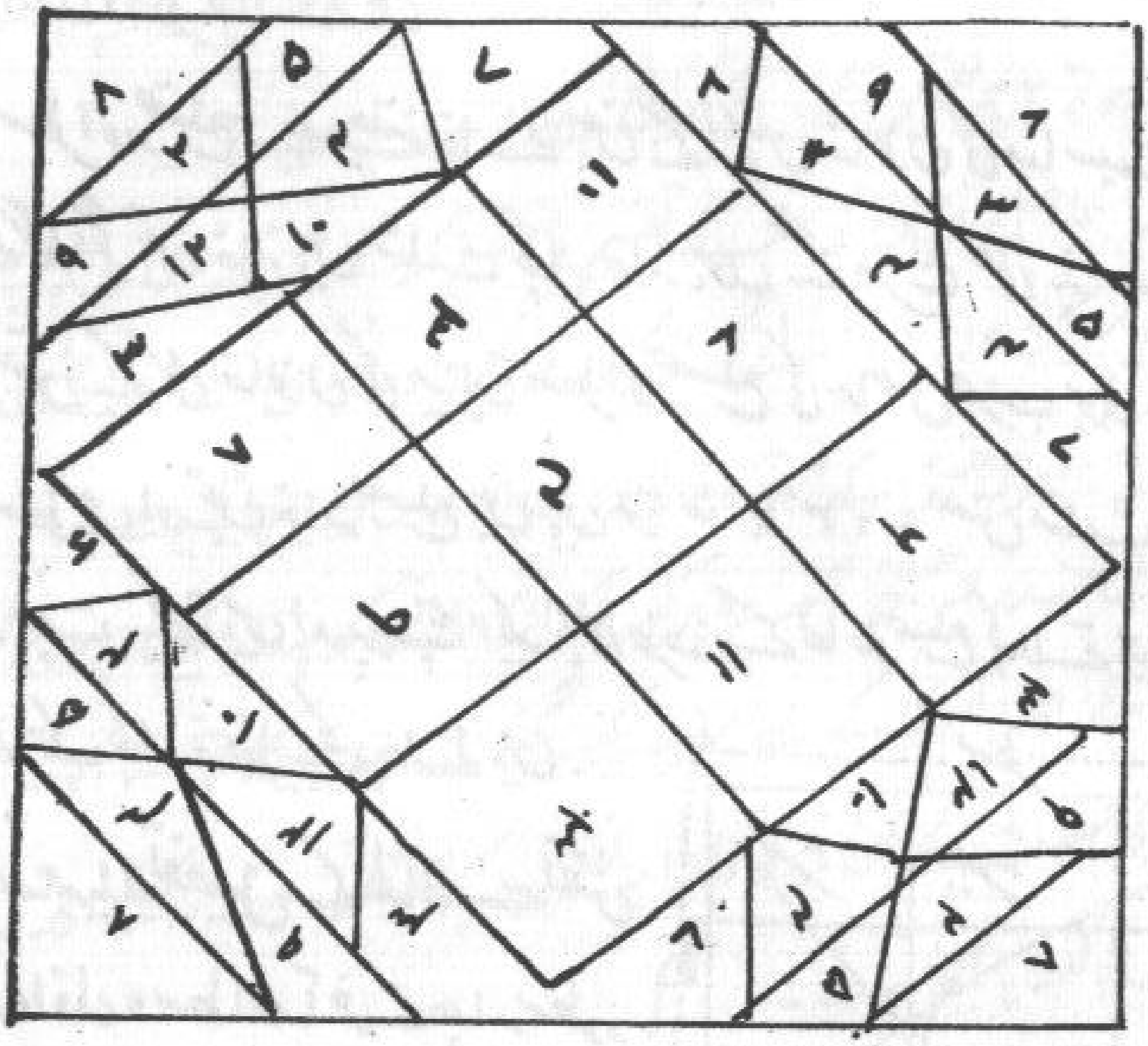
نقش مثلث



نقش مثلث



نقش مثلث کا شفی



یہ تعویذات پہلی بار منظرِ عام پر لائے گئے ہیں جو عجیب الاثر ہیں اور اس کے فوائد اور طریقہ استعمال اسرار الجفر میں ملاحظہ کیجیے۔

نقوش کے متعلق ضروری معلومات

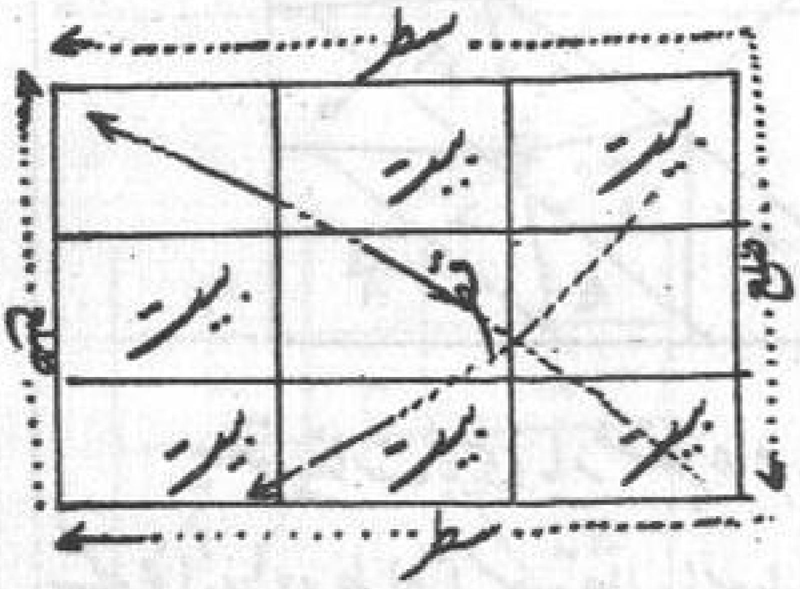
جیسا پہلے بیان ہوا ہے زیادہ تر نقوش مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، تاسع، معشر لکھے جاتے ہیں لیکن ہم نے نقوش شرف الف صحیح، رفیع سہیم، عظیم صوائق وغیرہ درج کئے ہیں ان نقوش میں دلہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی جانب ہوتے ہیں

یہ تمام نقوش کی چالیس (رفتار) اپنے مرشد سراج الاولیاء شمس الملت علامہ صوفی شبیر احمد چشتی القادری بارہ بنکوی کے بیاض سے حاصل کی ہیں۔

وہ سطر کہلاتے ہیں اوپر سے نیچے کی جانب خانوں کو ضلع کہتے ہیں اور کونے سے کونے
تک کے اعداد قطر کہلاتے ہیں۔

سطر اور ضلع سے جتنے خانے بنیں گے انہیں خانوں کی مناسبت سے نقش
کہلائے گا اگر تین خانہ ہیں مثلث چار خانہ ہوں گے مربع علیٰ ہذا۔

نقش کے کل خانوں کی میزان سطر اور ضلع کی حاصل ضرب ہوتی ہے۔ مثلاً
تین خانہ سطر میں اور تین خانہ ضلع میں ہیں تو ۳ × ۳ = ۹ نقش مثلث کے خانہ ہوئے
ہر خانہ کو بیت کہتے ہیں اوپر نیچے ایک ہی طرف کے خانہ ضلع کہلاتے ہیں اور کونے
سے کونے تک خانے قطر کہے جاتے ہیں۔



مندرجہ بالا تفصیل کے لحاظ سے نقش
مثلث میں اوّل وسط اور آخر کے چار سطور
جانبین اور وسطی چار ضلع دو قطر اور ۹
بیت یا خانے ہوئے۔

اعداد نقوش کو اعداد جمل، طبعی اور تقسیم طرح کسر پانچ اقسام پر منقسم کیا گیا ہے

اعداد جمل :۔ کسی نقش کی خانہ پری کرنے کیلئے کسی آیت یا اسم الٰہی کو درج خانہائے
کرنے کے بجائے ان کے اعداد ابجدی نکال کر جو اعداد حاصل کئے جاتے ہیں وہ
اعداد جمل کہلاتے ہیں۔

اعداد طبعی :۔ کسی نقش کے ہر گوشہ کے اعداد جمع کرنے سے ہر گوشہ کی حاصل جمع
جن اعداد پر ختم ہو وہ اعداد طبعی کہلاتے ہیں۔

اعداد طرح :۔ وہ اعداد ہیں جو کسی اسم یا آیت کے اعداد جمل میں سے کسی نقش کی
خانہ پری کرنے اور نقش کے ہر جانب کی حاصل جمع ٹھیک اترنے کیلئے بطور اصول یا
قانون مہیا کرنے کے لیے مقرر کر دیے گئے ہیں۔

اعداد تقسیم :- وہ ہیں جو اعداد جمل میں سے اعداد طرح نکالنے کے بعد حاصل
تفریق کو ان اعداد پر تقسیم کیا جائے جن اعداد کا نقش لکھنا ہے، مثلاً
مثلث نقش ہے تو ۲ پر تقسیم ہوگا، اگر مربع ہے تو چار پر علیٰ ہذا۔

اعداد کسر :- حاصل تفریق کو اعداد تقسیم پر منقسم کرنے کے بعد جو اعداد ایسے بچیں
کہ وہ تقسیم نہ ہو سکتے ہوں وہ اعداد کسر کہلاتے ہیں اور نقش کے اعداد طبعی پورا
کرنے کے لیے اس کسر کو نقش کے مقررہ خانوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جدول مندرجہ صفحہ آئندہ پر کسر کے ان خانوں کو بتایا گیا ہے جو کسی نقش
کے واسطے اس کے اعداد کسری کے لیے مقرر کیے گئے ہیں نیز چونکہ نقوش کو سیارگان
اور بروج سے بھی نسبت دی گئی ہے لہٰذا یہ نقش کے متعلق سیارگان اور بروج
کو بھی جدول میں دکھایا گیا ہے۔

نام نقش	تعداد خانہائے نقش	اعداد طبعی	اعداد طرح	تقسیم اعداد	نام سیارہ تبیحی	نام بروج تسخیری	اسماء الٰہی کسر اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
مثلث	۹	۱۵	۱۲	۳	قمر	سرطان		۷	۴												
مربع	۱۶	۳۴	۳۰	۴	عطارد	جوزا		۱۳	۹	۵											
مخمس	۴۵	۶۵	۶۰	۵	زہرہ	ثور		۲۱	۱۶	۱۱	۶										
مسدس	۳۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	شمس	اسد		۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷									
مسبع	۴۹	۱۷۸	۱۶۸	۷	مریخ	حمل		۴۰	۳۷	۲۹	۲۲	۱۵	۸								
مثمن	۶۴	۲۶۰	۲۵۲	۸	مشتری	قوس		۸۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹							
متسع	۸۱	۳۶۹	۳۶۰	۹	زحل	جدی		۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۸	۲۸	۱۹	۱۰						
معشر	۱۰۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	عطارد	سنبلہ		۹۰	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱					
شرالف	۱۲۱	۶۷۱	۶۶۰	۱۱	زہرہ	میزان		۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۸	۶۷	۵۶	۴۵	۳۴	۲۳	۱۳				
ضنیم	۱۴۴	۸۷۰	۸۶۸	۱۲	مریخ	عقرب		۱۳۳	۱۲۱	۱۰۹	۹۷	۸۵	۷۳	۶۱	۴۹	۳۷	۲۵	۱۳			
زمانی	۱۶۹			۱۳۰	مشتری	حوت		۱۵۷	۱۴۴	۱۳۱	۱۱۸	۱۰۵	۹۲	۵۹	۶۶	۵۳	۴۰	۲۷	۱۴		
سائغ	۱۹۶	۱۳۶۹	۱۲۵۵	۱۴	زحل	دلو		۱۸۳	۱۶۹	۱۵۵	۱۴۱	۱۲۷	۱۱۳	۹۹	۸۵	۷۱	۵۷	۴۳	۲۹	۱۵	
رفیع	۲۲۵	۱۲۹۵	۱۴۸۰	۱۵	عطارد	جوزا		۱۹۶	۱۸۱	۱۶۶	۱۵۱	۱۳۶	۱۲۱	۱۰۶	۹۱	۷۶	۶۱	۴۶	۳۱	۱۶	
سہیم	۲۵۶	۲۰۵۶	۲۰۴۸	۱۶	مشتری	قوس		۲۴۱	۲۲۵	۲۰۹	۱۹۳	۱۷۷	۱۶۱	۱۴۵	۱۳۹	۱۱۳	۹۷	۸۱	۶۵	۴۹	۴۲۳

نقش مثلث کے متعلق دلچسپ بحث اور نسبتیں

چونکہ پروردگار عالم نے حضرت آدم علیہ السّلام کو اپنے خاص لطف و کرم سے خاص نقش و نگار و صورت سے متصور کیا ہے جو انسان کے چہرے کی ساخت پر کامل غور کرنے سے خاص نکتہ سمجھ میں آسکتا ہے جو باعث مخاطبت حضرت آدمؑ بہ اشرف المخلوقات تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

چنانچہ اگر لفظ اللہ کو مؤخر کر کے دیکھا جاتا ہے تو انسان کا چہرہ بن جاتا ہے اور یہی اس روایت کی تفسیر ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

خدائے بزرگ و برتر نے دنیا کی ابتدا حضرت آدمؑ سے کی ہے۔



آدم کے اعدادِ جمل ۴۵ ہوتے ہیں اور ان کا مدخل وسط ۹ ہے مثلث کے خانے ۹ ہوتے ہیں۔

حضرت اماں حوّا کے اعداد جمل پندرہ ہوتے ہیں جن کا مدخلِ وسط ۶ ہے آدم حوّا کے مداخل وسط کی حاصل جمع ۱۵ ہوتی ہے مثلث کے اعدادِ طبعی بھی ۱۵ ہوتے ہیں۔

مداخل وسط اعداد حضرت آدم حوّا (۹ × ۶) کی حاصل ضرب ۵۴ ہوتی ہے اس حاصل ضرب کا مدخل وسط بھی ۹ ہے جو مثلث کے نو خانوں پر دلالت کرتا ہے۔

لفظ اسلام کے ۱۳۲ عدد ہیں جن کا مدخل وسط پندرہ ہے جو مثلث کے اعداد و طبعی ہیں اسی طرح قلب جو جسم انسانی بمنزلۂ بادشاہ ہے۔

اس کے اعداد ۱۳۵ ہوتے۔ مدخل وسطہ بھی ان کا اعداد ۱۵ ہے جو مثلث کے اعداد طبعی ہیں۔

یا باسط جو نام باری تعالیٰ ہے اس کے عدد = ۷۲ = ہوتے ہیں اس کا مدخل وسطہ ۹ ہے یہ مثلث کے ۹ خانوں پر دلالت کرتا ہے۔

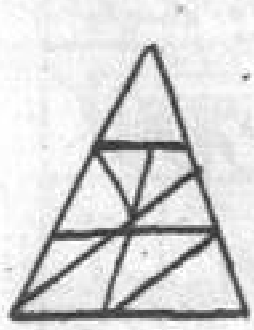
لفظ اللہ کے ۶۶ عدد ہوتے ہیں ان کا مدخل وسطہ ۱۲ ہے یہ ان ۱۲ اعداد پر دلالت کرتا ہے جو مثلث کی خانہ پری کے لیے جیسا نیچے بیان کیا گیا اعداد طبعی میں سے کم کیے جا سکتے ہیں۔

غرض کہ اسی قسم کی نازک مناسبتوں کے لحاظ سے نقش مثلث دیگر نقوش پر خاص فوقیت رکھتا ہے۔

نقش مثلث حقیقی کی یہ شکل جو درج ذیل کی گئی ہے اس میں پانچ خانے نیچے اور ایک خانہ سب سے اوپر ہے۔

اس نقش کو نام باری تعالیٰ اللہ سے نسبت دی گئی ہے اور اللہ نچلے حصہ سے مثلث کے نچلے پانچ خانوں سے نسبت ہے تشدید اوپر کے تین خانوں اور تشدید [۵۴۳۲۱] کا الف اوپر کے خانہ سے منسوب کیا گیا ہے۔

کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے ۱۹۴ عدد ہیں جن کا مدخل پانچ ہوتا ہے جیسے پنجتن سے نسبت ہے۔



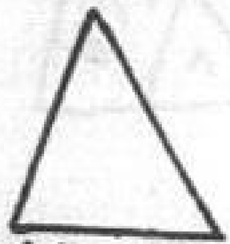
غرض کہ اس قسم کی تمام نسبتوں کے لحاظ سے اس نقش کے سب حصص ہیں۔

نقش مثلث اور اس کے متعلق قواعد

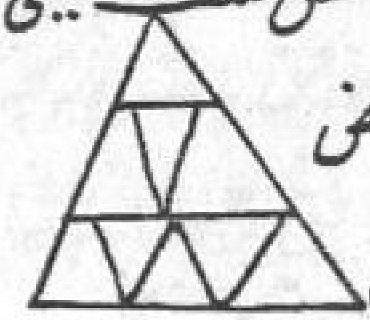
مثلث وہ ہے جن کو تین خط احاطہ کیے ہوں۔ اس طرح سے کھنچا ہوا نقش

اور اس میں نو خانے ہوتے ہیں، اور اس کے ہر سطر ہر ضلع اور ہر قطر کے اعداد یکساں برابر ہونگے۔

نقش مثلث حقیقی کے ہر خانہ کی شکل مثلث ہونی چاہیئے



نقش مثلث حقیقی



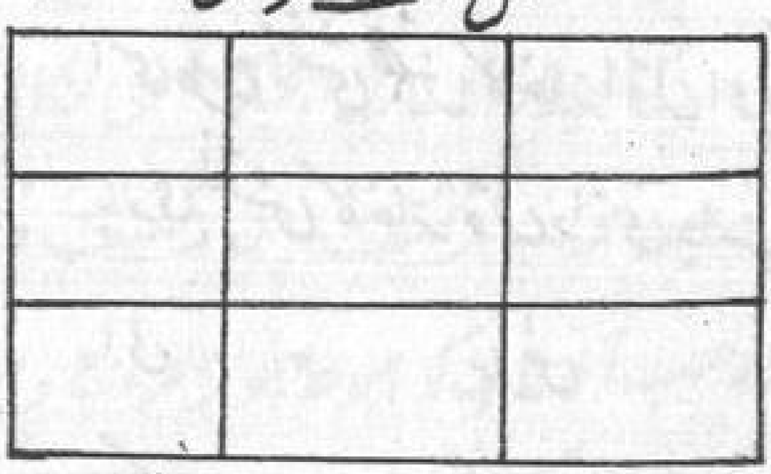
نقش مثلث دوسری شکل سے بھی کھینچا جاتا ہے اور ایسی شکل کو مثلث مجازی کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے

مثلث مجازی کی متعدد شکلیں ہیں جن میں سے بعض اس رسالہ میں پیشتر دی جا چکی ہیں، مگر نقش مجازی اپنی اصلی شکل میں وہ ہے جس کے تین ضلع میں تین سطر ہوں اور چار لکیریں اسے احاطہ کیے ہوں. اور چار عناصر کے لحاظ سے اس میں جو ۹ خانے ہیں وہ چوکور ہوں۔

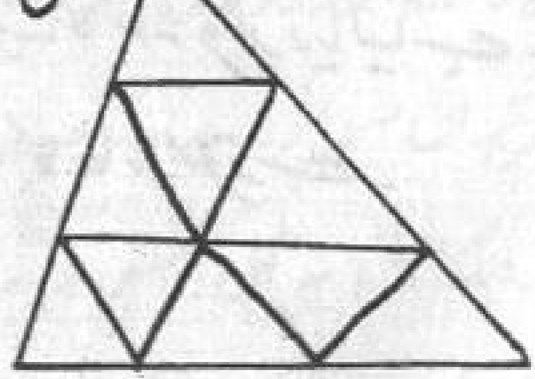
نقش مثلث حقیقی

اس نقش کے بلحاظ عناصر چار شکلیں حسب ذیل مقرر کیے گئے ہیں۔

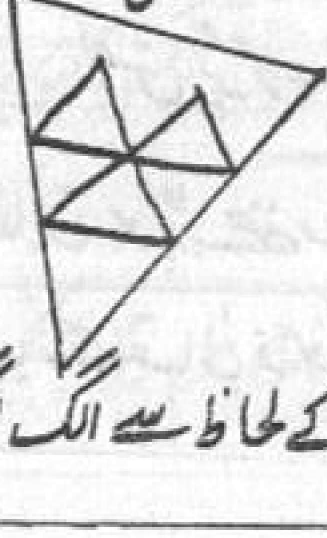
نقش مثلث مزاجی



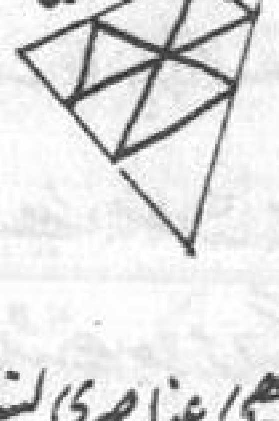
آتشی



خاکی



آبی

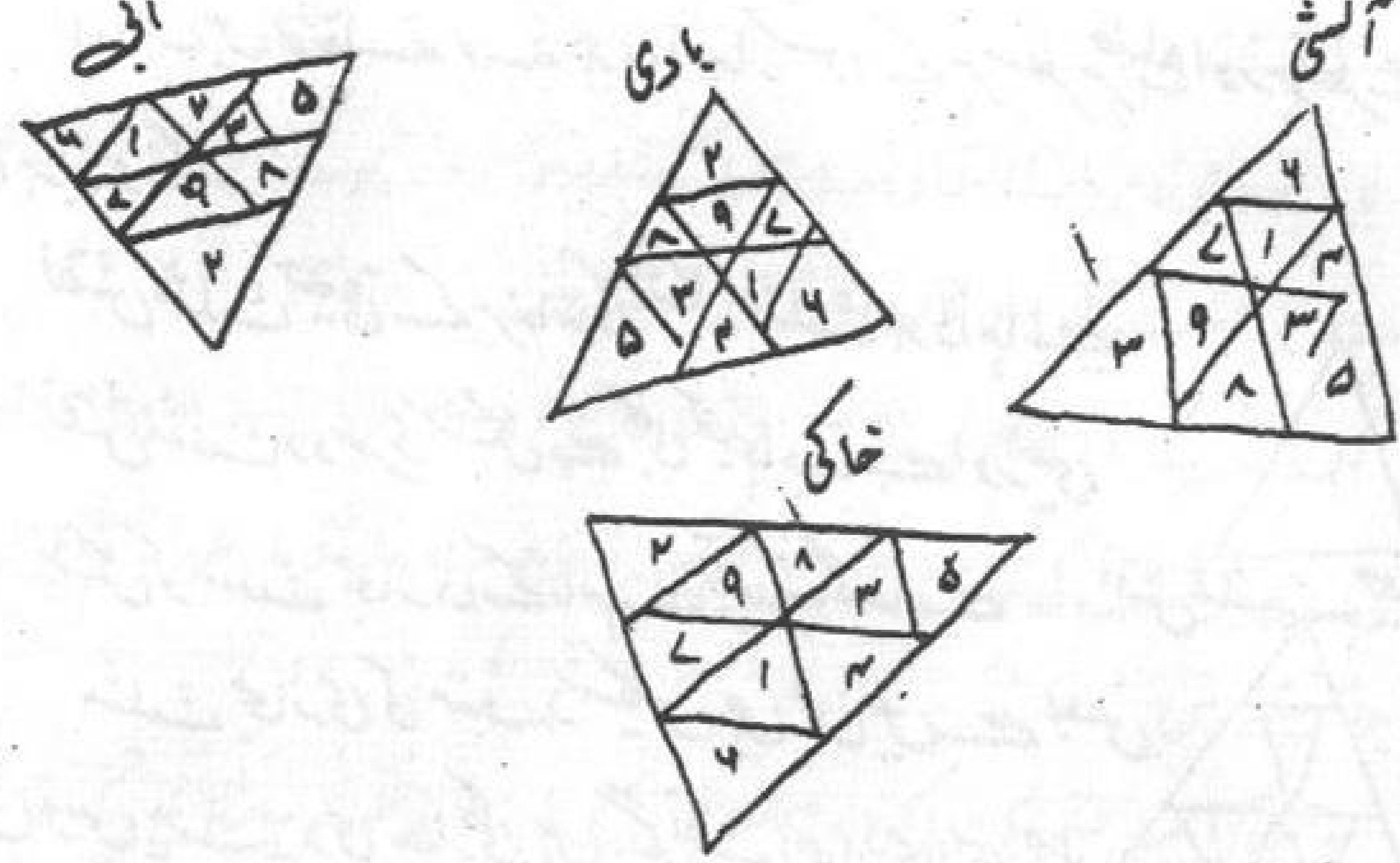


بادی



ان ہر چہار گانہ اشکال کی خانہ پری بھی عناصری نسبت کے لحاظ سے الگ الگ

اور مختلف ہے جیسا مثال ذیل میں جو خانہ پری کی گئی ہے، اس سے ظاہر ہوگا



نقش مثلث حقیقی کی دو قسمیں ہیں، ایک جمالی، ایک جلالی. لہذا عناصری نسبت
کے لحاظ سے نقش مثلث آٹھ طرح کا ہوتا ہے یعنی آتشی، جمالی جلالی، بادی، جمالی،
جلالی، خاکی، جمالی، جلالی، آبی. انہی طرح کے تعویذات مثلث کی خانہ پری بھی عناصری
اعتبار سے بہت مختلف ہوگی۔

نقش جمالی میں پہلے عدد کے بعد دوسرا عدد نقش کے داہنے جانب لکھا جائیگا
نقش جلالی میں " " بائیں جانب لکھا جائیگا
اسی طرح آتشی نقش کا خانہ اوّل اوپر کی جانب کا خانہ قرار دیا گیا ہے۔
بادی نقش کا خانہ اوّل داہنی جانب کا نیچ کا خانہ مقرر ہے۔
آبی " بائیں " " "
خاکی " نچلی طرف کا " " "

نقش پُر کرتے وقت خانہ پُر اسماء باری تعالیٰ جس کا حرفِ اوّل عدد شماری
کے مطابق ہو پڑھتے رہنا چاہیئے، مثلث میں ۹ خانہ ہوتے ہیں لہذا ہر خانہ میں سلسلہ وار
جو نام باری تعالیٰ و مؤکلین پڑھے جائیں گے درج کئے جاتے ہیں۔

یااللہ یاباعث یاجبّار یادائم یاہادی یاوارث

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

مؤکل یااططہال بطططہال حطططہال وططہال ہطططہال وططہیال

یازکی یاحمید یاطاہر

۷ ۸ ۹

مؤکل ظطھیال حططہیال ططططہیال

بس جب نقش لکھے اس وقت ایک مرتبہ یا اططہیال بحق یااللہ اور پھر ہر اسم باری تعالیٰ و مؤکل کواسی ترکیب سے خانوں کے شمار کے موافق پڑھتا رہے اور خانہ پری کرتا رہے

برائے جُدائی و مفارقت

جن دو ذاتوں میں جدائی کرانا مقصود ہو تو۔ اگر وہ دونوں مَرد ہیں، تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے (گڑیا) جس کو بچے کھیلتے ہیں بناؤ، اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک گڑیا اور ایک گڈا بناؤ، پھر ۲۳ سوئیاں جس سے کپڑا سیا جاتا ہے لائے اور دونوں کے نام مع والدہ کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکال کر اتنی ہی مرتبہ ان سوئیوں پر یہ آیت پاک پڑھے، وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی، یہ عمل اس وقت پڑھے جب آفتاب کو ہبوط ہو (عروج و ہبوط آفتاب کو تقویم سے معلوم کرلو) عمل پڑھنے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے اور صورت غضبناک بنائے رہے جب تعداد پوری ہوجائے تو ان ۲۳ سوئیوں کو دونوں گڑیوں میں ذیل کے مقامات پر چبھو دے۔

ہر سوئی لگاتے وقت مذکورہ آیت پاک پڑھے، دماغ میں دو۲، آنکھ میں دو۲

کانوں میں دو، نتھنوں میں دو، منہ میں دو، سینہ میں دو، ناف میں دو،
دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں دو، پاؤں کے دونوں تلوؤں میں، پاخانہ کی جگہ، پیشاب
کی جگہ، میزان ۱۶ عدد، سولہ ایک میں سولہ دوسری میں اسی جگہ چبھو دے، پھر
دونوں کو میت کی طرح کفن میں لپیٹے اور نمازِ جنازہ علاحدہ علاحدہ پڑھے
اور دونوں کو علٰحدہ علٰحدہ قبر میں مثل میّت کے دفن کرے، جب دفن سے فارغ
ہو، تو گھر آکر دونوں کے نام کے اعداد بحسابِ ابجد نکال کر سولہ خانہ کا نقش
بنا کر رفتار (چال) معکوس سے پُر کرے اور ۹ دن تک روزانہ ایک نقش بھرا کرے
ان شاء اللہ ۹/ دن نہ گزرنے پائیں گے کہ باہمی شدید قسم کی عداوت ہو جائیگی
لیکن پھر یہ خیال رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے وہ خانہ نمبر ایک
میں لکھے پھر خانہ نمبر سات میں سے ایک کم کر دے اسی طرح ہر خانے سے ایک
کم کرتا جائے، نیز دونوں کے نام مع والدہ کے اعداد لینے ہیں یہ ترکیب مجرب
اور خطا نہ کرنے والا تیر ہے۔ ؎

نقش معکوس کی چال یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

؎ اس نقش معکوس کے اگر زیادہ فوائد دیکھنے ہوں، تو کتاب "
"خزینۃ الاسرار فی اورادِ الابرار" کا مطالعہ کرو، جو لکھی ہوئی
شبیر احمد چشتی القادری، بارہ بنکوی کی ہے۔

Qureshi R.W

عملِ حُبّ

ایک آسان اور مجرب عمل، حُبّ کا لکھ رہا ہوں اس دی گئی مربع چال سے پر کرنا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ وقت آفتاب برج حوت میں داخل ہو تو نام طالب مع والدہ کے اور مطلوب مع والدہ کے اعداد استخراج کرے پھر اس میں ۱۴۹۲ جمع کر کے نقش میں بھرے اور کو تہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ کر دریا میں چھوڑ دے اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھے کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

مربع کی چال یہ ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

ہدایات

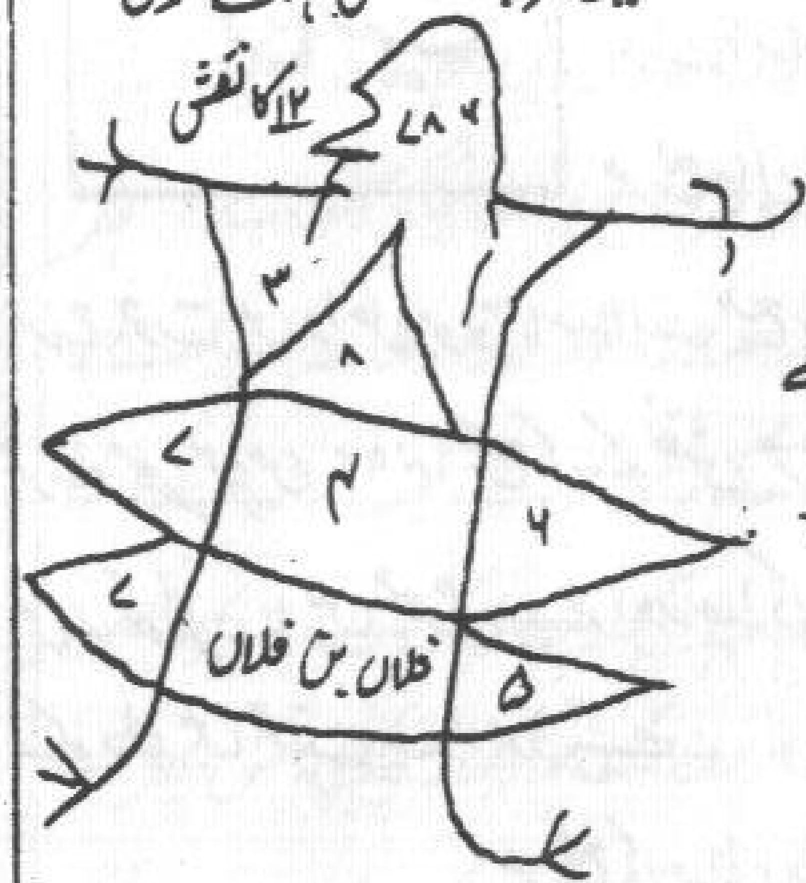
مربع کے تمام قانون پر عمل کرنا ہوگا۔ اگر آفتاب برج حوت پکڑ میں نہ آوے تو ساعت مشتری میں نقش پر کرے۔

بعض نقش مجازی کے اثرات

اس سے پہلے صفحات پر نقش مجازی کی جو بعض اشکال درج کی گئی ہیں ان میں سے بعض اشکال کے اثرات درج ذیل کئے جاتے ہیں، ناظرین حضرات فائدہ اٹھائیں
بعد نماز عشا چار رکعت بہ یک سلام پڑھے۔

نقش ہشت نگری

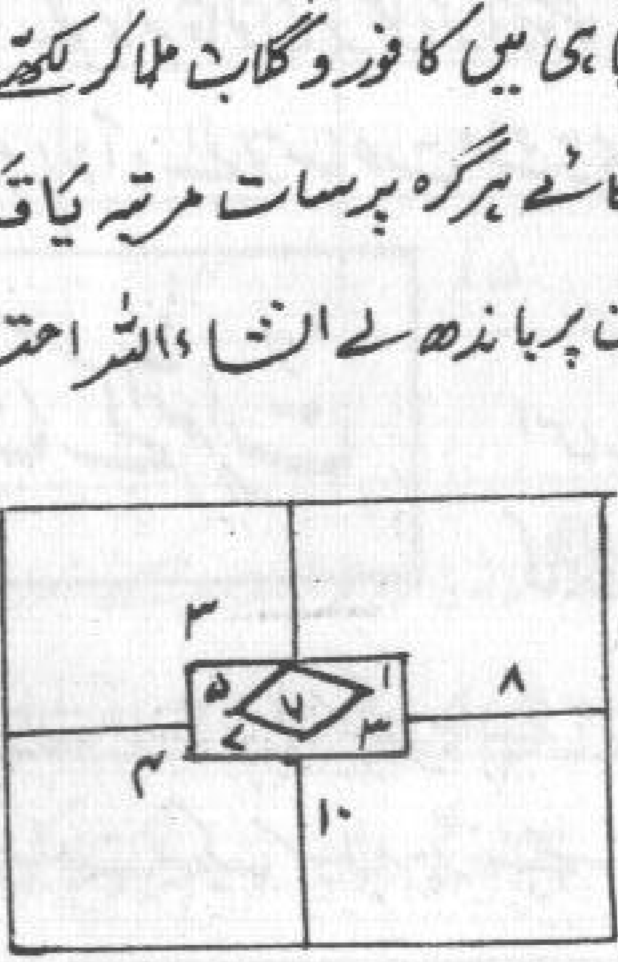
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ۱۲ مرتبہ، سورہ اخلاص تین مرتبہ



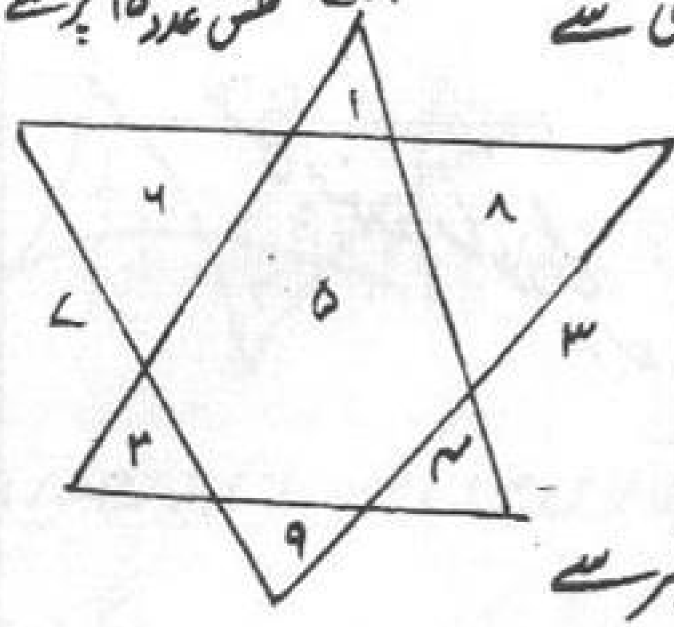
پڑھا جائے، بعد فراغ نماز دو سو مرتبہ اللھم
پھر اس نقش دوازہ کو مشک
گلاب و زعفران سے پر کر کے اپنے پاس رکھ لے
تو نگری نصیب ہو، بانجھ عورت کے بچہ پیدا ہو۔
مریض اپنے پاس رکھے شفا پائے۔

اس نقش کو برائے کشائش رزق جس وقت قمر برج ثور میں ۱۳ درجہ پر ہو اور دن پیر یا جمعرات کا سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے پُر کر کے اپنے بازوئے راست پر باندھے۔ اور بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ روزانہ حسب ذیل عادت کی مداومت رکھے۔ انشاء اللہ چند روز میں ترقی رزق سے بہرہ ور ہوگا۔

یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی یَا شَدِیْدُ الْمِحَالُ یَا مُعِیْنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ ۔ کثرتِ احتلام کیلئے اس نقش کو عروجِ ماہ میں جبکہ عطارد برجِ سنبلہ میں ہو سیاہی میں کافور و گلاب ملا کر لکھے اور سات تار نیلے کا ڈورا بنا ہوا لے کر اس میں گرہ لگائے ہر گرہ پر سات مرتبہ یَا قَابِضُ پڑھے اور اس ڈورے میں یہ نقش باندھ کر ناف پر باندھ لے انشاء اللہ احتلام نہ ہوگا۔ نقش ذیل ہے



نقش عدد ۱۵ سے پڑھے



واسطے دردِ سر کے اس نقش کو کافور و سیاہی سے
عروج ماہ میں بساعت مریخ سفید یا سرخ کاغذ
پر لکھے اور سر میں باندھ لے دردِ سر ان شاء اللہ
جاتا رہے گا۔

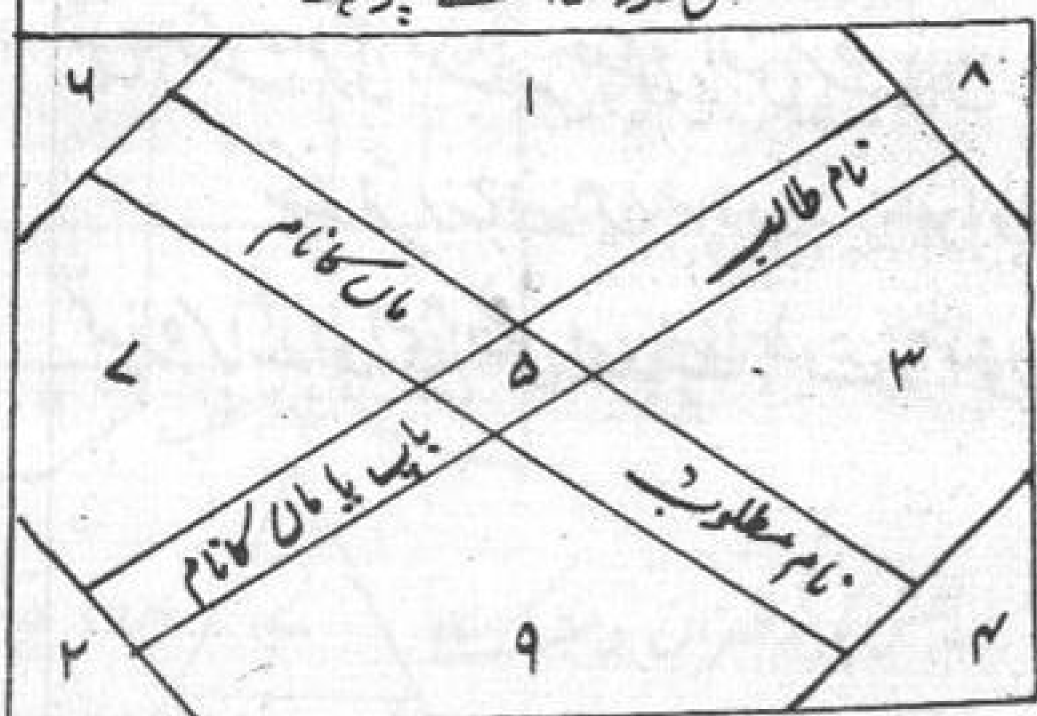
یہ نقش اسم حوا کا ہے اس نقش کی تاثیر سے
افعالِ شیطانیہ اور خراب عادات رفع ہو جاتی ہیں۔ یہ نقش ذیل اور آیت مشک و
زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دیا جائے۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا۔

نقش عدد ۱۵ سے پڑھے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

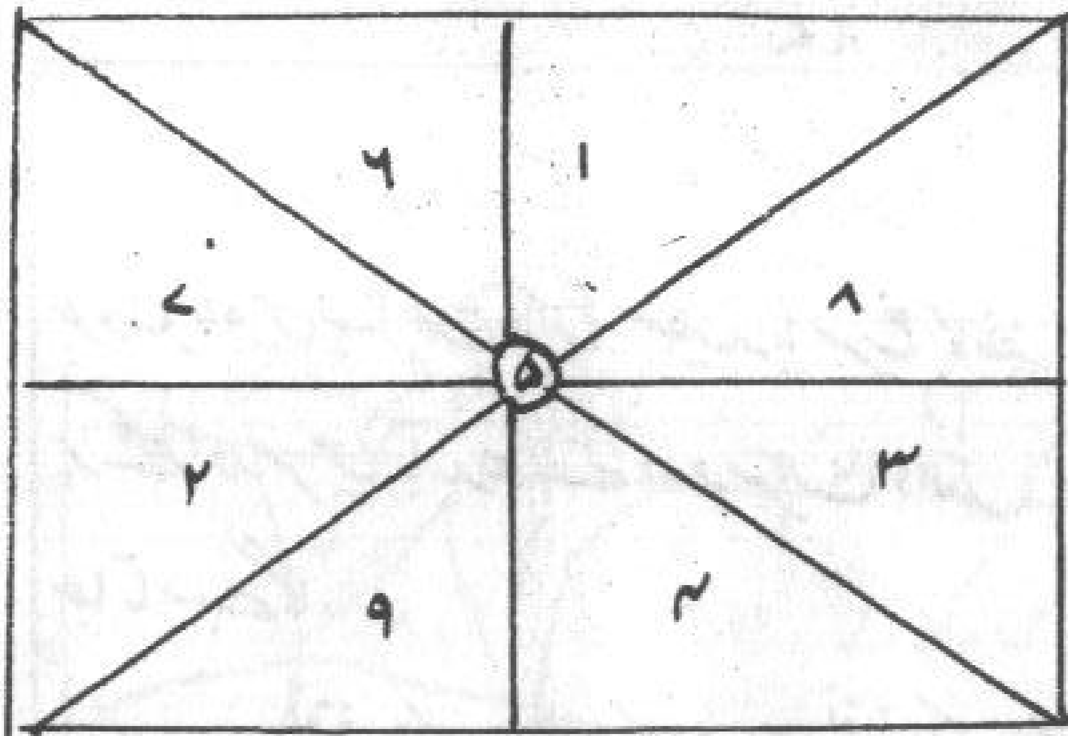
یہ نقش زن و شوہر کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے نہایت مؤثر ہے
عرصۂ دراز کی باہم کشیدگی بھی اس نقش کے تاثیر سے دور ہو جاتی ہے سخت دشمنی و
نفرت دوستی سے بدل جائے گی۔

نقش عدد ۱۵ سے پڑھے



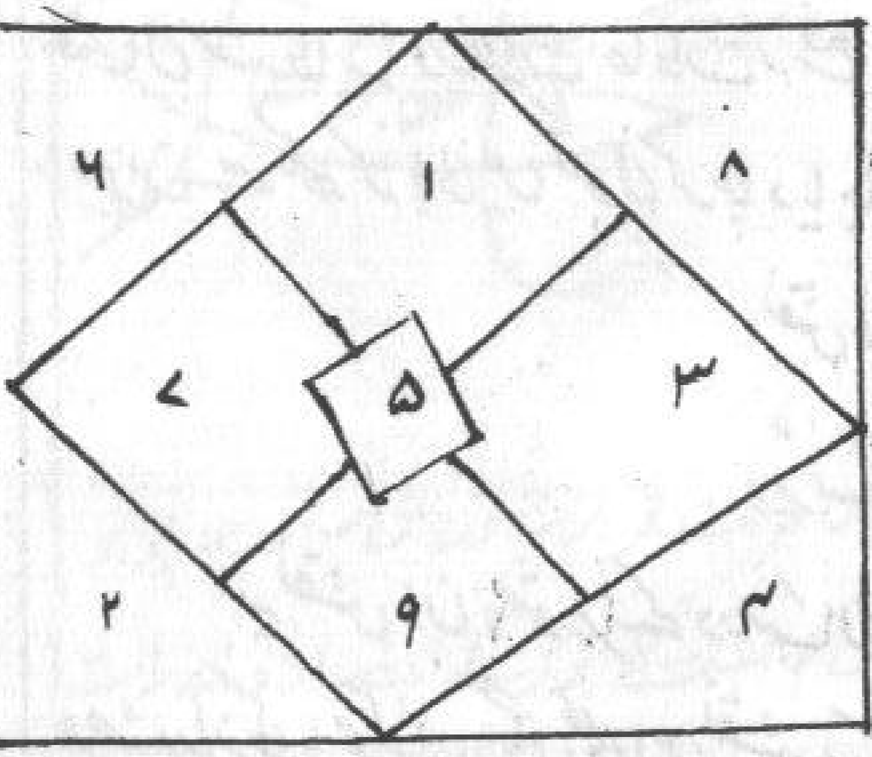
جس وقت زہرہ برج حوت میں
اور قمر برج ثور اور مشتری کی نظر سعد
ہو، مشک و زعفران سے ۳ نقش لکھ کر
ایک اپنے پاس رکھے اور ایک مطلوب کے
رہ گذر میں دفن کر دے اور ایک
اسے گھول کر پلا دے، ان شاء اللہ دل پتھر کی طرح موم ہو جائے گا۔

یہ نقش واسطے ڈرنے اطفال کے خواب میں
اور حفاظت اطفال مفید ثابت ہوا ہے بوقت صبح بروز
جمعرات ساعت مشتری میں قدرے سیاہی میں کافور ملا کر لکھے اور نیچے کے



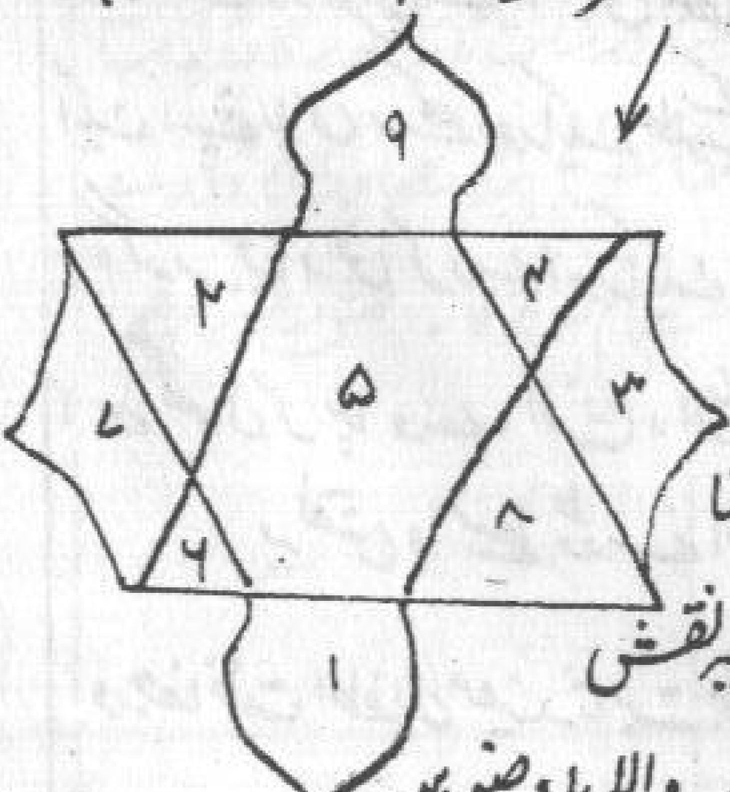
کے گلے میں ڈال دے

نقش پندرہ کے عدد کا ہے



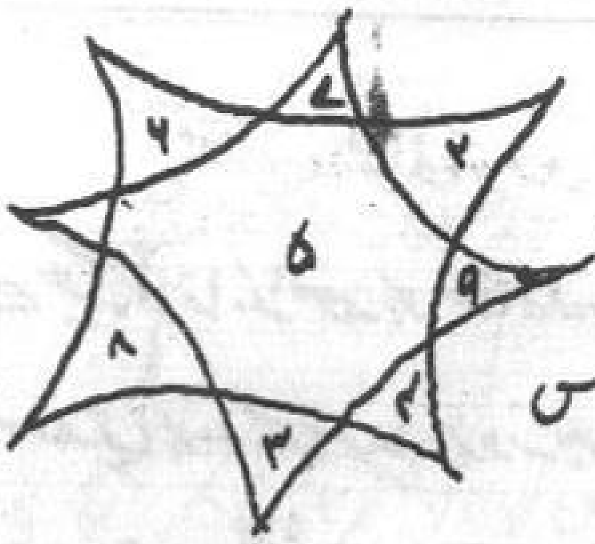
جبکہ قمر برجِ ثور میں ۳ درجہ پر ہو اور نحوست نظریات سے خالی ہو اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے، یا اس مکان کے دیوار پر چسپاں کردے، یا گھر میں حفاظت سے رکھدے تو کوئی بلا اس گھر میں نہ آئے گی، دولت و عزت و حرمت کی ترقی ہوگی، حاکم و بادشاہ کی نظروں میں وقعت ہوگی۔ شرِ جنی و انسی شیطان سے محفوظ رہے گا۔

جبکہ قمر برجِ ثور میں ۳/ درجہ پر ہو اور زائد النور ہو یہ نقش سرخ عقیق پر کندہ کرائے اور اپنی انگلی میں پہنے ہمیشہ دشمنوں کے شر محفوظ رہے دشمن مغلوب ہوں



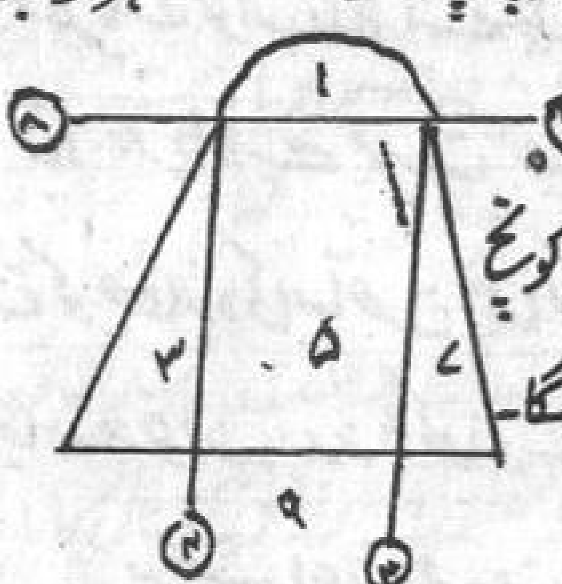
جب قمر برجِ ثور میں ہو اور زائد النور ہو زہرہ و مشتری سے نظرِ تثلیث یا تسدیس رکھتا ہو، تو چندی جمعرات کو ساعتِ مشتری میں یہ نقش چاندی کی انگشتری میں کندہ کرائے، کھودنے والا باوضو ہو

رخ بقبلہ ہو۔



اس نقش کا پہننے والا حاکموں، بادشاہوں
اور رئیسوں کی نظر میں صاحب جاہ و عظمت ہو جو اس
کے ساتھ دشمنی کرے مقہور ہو۔

واسطے مانع سفر ایک گھوڑے کا نعل لاکر اس میں ۹ کیلیں نوکدار بنائیں اور
ان کیلوں پر ۹۰۳ مرتبہ یا قابض پڑھ کر دم کرے اور نقش کو سیاہی قدرے گوند ببول
ملا کر لکھے اور مشرقی جانب اور مقابل طلوع آفتاب پر چسپاں کر دے اور ہر مرتبہ ہندسہ
پر نعل کی کیلوں کو بہ ترتیب ہندسہ ٹھونک دے



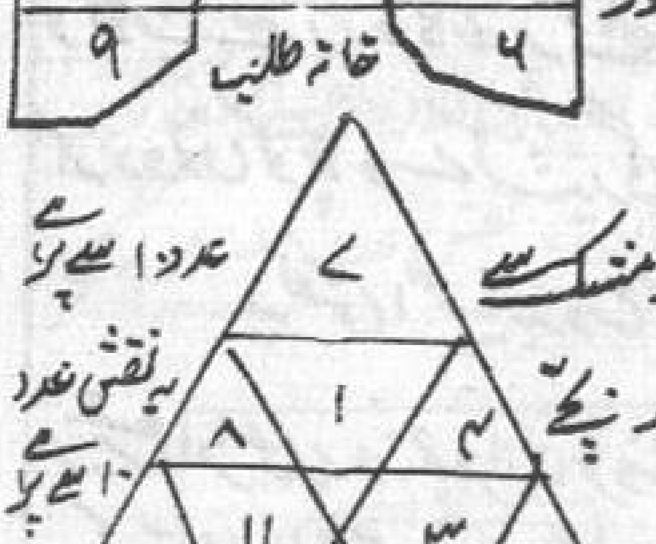
یہ عمل قبل از طلوع آفتاب اور کوچ کے روز یا قبل کوچ
کرنا چاہیئے جو سفر کو جا رہا ہوگا اس کا سفر رک جائیگا۔

رفتن فلاں بن فلاں از مکاں فلاں بن فلاں موقوف شود

نقش دو پایہ عدد ۱۵ سے پُر ہے۔

۴	۳	۱
۲	۵	۸
۹	خانہ طالب	۶

عروج ماہ میں بروز جمعہ ساعت زہرہ میں زعفران
سے کاغذ پر لکھ کر دوکان کے دروازے پر چسپاں کر دے
بکری زیادہ ہو، غیب سے خریدار پیدا ہوں۔ دوکان کو روز
بروز ترقی ہو۔



واسطے سوکھیا مسان اس نقش کو زعفران و مشک سے
لکھ کر ایک بچے کے گلے میں ڈال دے، ایک روز لکھ کر بچے
کو بلائے اکیس روز نانہ بلانے سے مرض جاتا رہے گا۔

عدد ۱۸ سے پر ہے

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

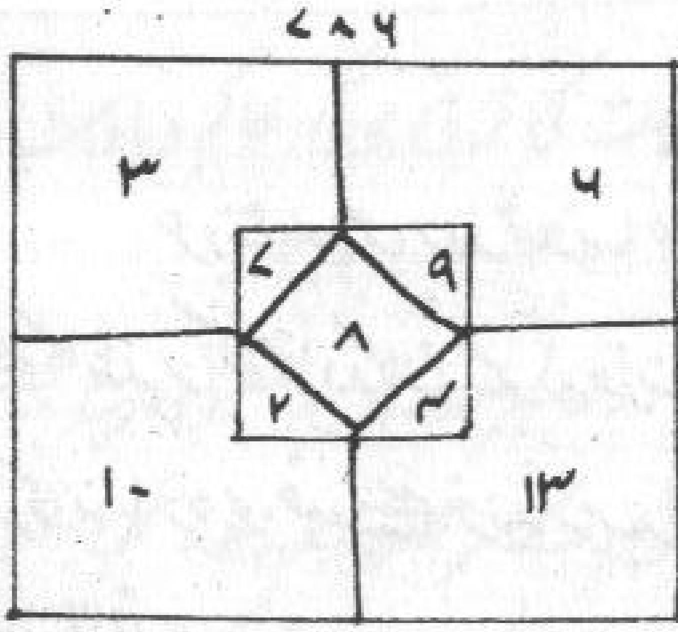
یہ نقش بد خوابی کو روکنے کیلئے مفید ہے جبکہ قمر زائد النور ہو عطارد سے اس کی نظر اسعدین ہو۔ اس روز بروز بدھ ساعتِ عطارد میں یہ نقش سیاہی سے لکھ کر گلے میں باندھ لے۔

نقش دو پایہ

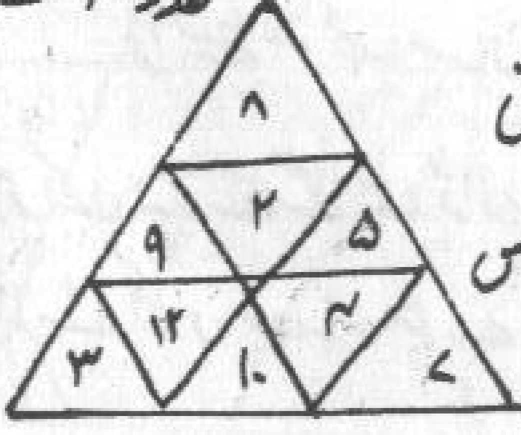
۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱	خانہ طلب	۷

عدد ۱۹ سے پُر ہے

یہ نقش کچیامُسان کیلئے جس میں عورت خطرناک خواب نظر آتے ہیں اور اس سے حمل ساقط ہو جاتا ہے بہت مفید ہے، بدھ کی رات کو عطارد کی ساعت میں لکھ کر تکیے میں سی لیا جائے خواب بد نہ دکھاوے گا اور حاملہ کی حفاظت رہے گی۔

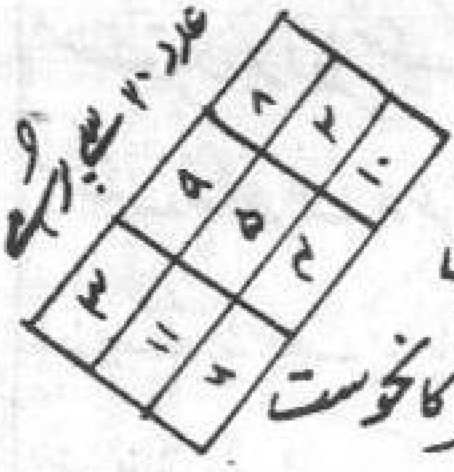


یہ نقش اعداد حروف بسم اللہ یا واحد سے پُر ہے جب کسی دو شخصوں کے درمیان کشیدگی بڑھ جائے اس نقش کو بروز پیر جبکہ قمر زائد النور ہو نظر سعدین ہو زعفران وگلاب سے زرد کاغذ پر لکھے اور پانی میں گھول کر دونوں کو پلاوے کشیدگی دور ہو جائے گی



یہ نقش اسم یا بدوح کا ہے۔ واسطے ترقی رزق وجمیع امراض بروز جمعرات عروج ماہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے واسطے محبت جس وقت آفتاب برج حمل میں ۱۹ درجہ پر ہو مشک و زعفران عنبر وگلاب سے پوست آہو پر لکھ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے مطلوب وظیفہ محبت سے بے قرار ہو جائے گا، سات یوم تک ۱۰۱ مرتبہ

یا بدوح، یا ودود، پڑھ کر کسی چیز پر دَم کرے اور مطلوب کو کھلائے ۔



کسی سے حاجت پوری کرنے کیلئے اس نقش کو زرد کاغذ پر گلاب کافور اور سیاہی سے بروز بدھ ساعت عطارد میں لکھ کر اپنی دستار میں باندھے لکھتے وقت قمر کا نحوست سے خالی ہونا چاہیئے ۔

واسطے محبت کے جس وقت زہرہ حوت میں ۸ درجہ پر ہو یا مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہو اور قمر سے یا کواکب سے سعد نظر تثلیث رکھتی ہو ۔ اس وقت ساعت زہرہ یا مشتری میں جبکہ مشتری کی بادشاہت ہو، پوست آہو پر قلم محبت سے گلاب اور زعفران سے لکھے اور نیچے نام طالب و مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھے طالب مرد ہو اپنے بازوئے راست پر باندھے

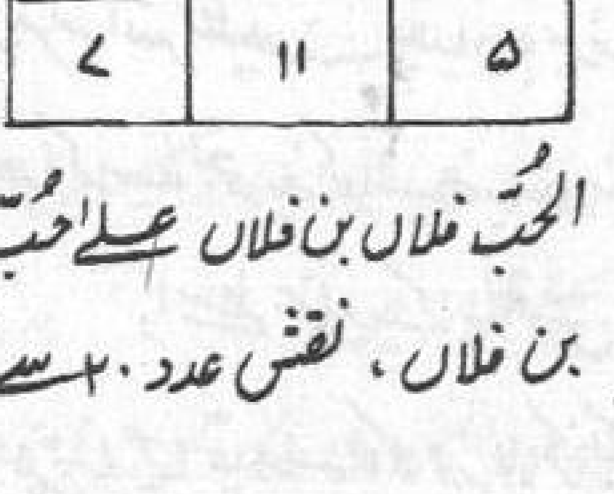
عورت ہو بازوئے چپ پر باندھے

باہم محبت ہوگی ۔

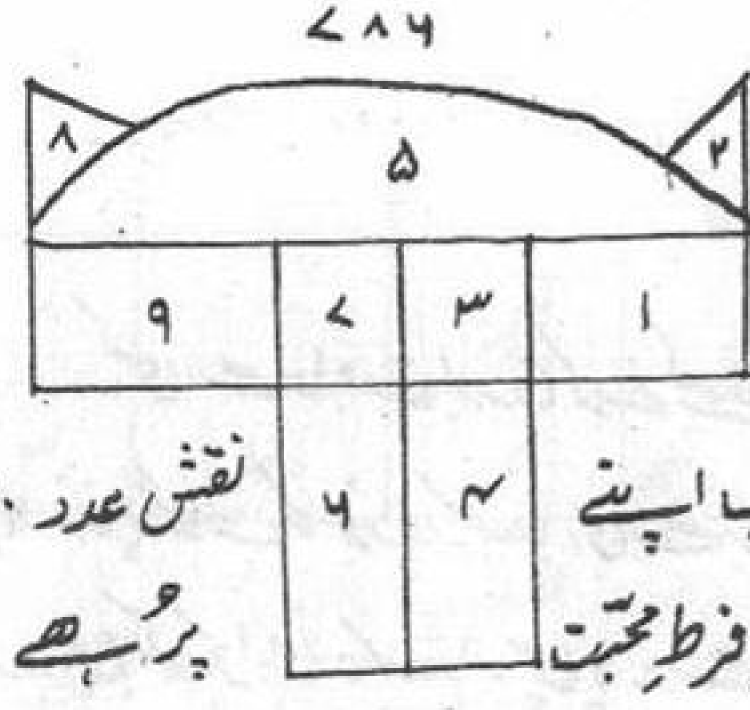
نقش عدد ۲۰ سے پر ہے

۱	۹	۱۰
۱۴	۷ ۲ یدوح ۳ ۸	۶
۵	۱۱	۷

یہ نقش واسطے جلانے کے مجرب ہے الحب فلاں بن فلاں علےٰ احب فلاں بن فلاں ، جس وقت مریخ برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہو نقش عدد ۲۰ سے پر ہے اس نقش کو سیاہی قدرے کافور ملا کر لکھے



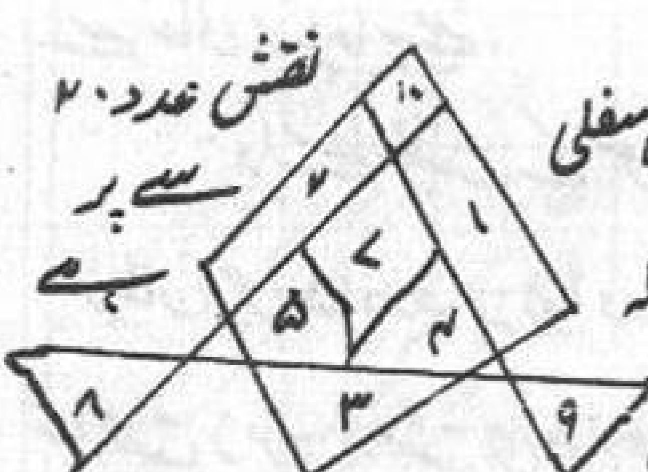
سفید کاغذ پر اور اس کاغذ کا فتیلہ بنا کر کچا سوت لپیٹ کر دھونی دے ایک تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے، آسیب دور ہوگا



واسطے محبت کے لوچندی جمعرات کو جب کہ زہرہ یا قمر کی مشتری پر نظر تثلیث پڑ رہی ہو مشک زعفران وغیرہ سے لکھ کر طالب اپنے بازوئے راست پر باندھے، مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہو۔

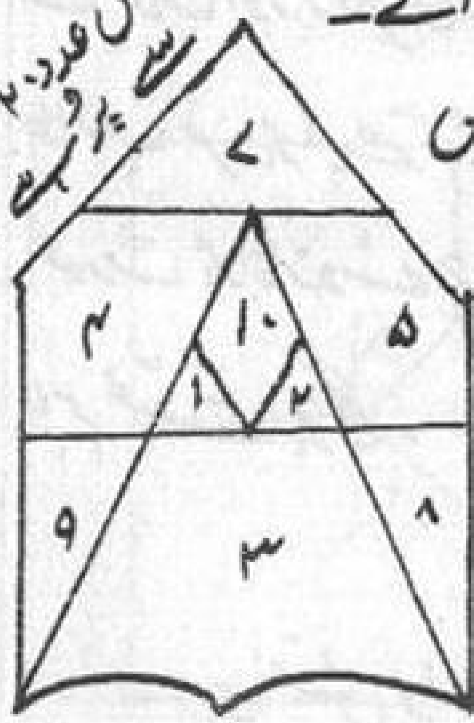
نقش عدد ۲۰ سے پڑھے۔

نقش عدد ۲۰ سے پڑھے



برائے حفاظت جمیع آفات روحانیات سفلی وعلوی یہ نقش لبست دربست کا عروج ماہ میں جبکہ قمر سے زہرہ یا مشتری نظر تسدیس یا تثلیث رکھتی ہو، سیاہی میں قدرے زعفران ملا کر لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے۔

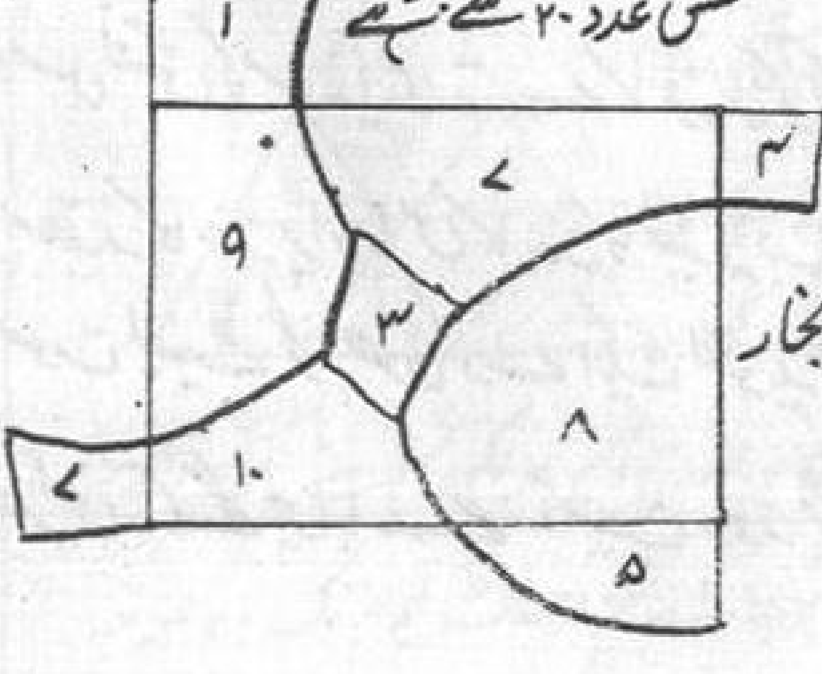
نقش عدد ۲۰ سے پڑھے



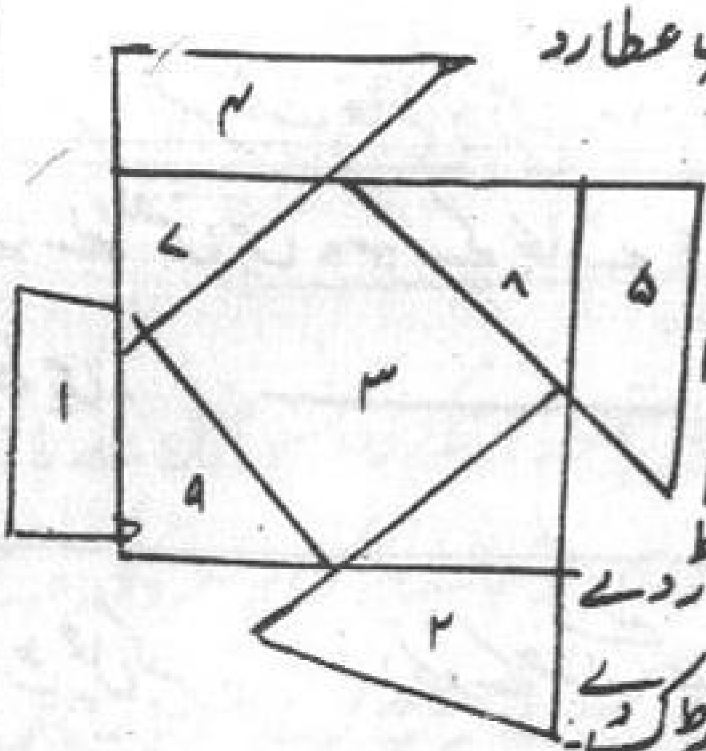
برائے ترقی رزق وکشائش روزگار عروج ماہ میں ساعت مشتری یا زہرہ زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر لکھے اور صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ اسم یا مغنی اور سو مرتبہ اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء بغیر حساب پڑھا کرے تعویذ کو اپنے بازوئے راست پر باندھے۔

واسطے بخار کے یہ نقش بلیش (۲) کا

نقش عدد ۲۰ سے پڑھے



زعفران میں قدرے کافور ملا کر لکھے اور روزانہ قدرے گلاب میں پانی ڈال کر دھو کر پیا کرے ان شاء اللہ سات روز میں بخار سے صحت پائے۔



کسی سعد ستارے سے اس وقت ساعتِ عطارد
میں سر کر گلاب سے اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور
ایک کیل پر ۲۱ مرتبہ یا قابض اجب یا اسرافیل بستم
خواب یا زبانِ فلاں بن فلاں رود شود، پڑھ کر دم
کرے اور ایک گوشہ تعویذ کے وسط میں یہ کیل گاڑ دے
اور ۱۰۱ مرتبہ اسم مذکورہ بالا پانی پر پڑھ کر اس پر چھڑک دے۔

نقشِ مثلث پر کرنے کے قواعد

واضح ہو کہ ہر قسم کا نقش بلحاظ عناصر آتشی، بادی، آبی اور خاکی چار طرح پر بھرا جاتا ہے اور ان چہارگانہ نقوش کے اثرات مختلف ہوا کرتے ہیں، پس جس وقت کسی اسم یا آیت کا نقش بھرنا ہو، اس کے اعداد جمل کبیر سے نکال کر حسب قاعدہ قانون کے ۱۲ عدد نکال کر باقی ۳ پر تقسیم کر دیں، اگر تقسیم کے بعد کسر باقی بچے تو اسے مندرجہ ذیل طریقہ پر خانوں میں اضافہ کر دیں اعداد طبعی ہر سمت سے پورے ہو جائیں گے۔

اگر کسر ۱ باقی رہے ۔۔۔۔ خانہ میں ایک عدد بڑھا دیں
اگر کسر ۲ ۔۔۔۔ " ۴ چوتھی خانہ میں "

اگر کچھ باقی نہ رہے تو خارج قسمت پر ایک ایک حرف کا اضافہ کر کے بطریق چال شطرنج خانہ پری کر دیں، نقش کی خانہ پری صحیح ہو گی۔

مثلاً ہمیں نقش "تواب" کا پر کرنا ہے "تواب" کے ۴۰۹ عدد ہیں اس میں سے ۱۲ عدد قانون کے نکالے تو ۳۹۷ باقی رہے ۳۹۷ کو ۳ پر تقسیم کرنے سے ۱۳۲ خارج قسمت اور ایک عدد کسر کے رہے لہذا باقی ۱ عدد نقش مثلث

۱۴۰	۱۳۲	۱۳۷
۱۴۴	۱۳۶	۱۳۹
۱۲۵	۱۴۱	۱۳۳

کے خانہ میں اضافہ کیا جائے گا
کسر ایک خانہ ۷ میں اضافہ کی گئی ہے
اس لئے نقش میں ۱۳۸ کے بجائے ۱۳۹ لکھے
گئے ہیں۔

نوٹ جمل کبیر ۔ ابجد کے حساب سے عدد نکالنا
جمل وسیط ۔ اکائی ودہائی کو جمع کرنا
جمل صغیر ۔ اکائی دہائی سیکڑہ کو جمع کرنا

مثال ۹۹۸ ہوتے ہیں
۸ + ۹ = ۱۷
۸ + ۹ + ۹ = ۲۶

وہاب کا مثلث خالی البطن

ہر نماز کے بعد ۱۹۶ مرتبہ پڑھے
اور رات کو چار ہزار ستا سو چار بار
(۴۷۰۴) بعد نماز عشاء پڑھے لیکن پہلے زکوٰۃ ادا کرے ایک وقت اور ایک جلسہ
میں اگر چار کروڑ پڑھے تو غنا حاصل ہو، ورنہ کم از کم ایک کروڑ پڑھے اگر یہ بھی نا
ممکن ہو تو چالیس روز میں چودہ لاکھ یعنی ۳۵ ہزار روزانہ پڑھے ۔ اور چودہ نقش
لکھ کر قینچی سے علیحدہ علیحدہ کرکے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے
روزی اور روزینہ جاری ہوگا، اس طرح پڑھے۔

۱	۱۰	۳
۵	یا وھّابُ	۹
۸	۴	۲

اجب یا جبرائیل بحق یا وھّابُ
نقش مثلث خالی البطن یہ ہے

نوٹ :۔ اسم یا حفیظ کے اعداد جمل کبیر سے ۹۹۸ ہوتے ہیں۔

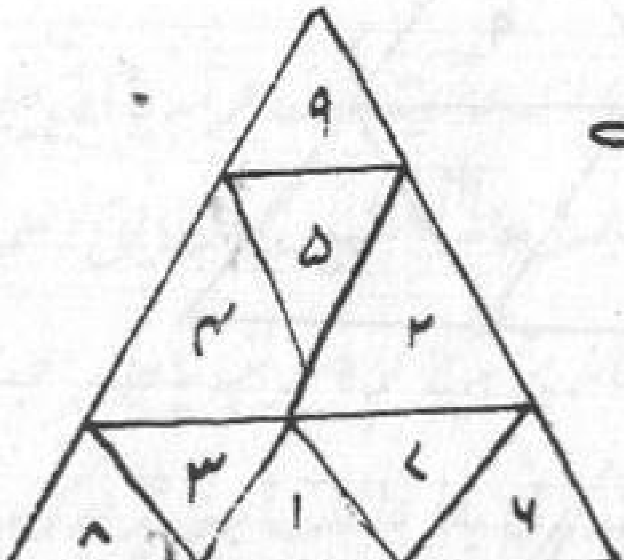
Qureshi R.W

مثلث صنوبری اور اس کا قانون

وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی دور کرنا منظور ہو تاکہ وہ اس فعل سے باز رہیں یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو، تو چاہیئے کہ نام مع والدہ کے اعداد میں حرفِ علت جو مغل ہوں اس کے اعداد بھی لے کر جمع کرکے اسم یا قابعق یا مدل، یا مہیمن میں سے ایک یا دو لے کر جن کے اضافہ کرتے سے کسر نہ آسکے۔ مثلث وضع کرے، اور قطعِ شہوت تعلقاتِ مرد و زن کیلئے مثلث صنوبری لکھکر دیسی تانبے میں رکھ کر اوپر سے جابی لگا دے اور اسے کورے سکورے میں بند کرکے کنارۂ آب پر دفن کر دے۔ تاکہ اسے نمی ملتی رہے جب تک وہ تالا بند رہتا ہے دونوں ایک دوسرے پر قادر نہیں ہو سکتے اور تعلقاتِ جنسی منقطع ہو جاتے ہیں۔

بدچلن مرد اور عورت کیلئے یہ طریقہ بہت مفید ہے۔

نقشِ مثلث صنوبری یہ ہے[1]



[1] اس نقش مثلث صنوبری کے زیادہ قانون دیکھنا ہو تو دیکھو کتاب "خزینۃ الاسرار فی اوراد الابرار"

مؤلف۔ شبیر احمد چشتی، القادری، بارہ بنکوی۔

Oureshi R.W

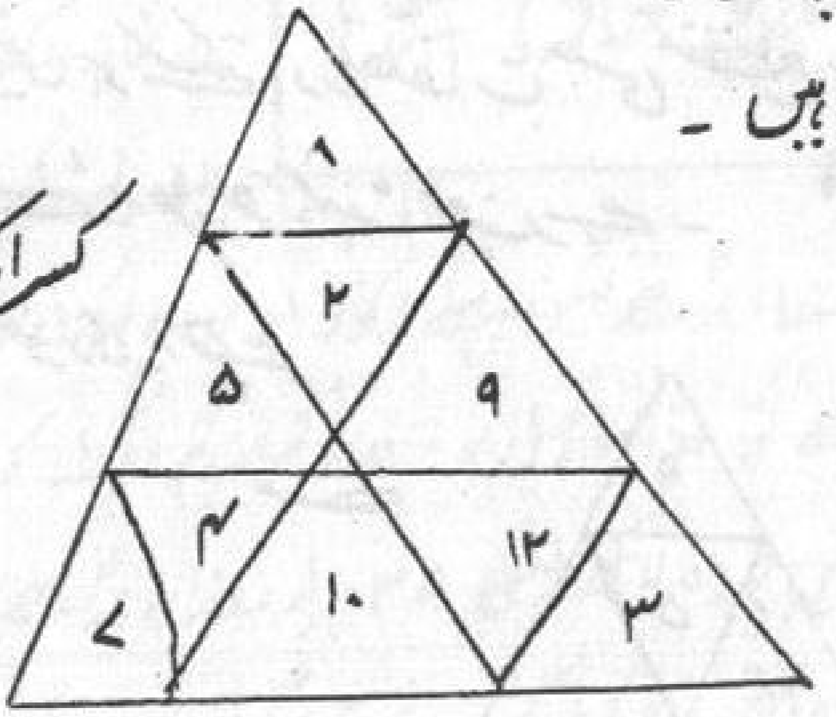
طریقہ کسر مثلث ہندی

یہ صنوبری مثلث اکثر اعمال میں کار آمد ہے یہ مثلث عورت اور مرد کی شہوت باندھنے کے کام آتی ہے کوئی مرد کسی عورت پر قادر نہ ہو تو بھی اس مثلث سے کام لیا جاتا ہے۔

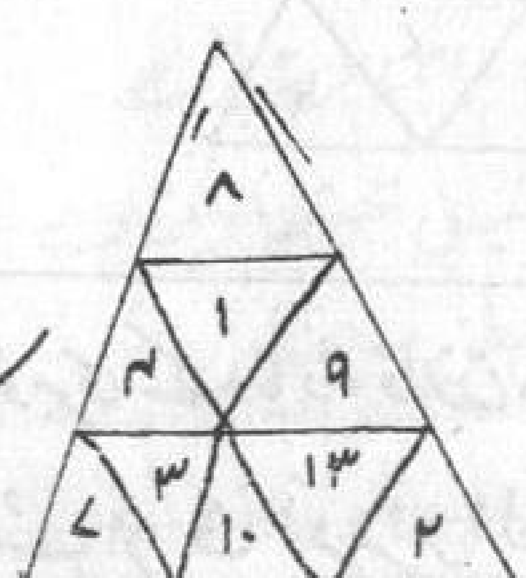
طریقہ یہ ہے کہ عدد مطلوب میں ۱۲ تفریق کریں اور پھر تین پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر چال سے نقش پر کریں اگر کسر ایک آئے تو خانہ اوّل میں ایک کا اضافہ کریں، ایک عدد خانہ نجم اور ایک عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئیں تو دو عدد خانہ نجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں مثلث پر ہو جائے گا۔

اشکال یہ ہیں۔

کسر ایک



کسر دو



Oureshi R.W

نقش مثلث لکھتے وقت ہر خانہ پر اسماء باری تعالیٰ جس کے حرف اوّل کے اعداد خانہ نقش کے عدد کے مطابق ہوں. پڑھتے رہنا چاہیئے، اسی طرح مؤکل کا نام بھی پڑھنا ضروری ہے۔

ذیل میں نام باری تعالیٰ و نام مؤکل درج کئے جاتے ہیں، نقش پر کرتے وقت ان کو پڑھتے رہنا چاہیئے۔

یا اللہ، یا باعث یا جبّار یا دائم، یا ھادی

یا اططھتال یا بطططھتال یا حططھتال وططھتال ھططھتال

یا وارث یا زکی یا حمید یا طاہر

وططھتال زططھتال حططھتال ططھتال

نقش مثلث میں ۹ خانے ہوتے ہیں اس لیے اسم آپ کی ترتیب بھی اسی طرح دی گئی ہے کہ اسم کے پہلے حروف کے اعداد مسلسل ۹ تک جاری رہیں، چنانچہ اللہ کا پہلا حرف الف ہے اس کا ایک عدد، باعث،، کے پہلے حرف،،ب، ۲، جبار،، کے پہلے حرف، ج، کے تین عدد ہوتے ہیں علیٰ ہٰذا۔

پس جب نقش کا پہلا خانہ پر کریں اس وقت ایک مرتبہ یا اللہ یا اطططھتال کہے اور پھر علی الترتیب ہر خانہ پر اس کے بہ سلسلہ خانہ نقش کے مطابق اسم و نام مؤکل بطریق بالا پڑھتا چلا جائے، اور نویں خانہ پر پہنچ کر ۹ مرتبہ یا طاہر اجب یا ططھیال بحق الحق خالق الحق انت تعلم کذا. کذا فی بداہ الساعۃ پڑھ کر دم کرے۔

قواعد گرفت کاغذ

جس طرح نقوش میں قلم بنانے نقوش کی خانہ پری کرنے کواکب نحوست و سعادت کا خیال، ساعت نیک و بد کا التزام رکھا گیا ہے اس کے ضمن میں نقش لکھنے

Oureshi R.W

لکھنے کیلئے کاغذ کی گرفت کا بھی اساتذہ نے ایک قاعدہ مقرر کیا ہے اسلیے نقش لکھتے وقت چاہیئے کہ جب تعویذ محبت لکھا جائے۔ ستیارہ کے رنگ کے مطابق پوست ہرن، شفاف نازک یا سفید کاغذ سیدھے ہاتھ میں لے کر داہنے زانوں پر رکھے اور تعویذ کے عناصری نوعیت کے لحاظ سے اپنا رُخ اس سمت کو کرے جس سے عنصر متعلق ہے اور داہنے ہاتھ سے نقش کی خانہ پری کرے، بخورات ستیارگاں جلاتا رہے، اگر نقش آتشی ہے تو اپنے نزدیک آگ رکھے۔ اور بادی ہے تو کسی بلند مقام پر بیٹھ کر لکھے، آبی ہو تو کسی ظرف میں پانی بھر کر اپنے پاس رکھلے، قدرے شیرینی منہ میں رہنی چاہیئے، تعویذ محبت عروج ماہ میں لکھنا بہتر ہے۔

تعویذ جدائی

دونوں ہاتھوں میں کاغذ الٹا لے بائیں زانوں پر کاغذ رکھتے وقت داہنا ہاتھ ہٹالے، منہ میں ترشی رکھکر یہ خانہ پری کرے منہ عناصری سمت متعلقہ کے خلاف رکھنا چاہیئے۔ مہینہ منقلب میں اس قسم کے تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

تعویذ ہلاکت

یہ تعویذ ماہ منقلب میں لکھنا چاہیئے، لکھنے کیلئے بائیں ہاتھ سے کاغذ اٹھائے اور الٹا کرکے بائیں بازو پر رکھے۔ اس طرح کہ کاغذ کا رخ ران پر رکھتے وقت پلٹ جائے قدرے تلخ مثل برگ نیب منہ میں رکھے طبیعت میں غصہ پیدا کرے بخورات میں ہینگ وغیرہ شریک کرے۔

تعویذاتِ بیماری تیغ و زبان بندی

داہنے زانو پر کاغذ رکھے، زبان بندی کی تعویذ لکھتے وقت، قدرے موم منہ میں رکھنا چاہیئے، تعویذات بیماری سیاہی سے پر کیا جائے گا۔

مربع ذوالکتابت میں خواص آیات واسماء

ذوالکتابت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس آیات یا اسم کی میزان کا نقش تیار کیا جائے وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورت اصل اس طرح تقسیم ہو کہ نقش کی چال سے اس آیت کے اس ٹکڑے کے عدد اسی خانہ کے مطابق ہوں۔ جس میں اسکی جگہ پائی ہے

رفتار ترقیم مربع ذوالکتابت

اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطر اوّل کو جس طرح چاہے لکھے بعد ازاں حرف اوّل کہ ۲ ہے اور چہارم کہ ۹ ہے ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے دو دو میاین ضلع آخر میں درج کرے۔ پھر عدد انھیں خانوں میاین کے سطر اوّل کو دو مختلف قسم کر کے ان دو خانوں میں کہ آخری سطر سے ہیں درج کریں، بعد ازاں عدد خانہ اوّل کو عدد خانہ سولہ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۷ و ۱۰ میں رکھیں، پھر عدد خانہ ۴ کو خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۶ و ۱۱ میں رکھیں جب یہاں تک کریں گے تو یمین و یسار کے ہر ضلع ہر دو قطر کے ساتھ پر ہو جائیں گے، لہذا دو خانہ دائیں جانب دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے۔

ط	س	ا	ب
۱۹	۳	۳۲	۱۸
۱۰	۴	۳۳	۲۵
۳۴	۵	۶	۲۷

Oureshi R.W

عدد خانہ اوّل کو عدد خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسمت کر کے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں یہ ضابطہ درست ہے پہلے مثلاً ایک نقش اسم باسط کا مربع ذوالکتابت دیا گیا ہے، جس کی مثال دی ہے اب ایک اور مربع اسم طالب کا دیا جاتا ہے وہ یہ ہے

ط	ا	ل	ب
۶	۱۶	۵	۱۵
۱۰	۱۸	۳	۱۱
۱۷	۷	۴	۱۴

دشمن پر تسلّط کرنا

ایسے نقوش اس وقت کرتے ہیں جب کسی دشمن سے مقابلہ ہو مثلاً مقدمہ درپیش ہے۔

اور دشمن نے کسی خون کے مقدمہ میں پھنسا رکھا ہے اور مصیبت لا کھڑی کر دی ہے تو اس نقش کی برکت سے وہ مدعی پر فائق ہوگا، طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک لوح تانبہ کی بنا کر اپنے پاس رکھے اور آیتہ کریمہ، اَلَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ کو اَجْرًا عَظِیْمًا تک بطریق ذوالکتابت وضع کر کے مربع پر کریں، اس طرح کہ جب کوئی مدعی یا متکلم مقدمہ یا مقابلہ میں مبتلا کر دے تو اس لوح پر موم لگا کر کے ایک نقش موم پر کندہ کرے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر بوقت مقابلہ اپنے پاس رکھے۔ دشمن کا جو بھی دعویٰ ہوگا اس میں اسے کامیابی نہ ہوگی۔ میزان اس مربع کی ۴۴۷۵ ہے میں نے نقش کے اوپر کے خانوں پر اعداد بھی لکھ دئے ہیں تا کہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ لیکن یہ نقش کے اوپر آپ نہ لکھیں، یہ نقش آتشی چال سے ترفع تنزل کے طریقہ سے پر کیا گیا ہے

[illegible]	٣٢٥	١٣٢٠	١٨٩٧
[illegible]	١٣١٩	٣٣٨	٢١٩٠
[illegible]	٢١٩٢	١٨٩٥	٣٣١
[illegible]	١٨٩٨	٣٩١	٣٣٨

نقش مربع پر کرنیکا دوسرا طریقہ

جس اسم یا آیت کا نقش پر کرنا ہو، اس کے اعداد نکال کر جمع کرو مجموعہ میں سے ۶۰ کم کرکے ۴ پر تقسیم کردو، اگر کسر ۱-۲-۳- تو حسب قاعدہ متذکر الصدر خانہ ہائے ۱۳-۹-۵ علی الترتیب ایک عدد کا اضافہ کرو، اور خارج قسمت کو پہلے خانہ میں لکھ کر ہر خانہ میں دو دو عدد کا اضافہ کرکے نقش کی خانہ پری کردو کسر کے خانہ میں دو کے بجائے ۳ کا اضافہ کرنا چاہیئے، تاکہ کسر اضافہ شامل ہو جائے۔

مثال:- فرض کرو کہ آیت یا اسم کے اعداد کی مجموعی تعداد ۱۴۲ ہے اس میں سے ۶۰ کم کئے گئے تو ۸۲ باقی رہے۔ ۸۲ کو چار پر تقسیم کرنے سے ۲۰ خارج قسمت ہوا اور دو عدد کسر کے باقی بچے جو قاعدہ کے بموجب خانہ نمبر ۹ میں بڑھائے جانے چاہئیں بس نقش کی خانہ پری حسب ذیل ہوگی۔

نقش مربع ۸۶، طبعی

٣٤	٤١	٤٧	٢٠
٤٥	٢٢	٣٢	٤٣
٢٤	٥١	٣٧	٣٠
٣٩	٢٨	٢٦	٣٩

یہ نقش جیسا کہ اوپر کی مثال میں دکھایا گیا ہے، چونکہ خانہ ۱ سے شروع کیا گیا ہے اسلئے آتشی کہلائے گا، کیونکہ خانہ آتشی عنصر سے مطلوب ہے۔

نقش مربع پر کرنیکا تیسرا قاعدہ

اعداد نکال کر مجموعہ میں سے ۲۱ عدد منہا کر باقی کو علیحدہ رکھے اب نقش کو ہندسہ سے پر کرنا شروع کرے ۱۲ خانہ تک خانہ پوری کرنے کے بعد ۱۳ دیں خانہ میں وہ اعداد جو خارجِ قسمت کے بعد بچے تھے لکھے اور باقی خانوں میں اس باقی پر ایک ایک عدد بڑھا کر نقش کی خانہ پری ختم کرے۔

اس طریقہ میں اعداد کسر کو کسی خانہ میں اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

مثال: فرض کرو کہ مجموعی تعداد ۱۸۲ ہے ۲۱ کم کرنے کے بعد ۱۶۱ بچے ہیں جن کو پہلے قاعدوں کے بموجب ہم چار پر تقسیم کریں گے بلکہ نقش کی ابتدائی خانہ پری مسلسل ۱-۲ وغیرہ سے کر کے ۱۲ خانہ پر کریں گے بعدہٗ ۱۳ دیں خانہ میں ۱۶۱ رکھ کر ۱۴-۱۵-۱۶ ویں خانہ کو ۱۶۱ پر ایک ایک عدد کے ساتھ پر کر دیں گے۔

ملاحظہ ہو خانہ پری مندرجہ ذیل۔

یہ نقش بھی بلحاظ منسوبات عناصری آتشی کہلائے گا۔

نقش مربع مخلوطی

۸	۱۱	۱۶۳	۱
۱۶۱	۲	۷	۱۲
۳	۱۶۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۶۳

نقش مربع پر کرنے کا چوتھا قاعدہ

کل اعداد میں سے ۱۶ عدد کم کرو باقی کو نصف کر دو۔

نقش کی خانہ پری مسلسل ۱ سے ۸ ویں خانہ تک پر کرنے کے بعد نویں خانہ میں نصف شدہ اعداد کو رکھ کر اگلے خانوں میں ایک ایک عدد کا اضافہ کرکے خانہ پری ختم کر دو اگر کسر ہو تو اسے خانہ ۱۳ ویں میں اضافہ کرو اس ترکیب میں بھی خانہ سوم کی طرح کسی عدد پر مجموعہ کو تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

مثال ۱۔ کل عدد ۲۹۳ فرض کرو ۱۶ کم کرنے کے بعد ۲۷۷، باقی رہے جس کا نصف ۱۳۸ ہوگا۔ اور کسر ایک ½ باقی رہے گی جسے حسب قاعدہ بالا، خانہ ۱۳ میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

خانہ پری مندرجہ ذیل ملاحظہ ہو۔

خانہ ۹ میں عدد ۱ جو باقی بچا تھا اس کا مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔

نقش مربع کسری ایک

۸	۱۴۰	۱۴۴	۱
۱۴۳	۲	۷	۱۴۱
۳	۱۴۶	۱۳۸	۶
۱۳۹	۵	۴	۱۴۵

مثال کسر کچھ نہ ہو

مجموعہ ۲۰ ہے ۱۶ کم کر دیجئے ۴ باقی رہے اس باقی کو نصف کیا ۲ ہوئے

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

نقش مربع "رگ" ورفد

لفظ "رگ" کے عدد ۲۲۰ ہوتے ہیں اور رفد کے ۲۸۴ اساتذہ نے ان اعداد کی خانہ پری نقش مربع میں کی ہے خانہ پری کا قاعدہ ع۱ کے بموجب کی گئی ہے یعنی کسر کا اضافہ خانہ ۹ میں کیا گیا ہے۔

اعداد رگ ۲۲۰ – ۳۰ = ۱۹۰ ÷ ۴ = ۴۷ چار خارج قسمت باقی کسر ۲ جس کا اضافہ ۹ میں کیا گیا اس نقش میں حسب تشریح

۷۸۶

۵۴	۵۸	۶۱	۴۷
۶۰	۴۸	۵۳	۵۹
۳۹	۶۳	۵۶	۵۲
۵۷	۵۱	۵۰	۶۲

مندرجہ بالا خانہ ۹ میں ۵۵ کے بجائے کسر کا اضافہ کرکے ۵۶ عدد درج ہوتے ہیں۔

خانہ پوری نقش مربع رگ

نقش مربع "رفد"

رفد کے ۲۸۴ عدد ہوتے ہیں اس کی خانہ پری بھی قاعدہ ع۱ کے مطابق کی گئی ہے حسب قاعدہ اسی نقش کے بھی خانہ ۹ میں کسر ۵ کو خانہ ع۱ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

خانہ پُری ملاحظہ ہو۔

۷۰	۷۴	۷۷	۶۲
۷۶	۶۴	۶۹	۷۵
۶۵	۷۹	۷۳	۶۸
۷۱	۶۰	۶۶	۷۸

نقوش رگ و رفد کے تاثیرات اور پُر کرنے کا وقت

یہ ہر دو نقوش ساعت سعد میں اور ایسے وقت میں لکھے جانے چاہئیں۔

کہ مالک طالع وقت قوس حوت یا برج اسد ہو، اور قمر برج ثور میں ہو اور قمر اس مالک طالع کے متعلق ستیارہ کا دوست ہو۔

تاثیر:- اگر ایسے وقت میں یہ دونوں نقش لکھے جائیں تو ان میں اس قدر تاثیر ہو گی کہ اگر ایک نقش ایک کبوتر کے خانہ میں اور دوسرا نقش دوسرے کبوتر کے خانہ میں رکھ دیا جائے تو نقش رُفد جس خانہ میں رکھا ہے اس خانہ کا کبوتر اس خانہ میں آ جائے گا جس میں نقش رُک رکھا ہوا ہے اسی طرح اگر مربع رُفد کو کسی لشکر میں بھو بچا دے اور مربع رک کو دوسرے لشکر میں تو مربع رفد والے لشکر کے آدمی رک والے لشکر میں آ جائیں گے۔

اگر دو آدمیوں کے پاس جدا جدا یہ دونوں نقوش ہوں تو رفد کا نقش جس کے پاس ہو گا وہ اس شخص کو دوست رکھے گا جس کے پاس نقش رک،، ہے۔

اگر طالب و مطلوب ہر دو کے پاس یہ نقش جدا گانہ رکھے جا سکیں تو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مربع رک طالب کے گھر میں اور مربع رفد مطلوب کے گھر میں دفن کر دے نقش رک کے خانہ ۹ کی پشت پر طالب کا نام لکھے اور مربع رفد کے خانہ ۱۶ کی پشت پر مطلوب کا نام لکھے۔

اعداد "رک" و "رُفد" کی تاثیر

رک،، اس اسم کے عدد ۲۲۰ ہیں اگر کسی باہم دشمنی کرانا ہو تو ۲۲۰ روپیہ کی وزن کے برابر اشیائے خوردنی میں سے کوئی چیز لے کر اس پر ۲۲۰ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دونوں میں سے جس کسی کو وہ چیز کھلائے جائے گی وہ دوسرے کا دشمن ہو جائے گا۔

(البغض فلاں بن فلاں (یہاں نام اور ولدیت لکھی جائے گی) والعداوت فلاں

Qureshi R.W

بن فلاں اجب یا اموا کیل یا قہر یا بارک)

محبت کیلئے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھی جائے گی

یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وعقد فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع نام ولدیت) یارک قلب وروح وجہ فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع نام مادر) اجب یا اموا کیل یا ودود یارفد یا مقلب القلوب والابصار ولا تبدل جسمی ولا تغیر اسمی، وتفرق بینی وبین حبیک محمدن المصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم

یہ عزیمت ۲۲ مرتبہ شیرینی پھل یا مٹھائی پر پڑھکر مطلوب کو کھلائیں۔ دوست ہو جائے گا۔

محبت کیلئے نقش رک و رفد لکھنے کا طریقہ

جبکہ عطارد برج سنبلہ میں ہو اور کواکب سعدین بہ نظر دوستی ناظر ہوں نحوست سے خالی ہو بادشاہت عطارد اور ساعت زہرہ و مشتری یا بادشاہت زہرہ و مشتری میں یہ نقش اس طرح پر کرو کہ

اعداد نام طالب اعداد رک ۲۲۰ میں جمع کرو مجموعہ کو ۲ پر تقسیم کرکے ۴ منہا کرو اور باقی کو پہلے خانہ میں رکھ کر پانچویں خانہ میں ۱ عدد کا اضافہ کردو، اور آٹھویں خانہ تک خانہ پری کرو۔

اگر کسر میں ایک باقی رہے تو بجائے چار کم کرنے ۳ کم کرنے اور پانچویں خانہ میں کچھ نہ بڑھائیں۔

اعداد نام مطلوب ۲۸۴ میں جو رفد کے عدد ہیں، جمع کرے اور انہیں ۲ دو پر تقسیم کرو اور خارج قسمت میں سے ۴ کم کرکے ہر دو کو خانہ ۹ میں رکھ کر نقش کی خانہ پری کردے اور تیرہویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرکے باقی خانہ پر کرے اگر کسر میں

ایک باقی رہے تو پہلے چار کم کرنے کے ۳ کم کرے اور تیرہویں خانہ میں کچھ نہ بڑھائے۔

لکھتے وقت بخور مناسب متعلقہ عطارد جلائے اور عزیمت ذیل تیس ۳۰ مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو طالب اپنے پاس رکھے، تو مطلوب بے حد محبت کرنے لگے۔

عزیمت حسب ذیل ہے

یَا هَلْعَابِیَۃُ یَا شَمْعَابِیَۃُ یَا نُورَابِیَۃُ حَرِّکُوا الْاَرْوَاحُ السَّاکِنَۃُ الْمُسْکَنَۃُ فِیْ زُمَدُ الْمَطْلُوْبِ بِحُبِّ مُرْکِ الطَّالِبِ حَتّٰی لِیَسِیْرُ الطَّالِبُ مَطْلُوْبًا وَالْمَطْلُوْبُ طَالِبًا وَاَوْفُوْ بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا وَمَا ذَالِکَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ۝

مثال

طالب ناصر	مطلوب بلقیس
۳۴۱	۳۵۲
+ عدد درک ۲۲۰	+ عدد درفد ۲۸۴
۵۶۱	۵۳۶

۵۶۱ ÷ ۲ = ۲۸۰ خارج قسمت   ۵۳۶ ÷ ۲ = ۲۶۸

۲۸۰ ـ ۳ = ۲۷۷   ۲۶۸ ـ ۴ = ۲۶۴

عدد مطلوب ۲۷۷ خانہ پر شروع کی اور چار خانہ تک خانہ پوری کرنے کے بعد ۹ ویں خانہ سے اعداد مطلوب کی خانہ پری شروع کی اور نقش کو ختم کر دیا اس نقش کے خانہ ۱۳ میں بجائے ۲۶۸ ـ ۲۶۹ لکھے گئے ہیں کیونکہ عدد مطلوب

۸ ۲۸۴	۱۱ ۲۶۶	۱۴ ۲۷۰	۱ ۲۷۷
۱۳ ۲۶۹	۲ ۲۷۸	۷ ۲۸۳	۱۲ ۲۶۷
۳ ۲۷۹	۱۶ ۲۷۲	۹ ۲۶۴	۶ ۲۸۲
۱۰ ۲۶۵	۵ ۲۸۱	۴ ۲۸۰	۱۵ ۲۷۱

میں بعد تقسیم کسر باقی نہیں بچی ہے

(دیکھو قاعدہ مندرجہ بالا)

نوٹ

جس میں ایک کسر رہے گی اس میں ۴ کے بجائے ۳ کم کر دیے جائیں گے اور کسی خانہ میں اضافہ نہ ہوگا، کسر ۱، ۲ رہنے کی صورت میں ۴ کم کر کے خانہ ۱۳ میں اضافہ ہوگا۔

اگر اعداد طالب و مطلوب ہے مع اعداد رک و رفد کے مجموعی اعداد نقش کے ہر گوشہ کے شمار کی بموجب ہوں نقش صحیح تصور کرو، ورنہ غلط۔

اعداد رک اعداد رفد اعداد طالب اعداد مطلوب = ۱۰۹۷

۲۲۰ + ۲۸۴ + ۳۴۱ + ۲۵۲

کل مجموعہ نقش مندرجہ بالا کے ہر گوشہ کی حاصل جمع یہی ہے لہٰذا نقش صحیح. نقش پُر کرنے کے بعد نقش کے نیچے حسب ذیل عزیمت لکھ دینی چاہیئے.

الٰہی بحرمتِ محمد مصطفٰے صلعم و بحرمتِ نقشِ ہٰذا فی جمیع الامور لیلاً و نہاراً کما یجذبو المقناطیس الحدید بنا کر عشق و محبت فلاں بن فلاں (نام طالب و پدر یا والدہ) ربنا در بکم علیٰ تہیج و تحزنی و قلب و روح و جسد فلاں بن فلاں (نام مطلوب والدہ یا پدر) بحق السائل بحق الملک الغالب بحق الودود الوہاب المبدی الحیی القیوم بحق الروح الوحا الساعتہ بے تاب مثل ماہی بگردد۔

یہ عزیمت لکھ کر طالب اس نقش معظم کو اپنے بازوئے راست پر باندھے۔

نقش مخمس منسوب بہ زہرہ اور اسکی خانہ پری

یہ نقش برائے ہلاکی دشمن، تفرقہ اندازی، زبان بندی، محبت، شفائے بیمار

برآمدگیٔ حاجت،

یہ نقش تین قسم کے ہوتے ہیں۔ جلالی، جمالی، مشترک۔ اس کے پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۶۰ عدد تفریق کرکے بقایا کو ۵ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پر کرنا شروع۔ اگر تقسیم سے ۴، باقی رہے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کرو اگر باقی ۳ ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر باقی دو ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں اور اگر باقی ۱ رہے تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو نقش پر ہو جائے گا۔ خانہ نمبر ۲۱ / ترتیب کے لحاظ سے گیارہویں خانہ ہے۔ نقش مخمس کی چال یہ ہے

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

کسر ایک ستارہ کل عدد ۶۶۱ - ۶۰ = ۶۰۱ ÷ ۵ = ۱۲۰ باقی کسر ۱

اعداد ستارہ

۱۳۷	۱۲۹	۱۴۲	۱۳۳	۱۲۰
۱۳۱	۱۲۳	۱۳۵	۱۲۷	۱۴۵
۱۳۵	۱۴۴	۱۳۴	۱۲۱	۱۳۸
۱۲۴	۱۳۶	۱۲۸	۱۴۱	۱۳۲
۱۴۴	۱۳۰	۱۲۲	۱۳۹	۱۲۴

کسرے

۱۰۷	۹۸	۱۱۱	۱۰۲	۸۹
۱۰۰	۹۲	۱۰۵	۹۶	۱۱۴
۹۴	۱۱۲	۱۰۳	۹۰	۱۰۸
۹۲	۱۰۶	۹۷	۱۱۰	۱۰۱
۱۱۱	۹۹	۹۱	۱۰۹	۹۵

وارث کے عدد ۵۰۷ میں ۶۰ کم کرکے ۴۴۷ رہے ۵ پر تقسیم کیا ۸۹ خارج قسمت اور ۲ باقی بچے کسر ۱ اکسویں خانہ میں اور کسرِ ۲ سولہویں خانہ میں اضافہ کی گئی ہے ۔

جبکہ کسر ۳ رہے

باعث = ۵۷۳ - ۶۰ = ۵۱۳ ÷ ۵

۱۲۰ خارج قسمت باقی ۳

۱۳۰	۱۱۱	۱۲۴	۱۰۶	۱۰۲
۱۱۴	۱۰۵	۱۱۸	۱۰۹	۱۲۷
۱۰۷	۱۲۵	۱۱۷	۱۰۳	۱۲۱
۱۰۶	۱۰۹	۱۰۹	۱۲۳	۱۱۵
۱۲۶	۱۱۳	۱۰۴	۱۲۲	۱۰۸

جبکہ کسر ۴ باقی رہے

سعید = ۱۴۴ - ۶۰ = ۸۴ ÷ ۵ =

۱۶ خارج قسمت باقی ۴

۳۴	۲۶	۳۸	۳۰	۱۶
۲۸	۱۹	۳۲	۲۴	۴۱
۲۲	۳۹	۳۱	۱۷	۳۵
۲۰	۳۳	۲۵	۳۷	۳۹
۴۴	۲۷	۱۵	۳۶	۲۳

مثال جبکہ کوئی کسر نہ بچتی ہو

مجموعی اعداد ۶۵ - ۶۰ = ۵ ÷ ۵ = ۱

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

ذیل میں چہار عناصر کی نسبت سے نقوش کی خانہ پُری کر کے دکھائی گئی ہے

نقش مخمس آتشی

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

نقش مخمس بادی

۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۳	۱۹
۱۲	۲	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱

آبی

۱	۱۴	۲۲	۱۰	۱۸
۲۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۲	۱۵	۲۳	۶
۱۳	۲۱	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۳	۱۱	۲۴

خاکی

۷	۲۰	۳	۱۱	۲۴
۱۳	۳۱	۹	۱۷	۵
۱۹	۲	۱۵	۲۳	۶
۲۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱	۱۴	۲۲	۱۰	۱۸

نقش مخمس جمالی

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش مخمس جلالی

۷	۲۳	۱۹	۱۵	۱
۲۰	۱۱	۳	۸	۲۴
۳	۹	۲۵	۱۶	۱۲
۲۱	۱۷	۱۳	۴	۱۰
۱۴	۵	۶	۲۲	۱۸

نقش مخمس مشترک

۱	۱۴	۲۲	۱۰	۱۸
۲۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۲	۱۵	۲۳	۶
۱۳	۲۱	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۳	۱۱	۲۴

اگرچہ اس حصہ میں مختلف قسم کے نقوش کی تفصیلی قاعدے سے نقوش کی خانہ پری اور خانہ پری کے قواعد وغیرہ کے متعلق لکھنا مد نظر ہے مگر ضمنی طور پر بعض نقش مخمس جو بعض ضروریات کیلئے مفید مانے گئے ہیں درج کئے جاتے ہیں ناظرین اس سے فائدہ اٹھائیں۔

جبکہ زہرہ برج حوت میں ہو اور برج ثور یا حوت ہو، روز جمعہ کا ہو، نظر سعدین ہوں اس وقت اسم اللہ کے اعداد کا نقش مثلث مندرجہ ذیل چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے داہنے ہاتھ میں پہنے، مشکل آسان ہوں۔

نقش مخمس آتشی طبعی

۱	۱۴	۲۳	۱۰	۱۸
۲۶	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۲	۱۵	۲۴	۶
۱۳	۲۲	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۳	۱۱	۲۵

جبکہ طالع برج ثور و زہرہ برج ثور میں ہو یا برج دلو میں زہرہ احتراق میں ہو

نقش ذیل میں جو حروف کہیعص کو نقشِ مخمس میں بھر کے چاندی یا خالص زر و تانبہ کے انگوٹھی پر کندہ کرائے بخور عود عنبر جلائے اس انگوٹھی کے پہننے والے پر جس کی نظر پڑے گی مہربان ہوگی ترقی رزق برکت

نقش مخمس طلسماتی

ک ۱	ی ۱۹	ہ ۲۵	ع ۱۳	ص ۷
ع ۱۴	ص ۸	ک ۲	ہ ۲۱	ی ۲۰
ہ ۲۲	ی ۱۶	ع ۱۵	ص ۹	ک ۳
ص ۱۰	ک ۴	ہ ۲۳	ی ۱۷	ع ۱۱
ی ۱۸	ع ۱۲	ص ۶	ک ۵	ہ ۲۴

واجابتِ دعا کیلئے نہایت مؤثر ہے اگر باوضو اس خاتم کو سرہانے رکھے اور سو جائے جو ارادہ کیا ہو خواب میں اس کا مستقبل معلوم ہوجائے گا اور اس طرح معلوم ہوگا جیسے بیداری میں معلوم ہو سکتا ہے۔

نقش آیۃ الکرسی

جب کوئی مصیبت پیش آئے اعداد آیۃ الکرسی ۱۴۰۴۰ جو نقش مخمس جو خالی مندرجہ ذیل میں پر کئے گئے ہیں ایک نقش لکھ کر (مشک و زعفران گلاب) اپنے سامنے رکھے اور تین سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور ۴۵ مرتبہ اسماء برہنہ کو پڑھے بخور مناسب سیارہ زحل جلائے، نقش ذیل پڑھتے وقت دیکھتا رہے، (نقش دوسرے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

اگر آیۃ الکرسی کی تفسیر و تحقیق زیادہ دیکھنی ہو تو ہمارے مرشد حضرت علامہ شاہ شبیر احمد بارہ بنکوی کی کتاب "اشغال صحیفۂ قدسی مع اعمال و تفسیر آیۃ الکرسی" کا مطالعہ کرو۔

۸۹۶	۵۶۰	۵۶	۶۷۲	۱۴۵۶
۵۰۴	۱۱۷۶	۱۰۶۴	۷۲۸	۱۶۸
۸۴۵	۶۰۰۱	خانہ مطلب	۷۸۴	۱۴۰۰
۲۸۰	۳۳۶	۱۲۸۸	۱۳۴۴	۳۹۳
۱۱۲۰	۹۵۹	۱۲۳۲	۱۱۲	۲۲۴

اگر دشمن کو ذلیل کرنے یا کسی کو منصب سے گرانے کی ضرورت ہو تو اسم یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ، کے اعداد ۳۶۴ نقش مثلث میں پر کرے اور تین شب آگ میں جلائے نقش کو اپنے سامنے رکھے اور ۵۴ مرتبہ سماء برہنہ پڑھے سر برہنہ اور کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے، نقش کو آگ میں جلاتے وقت بھی ایک مرتبہ سماء برہنہ پڑھنا چاہیئے۔

نقوشِ اسماءِ الٰہی

سراج الاولیاء شمس الملت حضرت علامہ شبیر احمد بارہ بنکوی اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ جس وقت حاجت پیش آئے باطہارت باوضو اسماءِ الٰہی واحد یا متعدد مناسب حاجت لیکر اس کے اعداد نکالے اور نقش مخمس پر کرکے اپنے پاس رکھے

طلب رزق کیلئے — اسم وہاب و معطی

طلب جاہ " — عالی و متعالی

استجلاب محبت " — ودود، عطوف، رؤف

برائے سفر — بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

جن اشخاص کے درمیان دشمنی ڈلوانی ہو مندرجہ بالا آیت کے اعداد نقش مخمس میں پر کرکے دونوں میں سے کسی ایک کے گھر میں دفن کرنے جدائی ہوگی۔

Oureshi R.W

نقش سورہ اَلَم تَرَ کَیفَ

اگر دشمن کو آوارہ و پریشان کرنا ہو اس سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ کے اعداد نکال کر دشمن کے نام کے اعداد میں جمع کرے اور دونوں کے مجموعے سے نقش مخمس پر کرکے دشمن کے گھر میں یا اس کی گذرگاہ میں دفن کر دے دشمن آوارہ و پریشان ہوگا

نوع دیگر

اگر کسی کو مرتبہ سے گرانا منظور ہو تو وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ جس کے اعداد ۲۴۶۸ ہیں اور اس شخص کے نام کے اعداد لے کر دونوں کو جمع کریں اور مجموعہ اعداد سے نقش مخمس پر کریں اور نقش گورستان میں دفن کر دے دفن سے پہلے مجموعہ اعداد کے موافق اس آیت کو پڑھ کر نقش پر دم کرنا چاہیئے اور نقش کے نیچے عبارت مطلب لکھ دی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

نقش مخمس وَفِی قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

اگر کسی ظالم کو رنجیدہ و گرفتار بلا کرنا ہو تو اس شخص کے نام اور آیت مذکورہ کے اعداد کے مجموعے سے نقش مخمس پر کرے اور اتنی ہی مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر نقش کو اس کی رہ گذر میں یا قبرستان میں دفن کر دے جب اسے نجات دینی ہو تو نقش کو زمین سے نکال لے۔

زبان بندی

آیت صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ اور اس شخص کے نام کے اعداد نکال کر دونوں کے مجموعہ اعداد سے نقش مخمس پر کرکے پتھر کے نیچے دبائے۔

کسی کے عشق کو دور کرنا

آیت یا نار کونی و برداً وسلام اور اس شخص کے نام کے اعداد دونوں کو جمع کرے اور اس نقش مخمس جمالی آبی میں پر کرکے آب رواں میں دفن کرے عاشق کے کے عشق میں کمی ہو اس کے دل کو سکون ہو جائے۔

نقش مخمس جلالی جمالی و مشترک

طالع برج عقرب قمر برج دلو میں زحل بمقابلہ مریخ ہو و تربیع شمس ہو اور سعود کوکب ساقط ہوں اس وقت ان ہر سہ نقوش میں سے کوئی کا سا نقش تانبے یا رانگے کی تختی پر کندہ کرا کے اگر دشمن کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو دشمن ایسا بیمار ہو کر بیماری علاج پذیر نہ ہو۔

نقش اسم اللہ

اس نقش کو اگر تانبہ کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے دشمن پر فتحیاب ہو لڑائی میں مظفر ہو۔

نقش مخمس طبعی

۵	۱۶	۲۴	۱۹	۱
۱۴	۶	۲۳	۴	۱۸
۹	۱۱	۱۳	۱۵	۱۰
۱۲	۲۲	۳	۲۰	۸
۲۵	۱۰	۲	۷	۲۰

نقش مخمس اسم ذات

۱۸	۱۰	۲۳	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۶
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۲	۱۳
۲۵	۱۱	۳	۲۰	۷

نقش ۶۶

جبکہ نقش زہرہ برج حوت میں ہو اور طالع برج ثور یا حوت میں ہو روز جمعہ اور نظرین سعدین ہوں اس وقت اعداد بالا کو جو اسم اللہ کے عدد ہیں، نقش مخمس میں پر کرکے چاندی کی انگوٹھی پہ کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے مشکل سے مشکل کام آسان ہوتا رہے۔

زباں بندی

جس وقت قمر برج حوت میں چار درجہ پر ہو یا برج سنبلہ میں ہو قمر ناظر بہ سعود ہو ساعت نیک آیت خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ کے اعداد اور جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام کے اعداد دونوں کے مجموعہ سے نقش مربع پُر کرکے پتھر کے نیچے دبائے اور مجموعہ اعداد کی برابر آیت مذکورہ مع نام جس کی زبان بند کرنی ہے پڑھے۔ بہت سے دشمن ہوں تو سب کے نام کے اعداد اور آیت مذکورہ کے اعداد کے مجموعہ سے نقش مخمس پر کرے اور سات مرتبہ آیت ذیل مع نام دشمنان تلاوت کرے نقش کو بھاری پتھر کے نیچے دبائے سب کی زبان بند ہو جائے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ وَاخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا تُکَلِّمُوْنِ وَشَاھَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

نقش مسدس

اس نقش میں ۶ خانے ہوتے ہیں اور کل خانوں کے میزان ۳۶ ہو جاتے ہیں اس نقش عدد طبعی ۱۱۱ ہوا کرتے ہیں۔ نقش مسدس پر کرنے کیلئے کسی آیت یا اسم کے مجموعہ اعداد میں سے ۱۰۵ عدد طرح منہا کرکے ۶ پر تقسیم کرتے اور خارج قسمت سے خانہ پری شروع کی جاتی ہے تقسیم میں اگر خارج قسمت باقی رہے تو خانہائے متعلقہ میں جس کا بیان پہلے آچکا ہے اضافہ کر دیا جائے بنظر سہولت کسر کا جن جن خانوں میں اضافہ کرنے کا قاعدہ مقرر ہے ان کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے کسر کا خانہ ۳۱ میں اضافہ ہوگا نقش مسدس۔ نام بروج اسد منزل جیسٹھ ستارہ جنوب بہ شمس

" ۲۵ ، ۲ ، "

" ۱۹ ، ۳ ، "

چال ۸ ایک اسپ ۔ بجانب شمال بہ سمت گوشہ بائیں

مندرجہ بالا شرح کے مطابق دوسری چالوں کو بھی مندرجہ بالا نقش مثالی کو دیکھ کر سمجھو

ذیل میں نقش مسدس کے کسر کے اضافت کی مثال دیجاتی ہے

اسم طاہر — کسر ۲ خانہ میں اضافہ کیا گیا

۵۴	۴۸	۴۱	۳۰	۲۴	۱۸
۴۳	۳۹	۲۰	۵۳	۳۴	۴۹
۲۳	۲۷	۳۱	۳۸	۴۶	۵۰
۳۷	۱۹	۴۷	۲۸	۴۹	۳۵
۲۲	۵۲	۲۵	۴۵	۲۲	۳۹
۲۶	۳۳	۵۱	۲۱	۴۰	۴۴

طاہر کے ۱۵ ۲ عدد میں ۱۰۵ منہا کرکے ۶ پر تقسیم کرنے سے ۸ خارج قسمت اور ۲ کسر رہتی ہے۔

اسم شکور کسر ۱ — خانہ ۲۱ میں اضافہ کیا گیا

۱۰۶	۹۹	۹۳	۸۲	۷۶	۷۰
۹۴	۸۸	۷۲	۱۰۵	۸۶	۸۱
۷۵	۸۹	۸۳	۹۰	۹۷	۱۰۲
۸۹	۷۱	۹۸	۸۰	۱۰۱	۸۷
۸۴	۱۰۷	۷۷	۹۶	۷۴	۹۱
۷۸	۸۵	۱۰۳	۷۳	۹۲	۹۵

شکور کے ۵۲۶ عدد ہوتے ہیں ۱۰۵ منہا کرکے ۶ پر تقسیم کرنیسے ۷۰ خارج قسمت اور ایک کسر رہیگی

کسر ۴ اسم ظہور اعداد ۱۱۱۱ اضافت بخانہ ۲۳

۲۰۳	۱۹۷	۱۹۱	۱۸۰	۱۷۳	۱۶۷
۱۹۲	۱۸۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۴	۱۷۸
۱۷۹	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۸	۱۹۵	۱۹۹
۱۸۷	۱۶۸	۱۹۶	۱۷۷	۱۹۸	۱۸۵
۱۸۲	۲۰۱	۱۷۴	۱۹۴	۱۷۱	۱۸۹
۱۷۵	۱۸۳	۲۰۰	۱۷۰	۱۹۰	۱۹۳

کسر ۲ اسم قیوم اعداد ۱۵۶ اضافت کا خانہ ۱۹

۴۴	۳۸	۳۲	۲۰	۱۴	۸
۳۳	۲۷	۱۰	۴۳	۲۴	۱۹
۱۳	۱۷	۲۱	۲۹	۳۶	۴۰
۲۸	۹	۳۷	۱۸	۳۹	۲۵
۲۲	۴۲	۱۵	۳۵	۱۲	۳۰
۱۶	۲۳	۴۱	۱۱	۲۱	۴۲

کسر اضافت بخانہ ۱۷ اسم معظم اعداد ۲۰۰ خارج قسمت

۵۱	۴۵	۳۹	۲۸	۲۲	۱۵
۴۰	۳۲	۱۷	۵۰	۳۲	۲۷
۲۰	۲۵	۲۹	۳۶	۴۳	۴۷
۳۵	۱۶	۴۴	۲۶	۴۶	۳۳
۳۰	۴۹	۲۳	۴۲	۱۹	۳۷
۲۴	۳۱	۴۸	۱۸	۳۸	۴۱

مسدس آتشی

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۳
۶	۱۰	۴	۲۱	۱۸	۳۲
۲۰	۶	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

مسدس بادی

۹	۱۵	۲۰	۶	۲۵	۳۶
۱۶	۳۴	۳	۱۲	۱۹	۳۰
۳۳	۸	۲۹	۱۴	۳۰	۲۴
۴	۲۷	۱۱	۲۱	۳۵	۱۳
۲۳	۵	۳۱	۲۸	۱۷	۷
۲۶	۷۲	۱۸	۳۲	۱۲	۱

آبی

۱	۱۲	۳۳	۱۸	۲۲	۲۶
۷	۱۷	۲۹	۳۱	۵	۲۳
۱۳	۳۵	۲۱	۱۱	۲۷	۴
۲۴	۳	۱۴	۲۹	۸	۳۳
۳۰	۱۹	۱۰	۲	۳۴	۱۶
۳۶	۲۵	۶	۲۰	۱۵	۹

خاکی

۲۶	۲۳	۴	۳۳	۱۶	۹
۲۲	۵	۲۷	۸	۳۴	۱۵
۲۸	۳۱	۱۱	۲۹	۲	۲۰
۳۲	۲۸	۲۱	۱۴	۱۰	۶
۱۲	۱۷	۳۵	۳	۱۹	۲۵
۱	۷	۱۳	۲۴	۳۰	۳۶

خواص

۱- شرف عطارد میں مشک و زعفران سے سفید پارچہ حریر یا کاغذ سفید پر لکھے شربت مصری میں گھول کر لڑکے کو پلا دے حافظہ زیادہ ہو بڑے بڑے سربستہ راز منکشف ہوں۔

۲- جب قمر برج سرطان میں ہو اوتاد خالی از نحوست ہوں عطارد درجہ شرف میں ہو تو شربت میں دھو کر پلا دے تو خواص ۱ حاصل ہوں۔

۳- مریخ شرف میں بطالع حمل یا طالع سے برج جدی دسواں ہو اس وقت یہ نقش لوح آہن پر لکھے اپنے پاس رکھے ضرب شمشیر وغیرہ سے محفوظ رہے نزد سلاطین رفیع القدر فتحیاب ہو، مقبول القول ہو۔

امثلہ اضافت کسیری

جبکہ کسر ۱ باقی رہے

۴۸	۳۹	۲۱	۵۴	۴۳	۲۶	۱۹
۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۵۸
۳۲	۲۱	۵۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۴	۴۷	۳۶	۱۹	۵۱	۴۱
۱۶	۵۶	۳۸	۲۸	۱۱	۵۰	۳۳
۱۵	۲۷	۳۰	۲۰	۵۳	۴۲	۲۵
۵۷	۳۹	۲۹	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷

کسر ۲ باقی بچے

۴۸	۳۰	۲۰	۵۳	۴۰	۲۵	۸
۳۹	۲۲	۱۲	۴۵	۳۴	۱۷	۵۷
۳۱	۲۱	۵۴	۲۷	۲۶	۹	۴۹
۴۳	۱۳	۴۶	۳۵	۱۸	۵۱	۴۰
۱۵	۵۵	۳۷	۲۷	۱۰	۵۰	۳۲
۱۴	۴۷	۲۹	۱۹	۵۶	۴۱	۲۴
۵۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۴	۳۳	۱۶

عدد کبیر کے ۲۳۲ میں ۱۶۸ منہا کئے ۷ پر تقسیم کیا گیا تو ایک باقی بچا اس بیں نقش بالا میں اضافہ کرکے دکھایا گیا ہے، خارج قسمت ۹ ہے

اسم یا طاہر ۲۲۶ - ۱۶۸
= ۵۸ ÷ ۷
باقی ۳ خارج قسمت ۸

غنی کسر ۳

۱۶۷	۱۴۹	۱۳۹	۱۶۴	۱۶۴	۱۴۴	۱۲۴
۱۵۹	۳۱	۱۳۱	۱۶۴	۱۵۲	۱۳۶	۱۶۲
۱۵۰	۱۳۰	۱۴۳	۱۵۶	۱۴۵	۱۲۸	۱۶۸
۱۴۲	۱۳۴	۱۶۵	۱۵۴	۱۳۷	۱۴۰	۱۲۰
۱۴۳	۱۴	۱۵۷	۱۴۰	۱۲۰	۱۲۹	۱۵۱
۱۳۳	۱۶۶	۱۴۶	۱۳۶	۱۷۱	۱۶۱	۱۴۴
۱۲۵	۱۵۸	۱۴۷	۱۳۱	۱۲۲	۱۵۱	۱۳۵

رقیب کسر ۴

۷۰	۴۳	۳۲	۶۵	۵۵	۳۷	۲۰
۵۳	۳۴	۲۴	۵۷	۴۷	۲۹	۶۹
۴۴	۳۳	۶۶	۴۹	۳۸	۲۱	۶۱
۳۵	۲۵	۶۵	۴۸	۳۰	۶۳	۵۳
۲۷	۴۰	۵۰	۳۹	۲۲	۶۲	۴۵
۳۴	۵۹	۴۲	۳۱	۶۴	۵۴	۳۶
۲۸	۵۱	۴۰	۲۳	۵۶	۴۶	۲۸

اعداد ۱۰۶۰ - ۱۶۸ = ۸۹۳ ÷ ۷
خارج قسمت ۱۲۷ - کسر ۳

کسر ۵

۱۸۹	۱۷۲	۱۶۱	۱۹۴	۱۸۴	۱۶۷	۱۴۹
۱۸۱	۱۶۴	۱۵۴	۱۸۶	۱۷۶	۱۵۸	۱۹۸
۱۷۳	۱۶۴	۱۹۵	۱۷۸	۱۶۸	۱۵۰	۱۹۰
۱۶۵	۱۵۴	۱۸۷	۱۷۷	۱۵۹	۱۹۲	۱۸۴
۱۵۶	۱۹۶	۱۷۹	۱۶۹	۱۵۱	۱۹۱	۱۷۴
۱۵۵	۱۸۸	۱۷۱	۱۶۰	۱۹۳	۱۷۵	۱۶۶
۱۸۷	۱۸۹	۱۷۰	۱۵۲	۱۸۵	۱۷۵	۷۵۶

اعداد ۳۱۲ - ۱۶۸ = ۱۴۴ ÷ ۷
خارج قسمت ۲۰ کسر ۴

کسر ۶

۷۱	۶۴	۴۴	۷۶	۶۶	۴۹	۳۱
۶۳	۴۶	۳۵	۶۸	۵۸	۴۱	۸۰
۵۵	۴۵	۷۷	۶۰	۵۰	۳۲	۷۲
۴۷	۳۶	۶۹	۵۹	۴۲	۷۴	۶۴
۳۹	۴۸	۶۱	۵۱	۲۳	۷۳	۵۶
۳۷	۷۰	۵۳	۴۳	۷۵	۶۵	۴۸
۷۵	۶۲	۵۲	۳۴	۶۰	۵۷	۴۰

نقش مثمن جلالی

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

یہ نقش داسطے بلا کی اور خانہ بربادی
دشمن کے لئے مجرب ہے جس وقت قمر برج
عقرب میں ہو اور مشتری کی نظر تربیع
یا مقابلہ ہو آخر ماہ منگل یا سنیچر کو شنگرف
لیموں کاغذی کے عرق میں گھول کر کے
لکھے خاک گور پر کہنہ اس تعویذ میں
رکھ کر دشمن کے مسکن میں دفن
کر دے۔

نقش مثمن آتشی

۸	۵۸	۵۹	۵	۲	۶۲	۶۳	۱
۲۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۰	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

عجیب و غریب اثرات کا مظہر ہے
تسخیر خلائق اور تسخیر محبوب میں مجرب ہے
مشتری اور زہرہ کی نظر تثلیث
پر کرے

یہ نقش جدائی کو وصل میں تبدیل کرتا ہے۔ غم کو مسرت میں یاس کو امید میں بدل دیتا ہے۔ شرف قمر میں مشک زعفران سے عمل لکھے۔

نقش مثمن بادی

۶۴	۹	۱۷	۴۰	۳۲	۴۱	۴۹	۸
۲	۵۵	۴۷	۳۶	۳۴	۲۳	۱۵	۵۸
۳	۵۴	۴۶	۳۷	۳۵	۴۲	۱۴	۵۹
۶۱	۱۲	۳۰	۳۷	۲۹	۴۴	۵۲	۵
۶۰	۱۳	۲۱	۳۶	۳۸	۴۵	۵۳	۴
۶	۵۱	۴۳	۳۰	۳۸	۱۹	۱۱	۶
۷	۵۰	۴۲	۳۱	۳۹	۱۸	۱۰	۶۳
۵۷	۱۶	۲۴	۳۳	۲۵	۴۸	۵۶	۱

نقش مثمن آبی

۱	۵۶	۴۸	۲۵	۳۳	۲۴	۱۶	۵۷
۶۳	۱۰	۱۸	۳۹	۳۱	۴۲	۵۰	۷
۶۲	۱۱	۱۹	۳۸	۳۰	۴۳	۵۱	۶
۴	۵۳	۴۵	۲۸	۳۶	۲۱	۱۳	۶۰
۵	۵۳	۴۴	۲۹	۳۷	۲۰	۱۲	۶۱
۵۹	۱۴	۲۲	۳۵	۲۷	۴۶	۵۴	۳
۵۸	۱۵	۲۳	۳۴	۲۶	۴۷	۵۵	۲
۸	۴۹	۴۱	۳۲	۴۰	۱۷	۹	۶۴

یہ نقش ادائیگی قرض ترقی رزق میں عجیب الاثر ہے جب کہ زہرہ پر قمر کی نظر تثلیث ہو اور قمر شرف یافتہ ہو یہ نقش مشک زعفران سے پُر کر کے اور سیدھے بازو پر باندھے۔

نقش مثمن خاکی

۵۷	[illegible]	۶	۶۰	۶۱	۳	۲	۶۴
۱۶	۵۰	۵۱	۱۳	۱۲	۵۴	۵۵	۹
۲۴	۴۲	۴۳	۲۱	۲۰	۴۶	۴۷	۱۷
۳۳	۳۱	۳۰	۳۶	۳۷	۲۷	۲۶	۴۰
۲۵	۳۹	۳۸	۲۸	۲۹	۳۵	۳۴	۳۲
۴۸	۱۸	۱۹	۴۵	۴۴	۲۲	۲۳	۴۱
۵۶	۱۰	۱۱	۱۳	۵۲	۱۴	۱۵	۴۹
۱	۶۳	۶۲	۴	۵	۵۹	۵۸	۸

یہ نقش واسطے خلاصی قیدی و مصیبت اور تنگدستی کو دور کرنے خیر و برکت لانے میں مفید و مجرّب ہے جب کہ قمر شرف یافتہ ہو کر آفتاب شرف یافتہ سے بنظر سعد ناظر ہو مشک زعفران سے لکھکر سیدھے بازو پر باندھے۔

نقش مثمن جبکہ کسر میں ۱ باقی رہے

۱۸۴۴	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۴۳	۱۸۴۲	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۸۳۹
۱۸۸۷	۱۸۵۳	۱۸۵۲	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۴۹	۱۸۴۸	۱۸۹۴
۱۸۷۵	۱۸۶۱	۱۸۶۰	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۵۷	۱۸۵۶	۱۸۸۶
۱۸۷۰	۱۸۷۲	۱۸۷۳	۱۸۶۷	۱۸۶۶	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۶۳
۱۸۷۸	۱۸۶۴	۱۸۶۵	۱۸۷۵	۱۸۷۴	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۱
۱۸۵۵	۱۸۸۵	۱۸۸۴	۱۸۵۸	۱۸۵۹	۱۸۸۱	۱۸۸۰	۱۸۶۲
۱۸۴۷	۱۸۹۳	۱۸۹۲	۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۸۹	۱۸۸۸	۱۸۵۴
۱۹۰۲	۱۸۴۰	۲۸۴۱	۱۸۹۹	۱۸۹۸	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۹۷

یہ نقش واسطے جلانے آسیب جن و پری و بھوت و چڑیل ام الصبیان وغیرہ کیلئے مجرب ہے ایک فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کرکے نیلا سوت لپیٹ کر مریض کو دھونی دیں ایک گلے میں ڈال دیں۔

کل اعداد ۱۴۹۶۵

اعداد اسطوع ۱۸۳۹ یہ پہلے خانہ میں لکھو

۲۵۲ / ۱۴۷۱۳ / ۸

باقی ۱

نقش مثمن سورۂ ہمزہ کا جبکہ کسر میں دو باقی رہیں

۱۱۱۵	۱۱۶۶	۱۱۶۷	۱۱۱۲	۱۱۱۱	۱۱۷۰	۱۱۷۱	۱۱۰۸
۱۱۵۷	۱۱۲۲	۱۱۲۱	۱۱۶۰	۱۱۶۱	۱۱۱۸	۱۱۱۷	۱۱۶۴
۱۱۳۸	۱۱۳۰	۱۱۲۹	۱۱۵۱	۱۱۵۲	۱۱۲۶	۱۱۲۵	۱۱۵۵
۱۱۳۹	۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۳۶	۱۱۳۵	۱۱۴۵	۱۱۴۴	۱۱۳۲
۱۱۴۷	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۴۴	۱۱۴۳	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۴۰
۱۱۲۴	۱۱۵۴	۱۱۵۳	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۵۰	۱۱۴۹	۱۱۳۱
۱۱۱۶	۱۱۶۳	۱۱۶۲	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۵۹	۱۱۵۸	۱۱۲۳
۱۱۷۲	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۶۹	۱۱۶۸	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۶۵

یہ نقش مثمن اعداد سورۂ ہمزہ سے مجرب ہے واسطے سوکھا مسان کے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اگر سورۂ رحمٰن کا گنڈا بنا ہوا ہو اور اس میں یہ تعویذ ڈالے نہایت مجرب ہے۔

کل اعداد سورۂ ہمزہ ـ ۹۱۸۵

اعداد طرح ۱۱۰۸

۲۵۲ / ۸۸۷۷

یہ عدد پہلے خانہ میں لکھے بلحاظ خمسہ کھینچا

۸ / ۸ / ۷۶ / ۷۴

نقش پر کرے ۲ باقی

۳۔ نقش مثمن اعداد سورہ یسین سے برائے واسطے دور کرنے سحر و اثر جن و امراض کہنہ و بدخوابی و بچیا مسان بھی جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو محافظ حمل جس کے پاس یہ نقش ہو سحر اثر نہ کرے حکام امراء میں عزت ہو ہر مقصد کے لئے تجربہ ہے

کل اعداد سورہ یسین : ۴۱۳۳۲۴

۲۵۲ ۵۱۶۲۲ اعداد طرح ۸ / ۴۱۱۹۹۶ سیا عداد پہلے خانہ میں لکھے باقی ۴

کل اعداد ۴۱۳۲۲۷

نقش مثمن عدد سورہ یسین سے برائے حب کہ کسر میں ۳ باقی رہے

۵۱۷۳۱	۵۱۷۸۲	۵۱۷۸۳	۵۱۷۲۸	۵۱۷۲۷	۵۱۶۸۶	۵۱۶۸۴	۵۱۷۱۴
۵۰۰۴۳	۵۱۷۳۸	۵۱۷۳۷	۵۱۷۶۶	۵۱۷۶۷	۵۱۷۴۳	۵۱۷۴۴	۵۱۷۸۰
۵۷۲۲۵	۵۱۷۳۶	۵۱۷۳۵	۵۱۷۷۸	۵۱۷۷۹	۵۱۷۳۲	۵۱۷۴۱	۵۱۷۴۲
۵۱۷۵۵	۵۱۷۵۴	۵۱۷۵۸	۵۱۷۵۲	۵۱۷۵۱	۵۱۷۶۱	۵۷۷۲	۵۱۷۴۸
۵۱۷۷۳	۵۱۷۴۹	۵۱۷۵۰	۵۱۷۷۰	۵۱۷۵۹	۵۱۷۵۳	۵۱۷۵۴	۵۱۷۵۷
۵۱۰۴	۵۱۷۶۱	۵۱۷۴۰	۵۱۷۶۳	۵۱۷۶۴	۵۱۷۷۴	۵۱۷۷۷	۵۱۷۴۴
۲	۵۱۷۶۹	۵۱۷۶۸	۵۷۳۵	۵۱۷۳۴	۵۱۷۶۵	۵۱۷۶۲	۵۱۷۳۶
۵۱۷۸۸	۵۱۷۲۵	۵۱۷۲۶	۵۱۷۸۵	۵۱۷۸۴	۵۱۷۲۹	۵۱۷۳۰	۵۱۷۸۱

۴۔ اگر کسی کو اپنا شیدا بنانا مقصود ہو تو جمعہ کے روز جبکہ قمر زائد النور ہو یہ نقش زہرہ مشتری کی تثلیث میں خون کبوتر سے لکھ کر مطلوبہ کے گھر میں دفن کرے یہ نقش اعداد چہل کاف سے پر ہے یہ جس کے پاس سلاطین امراء مہربان ہوں ہر مشکل کے لئے چالیس نقش روزانہ ۴۰ یوم تک لکھے وہ آسان ہو غنی ہو جائے

کل اعداد چہل کاف ۷۳۹

۶۱۶۸ ۲۵۲ ۸ / ۵۹۱۶ اعداد طرح ۷۳۹ باقی ۴

کل اعداد ۶۱۶۸

نقش مثمن اعداد چہل کاف سے پر کریں جبکہ کسر میں چار باقی ہیں

۷۹۷	۷۹۷	۷۹۸	۷۳۳	۷۴۲	۸۰۲	۸۰۲	۷۳۹
۷۸۱	۷۵۳	۷۵۲	۷۹۱	۷۹۲	۷۳۹	۷۴۸	۷۹۵
۷۸۰	۷۹۱	۷۹۰	۷۸۳	۷۸۴	۷۵۷	۷۵۴	۷۸۷
۷۷۰	۷۷۳	۷۷۴	۷۶۷	۷۶۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۶۳
۷۷۹	۷۶۴	۷۶۵	۷۷۶	۷۷۵	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۲
۷۵۵	۷۸۶	۷۸۵	۷۵۶	۷۵۹	۷۸۲	۷۸۱	۷۶۲
۷۴۷	۷۹۴	۷۹۳	۷۵۰	۷۵۱	۷۹۰	۷۸۹	۷۵۴
۸۰۳	۷۴۵	۷۴۱	۸۰۰	۷۹۹	۷۴۴	۷۴۵	۷۹۶

Qureshi R.W

نقش مثمن آیت مبارک کے اعداد سے پر ہے جبکہ کسر میں پانچ باقی تھے

۳۱۱۶	۳۱۷۸	۳۱۷۹	۳۱۱۴	۳۱۱۳	۳۱۷۲	۳۱۷۳	۳۱۱۰
۳۱۵۹	۳۱۳۴	۳۱۲۳	۳۱۶۲	۳۱۶۳	۳۱۲۰	۳۱۱۹	۳۱۶۶
۳۱۵۱	۳۱۴۲	۳۱۳۱	۳۱۵۴	۳۱۶۵	۳۱۲۸	۳۱۲۷	۳۱۵۸
۳۱۲۲	۳۱۴۴	۳۱۴۵	۳۱۳۹	۳۱۳۸	۳۱۴۸	۳۱۴۹	۳۱۳۵
۳۱۵۰	۳۱۳۷	۳۱۴۷	۳۱۴۷	۳۱۳۶	۳۱۴۰	۳۱۴۱	۳۱۴۳
۳۱۳۴	۳۱۵۶	۳۱۵۶	۳۱۲۹	۳۱۳۰	۳۱۵۳	۳۱۵۲	۳۱۳۳
۲۱۷۴	۳۱۱۱	۳۱۱۲	۳۱۷۱	۳۱۷۰	۳۱۱۵	۳۱۱۳	۳۱۲۵
۳۱۷۴	۳۱۱۱	۳۱۱۲	۳۱۷۱	۳۱۷۰	۳۱۱۵	۳۱۱۷	۳۱۷۷

کل اعداد نقش ذیل کے یہ ہیں ۳۱۰۸۲

اس نقش مبارک کو بادشاہت عطارد جبکہ قمر زائد النور ہو اور زہرہ سے عطارد کی نظر تثلیث ہو اس وقت سانپ کی کینچلی پر یہ نقش لکھکر خون بکری سے اور شب کسی کے سوراخ میں بل دیکر داخل کرے اور صبح مشتری کی بادشاہت میں جو خمیس کی جمعرات ہو ٹکڑے کرکے آگ میں خود اپنے جلائے محبت کے قلب مطلوب بے قرار ہو مجرب ہے اور جلاتے وقت تصور مطلوب کا رہے

کل اعداد آیتہ مبارک شامل ہیں ۲۵۳۷

۲۵۲ ۳۰ ۲۸۸۵ ۲۴ باقی ۵ ۱/۲۶/۲۶/۵

نقش مثمن جب کہ کسر میں چھ (۶) باقی ہیں

۳۸۶۰	۳۹۱۱	۳۹۱۲	۳۸۵۴	۳۸۵۷	۳۹۱۵	۳۹۱۷	۳۸۵۳
۳۹۰۳	۳۸۷۴	۳۸۷۷	۳۹۸۵	۳۹۰۶	۳۸۴۳	۳۸۹۲	۳۹۰۹
۳۸۹۳	۳۸۷۶	۳۸۶۵	۳۸۹۷	۳۸۹۸	۳۸۷۲	۳۸۷۱	۳۹۰۱
۳۸۰۵	۳۸۸۶	۳۸۸۸	۳۸۸۲	۳۸۸۱	۳۸۹۱	۳۸۹۲	۳۸۷۸
۳۸۹۳	۳۸۷۹	۳۸۸۰	۳۸۹۰	۳۸۸۹	۳۸۸۴	۳۸۸۲	۳۸۸۷
۳۸۷۰	۳۹۰۰	۳۸۹۹	۳۸۷۳	۳۸۷۲	۳۸۹۴	۳۸۹۵	۳۸۷۷
۳۸۶۱	۳۹۰۸	۳۹۰۷	۳۸۶۲	۳۸۶۵	۳۹۰۴	۳۹۰۳	۳۸۶۸
۳۹۱۴	۳۸۵۴	۳۸۵۵	۳۹۱۳	۳۹۱۲	۳۸۵۸	۳۸۵۹	۳۹۱۰

یہ نقش واسطے شفائے بیماری کے جو کہ بخار پرانا اور تپ دق آسیب میں مبتلا ہو رنگت زرد ہو دونوں کاندھے بیمار ہوں جمعرات کے روز عرق کاسنی عرق گلاب میں زعفران حل کرکے چینی کی پلیٹ پر لکھکر مریض کو دھوکر پلائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

کل اعداد یہ ہیں ۳۸۸۴ ۳۱۰۸۲

۲۵۲۰ ۳۰ ۳۰۸ ۳۷ ۸ باقی ۶ ۳۸۴/۳۸۴/۳۸۴/۳۸۶

نقش مثمن کشادن بخت دختر دور کرنے افلاس کے مجرب ہے بارہا تجربہ شدہ ہے جبوقت قمر زائد النور ہو بروز جمعہ ساعت زہرہ اول میں اس نقش کو ہرن کی جھلی پر مشک عرق گلاب میں حل کرکے لکھے قلم مذکور کے تناسب سے اور اگر مرد ہے تو بازوئے راست پر باندھے اور اگر عورت ہے تو بازو چپ پر باندھے

کل اعداد ۳۹۹۲۸۳

۲۵۲

۸) ۳۹۹۰۳ (۴۹۸۷۸

کل اعداد ۳۹۹۲۸۳

تقسیم ۸

باقی ۷

۲۳ / ۲۹ / ۲۷ / تا ۲۶ / ۲۲ تا ۲۳ / ۵ تا ۲۱ / باقی

نقش مثمن جبکہ کسر میں ۷ باقی رہیں کل اعداد ۳۹۹۲۸۳ ہیں

۴۹۸۸۵	۴۹۹۳۶	۴۹۹۳۷	۴۹۸۸۲	۴۹۸۸۱	۴۹۹۴۰	۴۹۹۴۱	۴۹۸۷۸
۴۹۹۳۷	۴۹۸۹۳	۴۹۸۹۲	۴۹۹۳۰	۴۹۹۳۱	۴۹۸۸۹	۴۹۸۸۸	۴۹۹۳۴
۴۹۹۱۹	۴۹۹۰۱	۴۹۹۰۰	۴۹۹۲۲	۴۹۹۲۳	۴۹۸۵۷	۴۹۸۹۴	۴۹۹۲۶
۴۹۹۱۰	۴۹۹۱۳	۴۹۹۱۳	۴۹۹۰۷	۴۹۹۰۶	۴۹۹۱۶	۴۹۹۱۷	۴۹۹۰۳
۴۹۹۱۸	۴۹۹۰۴	۴۹۹۰۵	۴۹۹۱۵	۴۹۹۱۴	۴۹۹۰۸	۴۹۹۰۹	۴۹۹۱۱
۴۹۸۹۵	۴۹۹۲۵	۴۹۹۲۴	۴۹۸۹۸	۴۹۸۹۹	۴۹۹۲۱	۴۹۹۲۷	۴۹۹۰۲
۴۹۸۸۷	۴۹۹۳۳	۴۹۹۳۲	۴۹۸۹۰	۴۹۸۹۱	۴۹۹۲۹	۴۹۹۲۸	۴۹۸۹۴
۴۹۹۴۲	۴۹۸۷۹	۴۹۸۸۰	۴۹۹۳۹	۴۹۹۳۸	۴۹۸۸۳	۴۹۸۸۴	۴۹۹۳۵

یہ نقش اور نقش صواعق عرف نبشت ۲۰ دولبست تک کے تمام نقوش حضرت سراج الاولیاء شاہ شبیر احمد بارہ بنکوی کے بیاض خاص سے لئے ہیں ۔ ۱۲

اسمائے برہیتہ سریانی کا ترجمہ

نمبر شمار	اسم سریانی	ترجمہ
۱	برہتیہ	اس کے معنی عربی میں قدوسؐ کے ہیں
۲	کریتیہ	" " معبودٌ "
۳	تتلیہ	" " سبوحٌ قدوسٌ "
۴	طوران	" " یاحیّ یاحیٌّ "
۵	مزجل	" " یاحیّ یاقیومُ "
۶	برجیل	" " یاودود یاواجدُ "
۷	ترقب	" " یاسلامُ یاسلیمُ
۸	برشش	" " یااللہ " یہ میکائیلؑ کی تسبیح ہے
۹	غلمش	" " یاحمیدُ یامجیدُ کے ہیں
۱۰	خوصیر	" " یاقویُ یاعلیمُ یاحکیمُ "
۱۱	قلنہود	" " یامتین "
۱۲	برشان	" " یامحیطُ "
۱۳	کفلہیر	" " سبحان اللہ "
۱۴	نموشلخ	" " یاعزیز یااللہ "
۱۵	برسوالا	" " انا اللہ امکان الخالقین
۱۶	بشلیخ	" " یااللہ رعی سبحان اللہ
۱۷	قززمز	" " ع اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں
۱۸	انحلیط	" " الرحمٰن الرحیم "

نمبر شمار	اسم سریانی	ترجمہ
۱۹	قیرات	اِس کے معنی عربی ہیں یا حلیمؔ یا حکیمؔ کے ہیں
۲۰	غیاثا	" " یاکریمؔ یاقاضیؔ "
۲۱	کیدہولا	" " القادر ہواللہ "
۲۲	شتنخاہیر	" " تابیت یاعلیؔ یاعلیمؔ "
۲۳	شمغاہیر	" " ہو یارہاہ یارب "
۲۴	شمہاہیر	" " یاقاضی یاقدیرؔ یاقادرؔ
۲۵	مکہطہطہونیتہ	" " یاقدیمؔ یادائمؔ "
۲۶	لبشارشں	" " یاقادر علیٰ کل شیئ "
۲۷	طونشں	" " یاشکورؔ "
۲۸	شمخایا دیح	" " ہواللہ الکریم القادر ہواللہ

دراصل وحدت کی فراوانی اور رحمت کی جولانی اس قدر وسیع ہے کہ وہ انسانی چشم تخیّل کے احاطہ میں نہیں آسکتی البتہ اہل طریقت کے عرفانی چشمہ لگانے پر کچھ پرنور تنویریں نظر آسکتی ہیں جن کو حل مشکلات کا ذریعہ بنا لیا گیا ہے۔ تمام علوم منظر عام پر آجانے پر بھی تمام رازہائے سربستہ کا انکشاف نہ کر سکے البتہ سرور کائناتؐ نے راز الٰہی کے چند اشارے وکنائے سے۔ جو راز منکشف کیا اس کی نوری کرنیں واقف راز کو محو تماشہ بنائے ہوئے ہیں کیوں کہ انسان جز ذات اور حامل صفات ہے۔

جو بھی واحد ولا شریک کی جانب قلم سے خیال سے قلب سے روح بیجان سے رجوع ہوا اسکی پریشانی اور مصیبتیں سب ختم ہوجاتی ہے یہی اساتذہ نے بصورت راز علم سریانی وعبرانی یا عربی کے ذریعہ بذریعہ اسم یا حروف یا اعداد یا علم نقطہ کاشف راز بنا کر بیشمار شمع روشن کی جو اہلیت کی کمی کے باعث مفقود ہو رہی ہیں —

نقش معشر ۱۰

عدد طبعی = ۵۰۵ کسر عدد اضافت کی جائے بخانہ

طرح = ۴۹۵	"	۱	"	۹۱
	"	۲	"	۸۱
تقسیم = ۱۰	"	۳	"	۷۱
	"	۴	"	۶۱
	"	۵	"	۵۱
	"	۶	"	۴۱
متعلق بہ بروج سنبلہ	"	۷	"	۳۱
" بہ سیارہ عطارد	"	۸	"	۲۱
	"	۹	"	۱۱

" منزل = سرفہ

یہ نقش ترقی درجات رفعت عظمت حاصل کرنے میں عجیب لازہ ہے۔ شرف عطارد میں جبکہ قمر شرف یافتہ ہو کر عطارد کو بہ نظر تثلیث یا تسدیس ناظر ہو مشک زعفران گلاب سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے حیرت انگیز کمالات مشاہدہ کرے نقش پر کرتے وقت جبکہ جتنی قلم جاری ہو سانس روکے رکھے سانس ٹوٹنے پر قلم روک لے۔

نقش شر الف ۱۱

عدد طبعی = ۶۷۱ کسر عدد اضافت بخانہ

"	۱	"	۱۱۱

Qureshi R.W

طرح = ۶۶۰ " ۲ " ۱۰۰

" ۳ " ۸۹

تقسیم = ۱۱ " ۴ " ۷۸

" ۵ " ۶۷

متعلق بہ بروج میزان = " ۶ " ۵۶

" ۷ " ۴۵

" بہ سیارہ زہرہ = " ۸ " ۳۴

" بہ منزل سماک = " ۹ " ۳۳

" ۱۰ " ۱۲

نقش سنہ الف

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۱۶۱	۷۲	۸۵	۹۷	۵۰۱	۱۲۱	۱
۳۸	۵۰	۶۳	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۱۱	۲	۱۴	۲۶
۹۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۰۰	۱۱۲	۳	۱۵	۲۷	۳۹	۵۱
۸۸	۸۹	۱۰۱	۱۱۳	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۲	۶۴	۷۶
۱۰۲	۱۱۴	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۶۵	۷۷	۷۸	۹۰
۶	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۶۶	۶۷	۷۹	۹۱	۱۰۳	۱۱۵
۳۱	۴۳	۵۵	۵۶	۶۸	۸۵	۹۳	۱۰۴	۱۱۶	۷	۱۹
۴۵	۵۷	۶۹	۸۱	۹۳	۱۰۵	۱۱۷	۸	۲۰	۲۳	۴۴
۷۰	۸۲	۹۴	۱۰۶	۱۱۸	۹	۲۱	۳۳	۳۴	۴۶	۵۸
۹۵	۱۰۷	۱۱۹	۱۰	۲۲	۳۳	۳۵	۴۷	۵۹	۷۱	۸۳
۱۲۰	۱۱	۱۲	۲۴	۲۶	۴۸	۶۰	۷۲	۸۴	۹۶	۱۰۸

نقش ضمیمہ ۱۴

عدد طبعی = ۸۷۰

طرح = ۸۶۸

تقسیم = ۱۲

متعلق بہ بروج عقرب

" بہ سیارہ مریخ

" بہ منزل زبانہ

کسر	عدد	اضافت	بخانہ
"	۱	"	۱۳۳
"	۲	"	۱۳۱
"	۳	"	۱۰۹
"	۴	"	۹۷
"	۵	"	۸۵
"	۶	"	۷۳
"	۷	"	۶۱
"	۸	"	۴۹
"	۹	"	۳۷
"	۱۰	"	۲۵
"	۱۱	"	۱۳

۱	۱۴۲	۱۲۹	۸	۹	۳۴	۱۳۱	۱۶	۱۷	۱۲۷	۱۲۳	۲۴
۱۴۰	۷	۲	۱۴۱	۱۳۲	۱۵	۱۰	۱۳۳	۱۲۴	۲۳	۱۸	۱۲۵
۶	۱۳۷	۱۴۴	۳	۱۴	۱۲۹	۱۳۶	۱۱	۲۲	۱۴۱	۱۲۸	۱۹
۱۴۳	۴	۵	۱۳۸	۱۳۵	۱۲	۱۳	۱۳۰	۱۲۷	۲۰	۲۱	۱۲۲
۳۵	۱۱۸	۱۱۵	۳۲	۳۳	۱۱۰	۱۱۷	۴۱	۴۱	۱۰۲	۹۹	۴۸
۱۱۶	۳۱	۲۶	۱۱۷	۱۰۸	۳۹	۳۴	۱۰۹	۱۰۰	۴۷	۴۲	۱۰۱
۳۰	۱۱۳	۱۲۰	۲۷	۳۸	۱۰۵	۱۱۲	۳۵	۴۶	۹۷	۱۰۴	۴۳
۱۱۹	۲۸	۲۹	۱۱۴	۱۱۱	۳۶	۳۷	۱۰۶	۱۱۳	۴۴	۴۵	۹۸
۴۹	۹۸	۹۱	۵۶	۵۷	۸۶	۸۳	۶۴	۶۵	۷۸	۷۵	۷۳
۹۲	۵۵	۵۰	۹۳	۸۴	۶۳	۵۸	۸۵	۷۶	۷۱	۶۲	۷۷
۵۴	۸۹	۹۶	۵۱	۶۲	۸۱	۸۸	۵۹	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۹۵	۵۲	۵۳	۹۰	۸۷	۶۰	۶۱	۸۲	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

نقش ربع ۱۵

عدد طبعی = ۱۶۹۵	کسر عدد	اضافت	بخانہ
	۱ "	"	۲۱۱
طرح = ۱۶۸۰	۲ "	"	۹۶
	۳ "	"	۱۸۱
تقسیم = ۱۵	۴ "	"	۱۶۶
	۵ "	"	۱۵۱
	۶ "	"	۱۳۶
متعلق بہ برج حوت	۷ "	"	۱۲۱
" بہ ستارہ. مشتری	۸ "	"	۱۰۶
" بہ منزل. مقدم	۹ "	"	۹۱
	۱۰ "	"	۷۶
	۱۱ "	"	۶۱
	۱۲ "	"	۴۶
	۱۳ "	"	۳۱
	۱۴ "	"	۱۶

یہ نقش واسطے قضا حاجات اور وصال محبوب کے لئے عدیم المثال ہے جب کہ مشتری سے قمر کی نظر تثلیث ہو اور قمر شرف یافتہ ہو مشک زعفران گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے

نقش رفیع

نقش پانزده در پانزده

عدد طبعی = ۱۶۹۵

۶۰	۵۵	۶۲	۱۱۴	۱۰۹	۱۱۶	۱۶۸	۱۶۳	۱۷۰	۳۳۲	۳۱۷	۲۲۴	۶	۱	۸
۶۱	۵۹	۵۷	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱	۱۶۹	۱۶۷	۱۶۵	۱۲۳	۲۲۱	۲۱۹	۷	۵	۳
۵۶	۶۲	۵۸	۱۱۰	۱۱۷	۱۱۲	۱۶۴	۱۷۱	۲۶۶	۲۱۸	۲۲۵	۲۲۰	۲	۹	۴
۱۷۷	۱۷۳	۱۷۹	۱۸۶	۱۸۱	۱۸۸	۱۵	۱۰	۱۷	۶۹	۶۴	۷۱	۱۲۳	۱۱۸	۱۲۵
۱۷۸	۱۷۴	۱۷۶	۱۸۷	۱۸۵	۱۸۳	۱۶	۱۴	۱۲	۷۰	۶۸	۶۶	۱۲۴	۱۲۲	۱۲۰
۱۷۳	۱۸۰	۱۷۵	۱۸۲	۱۸۹	۱۸۴	۱۱	۱۸	۱۳	۶۵	۷۲	۶۷	۱۱۹	۱۲۶	۱۲۱
۲۴	۱۹	۲۶	۷۸	۷۳	۸۰	۱۳۲	۱۲۷	۱۳۴	۱۴۱	۱۳۶	۱۴۳	۱۹۵	۱۹۰	۱۹۷
۲۵	۲۳	۲۱	۷۹	۷۷	۷۵	۱۳۳	۱۳۱	۱۲۹	۱۴۲	۱۴۰	۱۳۸	۹۶	۱۹۴	۱۹۲
۲۰	۲۷	۲۲	۷۴	۸۱	۷۶	۱۲۸	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۷	۱۴۴	۱۳۹	۱۹۱	۱۹۸	۱۹۳
۹۶	۹۱	۹۸	۱۵۰	۱۴۵	۱۵۲	۲۰۴	۱۹۹	۲۰۶	۳۳	۲۸	۳۵	۸۷	۸۲	۸۹
۹۷	۹۵	۹۳	۱۵۱	۱۴۹	۴۷	۲۰۵	۲۰۳	۲۰۱	۳۴	۳۲	۳۰	۸۸	۸۶	۸۴
۹۲	۹۹	۹۴	۱۴۶	۱۵۳	۱۴۸	۲۰۰	۲۰۷	۲۰۲	۲۹	۳۶	۳۱	۸۳	۹۰	۸۵
۲۱۳	۲۰۸	۲۱۵	۲۴۲	۳۷	۴۴	۵	۴۶	۵۳	۱۰۵	۱۰۰	۱۰۷	۵۹	۱۵۴	۱۶۱
۲۱۴	۲۱۲	۲۱۰	۴۳	۴۱	۳۹	۵۲	۵۰	۴۸	۱۰۶	۱۰۴	۱۰۳	۱۶۰	۱۵۸	۱۵۶
۲۰۹	۲۱۶	۲۱۱	۳۸	۴۵	۴۰	۴۷	۵۴	۴۹	۱۰۱	۱۰۸	۱۰۳	۱۵۵	۱۶۲	۱۵۷

نقشِ سہیم ١٦

عدد طبعی = ٢٠٥٦

طرح = ٢٠٤٠

تقسیم ١٦

متعلق برج ۔ دلو

سیّارہ زحل "

منزل ۔ سعود "

بخانہ	اضافت	کسر عدد
٢٤١	"	١ "
٢٢٥	"	٢ "
٢٠٩	"	٣ "
١٩٣	"	٤ "
١٧٧	"	٥ "
١٦١	"	٦ "
١٤٥	"	٧ "
١٢٩	"	٨ "
١١٣	"	٩ "
٩٧	"	١٠ "
٨١	"	١١ "
٦٥	"	١٢ "
٤٩	"	١٣ "
٣٣	"	١٤ "
١٧	"	١٥ "

یہ نقش ترقیات مدارج وتجارت میں عجیب غریب ثابت ہو باغات اور خزانہ میں رکھے اس قدر زروجواہر سے پڑھے کہ قیاس سے باہر ہے زحل جب کہ نظر تثلیث مشتری کو ہو لوح سیسہ پر نقش کندہ کرائے قمر شرف یافتہ ثابت ہو۔

نقش عمیم ۱۸

عدد طبعی = ۲۵۶۹

طرح = ۲۵۵۱

تقسیم = ۱۸

متعلق بہ برج = جوزا

" بہ سیارہ = عطارد

" بہ منزل = ہنعہ

مؤکل =

کسر عدد		اضافت	خانہ
″	۱	″	۳۰۷
″	۲	″	۲۸۹
″	۳	″	۲۷۱
″	۴	″	۲۵۳
″	۵	″	۲۳۵
″	۶	″	۲۱۷
″	۷	″	۱۹۹
″	۸	″	۱۸۱
″	۹	″	۱۶۳
″	۱۰	″	۱۴۵
″	۱۱	″	۱۲۷
″	۱۲	″	۱۰۹
″	۱۳	″	۹۱
″	۱۴	″	۷۳
″	۱۵	″	۵۵
″	۱۶	″	۳۷
″	۱۷	″	۱۹

اس نقش میں اٹھارہ کا قوت تسخیر موجود ہے جبکہ شرف یافتہ عطارد ہو قمر اور زہرہ کی نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور قمر شرف یافتہ ہو اس نقش کو مشک زعفران گلاب سے پر کرکے اپنے دائیں ہاتھ میں باندھے حیرت انگیز انکشافات ظہور میں آئیں گے صنف نازک بائیں ہاتھ پر باندھے بیکار کے ہر نقش کے لئے بیما مرد دائیں میں اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔

نقش عمیم

اعداد طبعی ۲۵۶۹ء اٹھارہ سے اٹھارہ خانوں کا

۸	۱	۶	۶۲	۵۵	۶۰	۱۱۶	۱۰۹	۱۱۳	۲۱۵	۲۰۸	۲۱۳	۲۴۹	۲۷۲	۲۴۷	۳۳۳	۳۱۶	۳۲۱
۳	۵	۷	۵۷	۵۹	۶۱	۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۲۱۰	۲۱۲	۳۰۴	۲۶۴	۲۰۶	۲۶۸	۳۱۸	۳۰۰	۳۲۲
۴	۹	۲	۵۸	۶۳	۵۶	۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۲۱۱	۲۱۴	۲۰۹	۲۵۶	۳۷۰	۳۴۳	۳۱۹	۳۳۴	۳۱۷
۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵	۱۵۲	۱۲۵	۱۵۰	۳۱۳	۳۰۷	۳۱۲	۲۹	۱۹	۲۴	۱۷۰	۱۶۳	۶۸	۳۳۴	۳۱۷	۳۲۲
۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶	۱۲۷	۱۲۹	۱۵۱	۳۰۹	۳۱۱	۳۲۳	۲۱	۲۳	۲۵	۱۴۸	۱۴۷	۱۴۹	۳۱۹	۳۲۱	۲۲۳
۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱	۱۲۸	۱۵۳	۱۲۶	۳۱۰	۳۱۵	۳۰۸	۲۲	۲۷	۲۰	۱۹۹	۱۷۱	۱۹۴	۳۲۰	۳۲۵	۳۱۸
۲۸۷	۲۸۰	۲۸۵	۲۵۱	۲۴۴	۲۴۹	۱۸۸	۱۸۱	۱۸۶	۱۲۵	۹۸	۱۲۳	۸۹	۸۲	۸۷	۵۲	۴۹	۵۱
۲۸۲	۲۸۴	۲۸۶	۲۴۶	۲۵۰	۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷	۱۸۴	۱۲۲	۱۲۴	۸۴	۸۶	۸۸	۴۸	۳۲۸	۵۰	۵۲
۲۸۳	۲۸۸	۲۸۱	۲۴۷	۲۵۲	۳۳۵	۱۸۳	۱۸۹	۱۸۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۸۵	۹۰	۸۳	۴۹	۵۴	۴۷
۱۶۱	۵۴	۱۵۹	۲۷۸	۲۷۱	۲۷۶	۹۸	۹۱	۹۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۵۸	۱۷	۱۰	۱۵	۱۷۹	۱۷۲	۱۷۷
۱۵۶	۵۸	۱۶۰	۳۷۳	۲۷۵	۲۷۷	۹۳	۹۵	۹۲	۲۵۵	۱۵۹	۱۲	۱۴	۱۶	۱۷۴	۱۷۶	۱۷۰	۱۷۸
۱۵۷	۱۶۲	۱۵۵	۲۷۴	۲۷۹	۲۷۲	۹۴	۹۹	۹۲	۲۵۶	۲۶۱	۲۵۴	۱۳	۱۸	۱۱	۱۷۵	۱۸۰	۷۳
۱۹۷	۹۰	۱۹۵	۴۴	۲۵۷	۴۲	۲۴۳	۲۲۵	۲۴۰	۷۱	۶۴	۶۹	۳۰۵	۲۹۸	۳۰۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۱
۱۹۲	۱۹۴	۱۹۶	۳۹	۴۱	۴۳	۲۳۵	۲۳۹	۳۴۱	۶۶	۶۸	۷۰	۳۰۰	۳۰۲	۳۰۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۹۳	۱۹۸	۱۹۱	۴۰	۴۵	۳۸	۲۳۸	۲۳۲	۲۳۶	۶۷	۷۲	۶۵	۳۰۱	۳۰۶	۲۹۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۲۲۲	۲۲۶	۲۳۱	۲۰۶	۱۹۹	۲۰۴	۳۵	۲۸۴	۳۳	۱۹۹	۲۸۹	۲۹۴	۱۴۳	۳۴۶	۱۶۱	۸۹	۷۳	۷۸
۲۲۸	۲۳۰	۲۳۳	۲۰۱	۲۰۳	۲۰۵	۳۰	۳۲	۳۴	۱۹۱	۱۹۳	۲۵۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۱	۷۵	۷۷	۷۹
۲۲۹	۲۳۴	۲۲۷	۲۰۲	۲۰۷	۲۰۰	۳۱	۳۶	۲۶	۲۹۲	۲۹۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴

اعداد طبعی ۳۹۹۴ — نقش صوعق — ۲۰ بیست در ۲۰ بیست

۱	۱۴	۱۱	۸	۳۸۵	۳۹۸	۳۹۵	۳۹۲	۲۸۹	۳۰۲	۲۹۹	۲۹۶	۱۹۳	۲۰۶	۲۰۳	۲۰۰	۹۷	۱۱۰	۱۰۷	۱۰۴
۱۲	۷	۲	۱۳	۳۹۶	۳۹۱	۳۸۶	۳۹۷	۳۰۰	۲۹۵	۲۹۰	۳۰۱	۲۰۴	۱۹۹	۱۹۴	۲۰۵	۱۰۸	۱۰۳	۹۸	۱۰۹
۶	۹	۱۶	۳	۳۹۰	۳۹۳	۴۰۰	۳۸۷	۲۹۴	۲۹۷	۳۰۴	۲۹۱	۱۹۸	۲۰۱	۲۰۸	۱۹۵	۱۰۲	۱۰۵	۱۱۲	۹۹
۱۵	۴	۵	۱۰	۳۹۹	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۴	۳۰۳	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۸	۲۰۷	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۲	۱۱۱	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۶
۲۰۹	۲۲۲	۲۱۹	۲۱۶	۱۱۳	۱۲۶	۱۲۳	۱۲۰	۱۷	۳۰	۲۷	۲۴	۳۲۱	۳۳۴	۳۳۱	۳۲۸	۳۰۵	۳۱۸	۳۱۵	۳۱۲
۲۲۰	۲۱۵	۲۱۰	۲۲۱	۱۲۴	۱۱۹	۱۱۴	۱۲۵	۲۸	۲۳	۱۸	۲۹	۳۳۲	۳۲۷	۳۲۲	۳۳۳	۳۱۶	۳۱۱	۳۰۶	۳۱۷
۲۱۴	۲۱۷	۲۲۴	۲۱۱	۱۱۸	۱۲۱	۱۲۸	۱۱۵	۲۲	۲۵	۳۲	۱۹	۳۲۶	۳۲۹	۳۳۶	۳۲۳	۳۱۰	۳۱۳	۳۲۰	۳۰۷
۲۲۳	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۸	۱۲۷	۱۱۶	۱۱۷	۱۲۲	۳۱	۲۰	۲۱	۲۶	۳۳۵	۳۲۴	۳۲۵	۳۳۰	۳۱۹	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۴
۳۳۷	۳۵۰	۳۴۷	۳۴۴	۲۴۱	۲۵۴	۲۵۱	۲۴۸	۲۲۵	۲۳۸	۲۳۵	۲۳۲	۱۲۹	۱۴۲	۱۳۹	۱۳۶	۳۳	۴۶	۴۳	۴۰
۳۴۸	۳۴۳	۳۳۸	۳۴۹	۲۵۲	۲۴۷	۲۴۲	۲۵۳	۲۳۶	۲۳۱	۲۲۶	۲۳۷	۱۴۰	۱۳۵	۱۳۰	۱۴۱	۴۴	۳۹	۳۴	۴۵
۳۴۲	۳۴۵	۳۵۲	۳۳۹	۲۴۶	۲۴۹	۲۵۶	۲۴۳	۲۳۰	۲۳۳	۲۴۰	۲۲۷	۱۳۴	۱۳۷	۱۴۴	۱۳۱	۳۸	۴۱	۴۸	۳۵
۳۵۱	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۶	۲۵۵	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۰	۲۳۹	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۴	۱۴۳	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۸	۴۷	۳۶	۳۷	۴۲
۱۳۵	۱۵۸	۱۵۵	۱۵۲	۴۹	۴۲	۵۹	۵۴	۳۵۸	۳۴۴	۳۴۳	۳۴۰	۲۵۲	۲۶۰	۲۴۲	۲۴۲	۱۴۱	۱۶۲	۱۷۱	۱۷۸
۱۵۴	۳۷۸	۱۵۱	۱۴۶	۱۵۷	۴۰	۵۵	۵۰	۴۱	۳۶۳	۳۵۹	۳۵۲	۳۶۵	۲۶۳	۲۵۸	۲۶۹	۱۶۲	۱۶۷	۱۷۲	۱۶۳
۱۵۰	۱۵۳	۱۳۳	۵۳	۵۲	۴۳	۵۱	۳۵۸	۳۴۱	۱۴۰	۳۶۸	۳۵۵	۲۶۸	۲۶۵	۲۷۲	۲۵۹	۱۶۶	۱۶۹	۱۷۶	۱۶۳
۱۵۹	۱۳۸	۱۳۹	۱۵۳	۴۳	۵۲	۵۳	۵۸	۳۶۲	۲۵۴	۳۵۶	۳۶۳	۲۷۱	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۴	۱۷۵	۱۶۸	۱۶۵	۱۶۰
۲۸۴	۲۸۶	۲۸۳	۲۸۰	۱۷۷	۱۹۰	۱۸۲	۱۸۳	۸۱	۹۴	۹۱	۸۸	۷۵	۶۸	۷۵	۸۰	۲۷۹	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۷
۲۸۴	۲۷۹	۲۸۲	۲۸۵	۱۸۸	۱۸۴	۱۸۸	۱۸۹	۹۲	۸۲	۸۲	۹۴	۷۴	۷۱	۷۷	۷۲	۲۸۰	۲۸۵	۲۸۰	۱۸۱
۲۷۸	۲۸۱	۲۸۸	۲۷۵	۱۸۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۸۹	۸۶	۸۹	۹۷	۸۳	۷۰	۷۳	۸۰	۷۲	۲۸۴	۲۸۲	۲۸۲	۲۷۱
۲۸۲	۲۷۴	۲۷۲	۲۸۳	۱۹۱	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۷	۹۵	۸۳	۸۵	۹۰	۷۹	۷۸	۷۹	۷۲	۲۸۳	۳۴۲	۳۴۳	۳۶۹

نقش بصواعق ۲۰

عدد طبعی = ۳۹۹۴	کسر عدد	اضافت	بخانہ
	۱ 〃	〃	۳۸۱
	۲ 〃	〃	۳۶۱
طرح = ۳۹۷۴	۳ 〃	〃	۳۴۱
	۴ 〃	〃	۳۲۱
تقسیم ÷ ۲۰	۵ 〃	〃	۳۰۱
	۶ 〃	〃	۲۸۱
متعلق بہ برجِ حمل	۷ 〃	〃	۲۶۱
	۸ 〃	〃	۲۴۱
〃 بہ سیّارہ مریخ	۹ 〃	〃	۲۲۱
	۱۰ 〃	〃	۲۰۱
〃 بہ منزلِ بطین	۱۱ 〃	〃	۱۸۱
مؤکل	۱۲ 〃	〃	۱۶۱
	۱۳ 〃	〃	۱۴۱
	۱۴ 〃	〃	۱۲۱
	۱۵ 〃	〃	۱۵۱
	۱۶ 〃	〃	۸۱
	۱۷ 〃	〃	۶۱
	۱۸ 〃	〃	۴۱
	۱۹ 〃	〃	۲۱

یہ نقش واسطے تسخیر عالم کے اور تسخیر قلب مطلوب کے تیر بہدف ہے نا اہلاں سے پوشیدہ رکھیں نقش نوچندی جمعرات کو مشتری کی ساعت میں اس وقت لکھا جائے جبکہ قمر قران اور احتراق سے خالی ہو اور برج ثور یا قوس یا حوت میں ہو اور مشتری وبال ھبوط میں نہ ہو بلکہ برج ذوجدین میں ہو اور ماہ قمری بھی ذوجدین ہو اس وقت مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے سفید کاغذ پر لکھے دو نقش تیار کر کے ایک اپنی چارپائی کے سرہانے کے نیچے دفن کر لے ایک اپنے بازوئے راست پر باندھے مطلوب فرط محبت سے اس قدر بے تاب ہو کہ ہمہ وقت طالب ہی کا تصور کرے اور اپنی ہر عزیز چیز اس پر قربان کر دے۔

نامردی دُور کرنے کا بہترین طریقہ

وہ لوگ جن کے اندر قوتِ مردانہ اور امساک کی کمی ہے ان کو چاہیئے کہ اپنا نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر ان میں حروف ، ح ، و ، غ کے اعداد ملا کر ۱۶۳۱ کا اضافہ کریں ، اب ان کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کا حرف بنا کر آگے لفظ طیش بڑھا دیں اور اس لوہے کی انگشتری پر کندہ کریں بوقتِ حاجت اس کو پہن لیں تو خون میں قوت ، بدن میں چستی مُردہ رگوں میں جوش پیدا ہوگا اور شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا ، یا قوتی کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

خون کی کمی اور جسمانی کمزوری

اگر کسی وجہ سے بدن میں نقاہت ہو ، باوجود دوائیں کھانے کے کمزور ہوتا جا رہا ہے اور ہر وقت صحت کا خیال لگا رہتا ہے یا بیماری کے بعد کمزوری نہ ہٹے

Oureshi R.W

تو اپنا نام معہ والدہ کے اعداد میں حرف "غ" اور مؤکل لوخائیل کے اعداد ملا کر ایک نقش مربع آتشی چال سے سرخ روشنائی سے لکھیں اوپر مؤکل کا نام لکھیں اور پہن لیں انشاء اللہ دن بدن طاقت بڑھتی جائے گی۔ اور بالآخر صحت مندی قابلِ رشک حاصل ہو جائے گی۔

(ماخوذ دافع البلاء والکسوف فی بیان الاسرار الحروف)

برائے ہلاکتِ دشمن

دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھے اول رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم ترکیف دس مرتبہ پڑھے دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ تبت یدا دس بار پڑھے بعد سلام پھیرنے کے سورۂ والضحیٰ دس بار پڑھے اور اس کلمہ کو ۱۲۰۰ بار پڑھے پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے یہ عمل بارہ دن کا ہے مگر یاد رہے کہ جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل پڑھنا بند کر دے ورنہ دشمن ہلاک ہو جائے گا وہ کلمہ یہ ہے۔ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ يَا بَدِيعُ سَيْفٍ برہنہ عمل ہے۔ قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیئے اگر یہ ساعت نہ ملے تو ساعت زحل یا ساعتِ مریخ میں کرے۔

نقش برائے دشمنی و عداوت

اس نقش کو ساعتِ مریخ (منگل کو) یا ساعتِ زحل (ہفتہ سینچر) لکھ کر اور پرانی قبر میں دبا دو فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کا نام معہ والدہ کے لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہو فوراً اثر ہو گا۔ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمْ فلاں بن فلاں الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

Oureshi R.W

۱۰ انت الذی	۱۱ لایطاق	۱۲ انتقامہ	۷ یاقاہر
۹ الشدید	۱۶ انت الذی	۱۵ لایطاق	۶ انتقامہ
۸ ذوالبطش	۱۳ الشدید	۱۴ انت الذی	۵ لایطاق
۱ یاقاہر	۲ ذوالبطش	۳ الشدید	۴ انت الذی

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۔ اللّٰهُمَّ فرق بین فلاں
بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض
وبین آدم وابلیس وبین محمد وابوجہل ۔

برائے حفاظت جنات

نقش مربع دفع آسیب و جمیع حاجات دعائے سیفی

۷۸۶

۱۲۸۶۰۶	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۳	۱۲۸۵۹۸
۱۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۱۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۱۴	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۴
۱۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳

نقش اعداد تمام قرآن شریف

ہر کام ہر مشکل کے آسانی کے لئے جمیع حاجت روائی میں حکمی اثر رکھتا ہے مسلمان کو چاہیئے اسمیں ہرگز شک نہ کرے شرف زہرہ میں پُر کرے -

کل اعداد قرآن شریف = ۲۴۴۴۰۴۸۹

نقش فرقان

۷۸۶

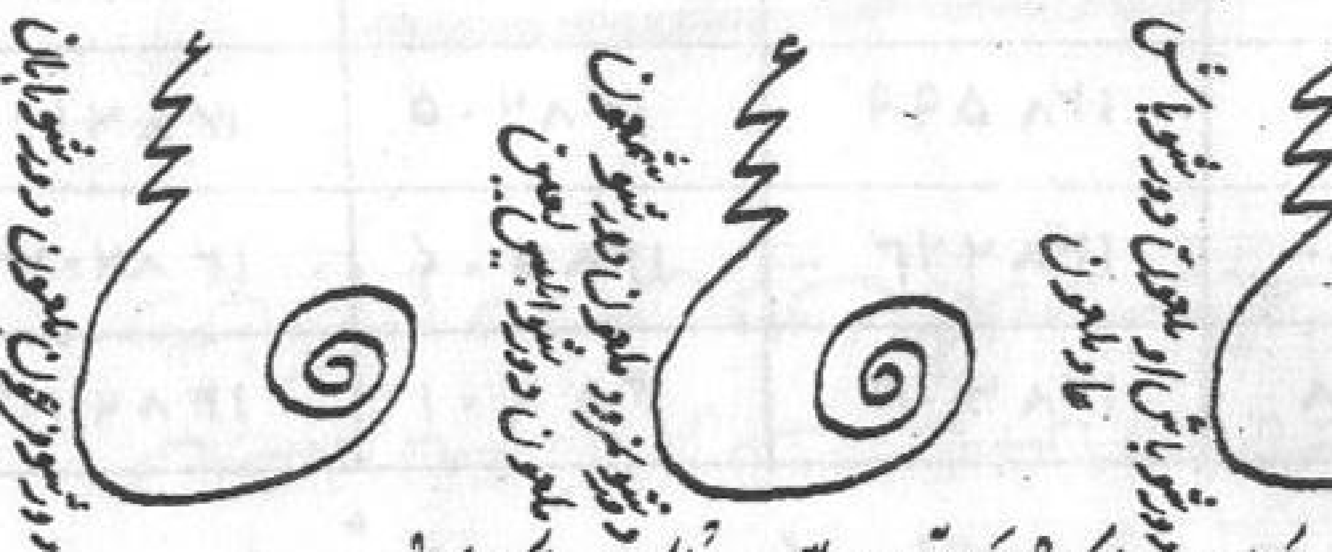
۶۱۰۱۲۲۲	۶۱۰۱۲۳۵	۶۱۰۱۲۲۸	۶۱۰۱۲۱۵
۶۱۰۱۲۲۷	۶۱۰۱۲۱۶	۶۱۰۱۲۲۱	۶۱۰۱۲۲۶
۶۱۰۱۲۱۷	۶۱۰۱۲۳۰	۶۱۰۱۲۲۳	۶۱۰۱۲۲۰
۶۱۰۱۲۲۴	۶۱۰۱۲۱۹	۶۱۰۱۲۱۸	۶۱۰۱۲۲۹

یہ نقش مجھے قدیر الاولیاء حضرت علامہ عبدالقدیر خاں شبیری بنارسی نے مجھے بخشا تھا اور میں تمام حضرات کو اس کی اجازت دیتا ہوں -

دفع کرنے جنات خلل آسیب دیو و پری شیاطین کو گھر سے بھگانے میں مجرب ہے دیوار میں چسپاں کرے خلل آسیب گھر میں ہرگز داخل نہ ہو۔

ر ر

بھ بھ



لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ط

واسطے دور کرنے جنات دیو پری اس کو گلے میں باندھے ہر طرح محفوظ رہے۔

علیح علیح صلیح علیح طلیح ساسیح سالیح سالیح یا اللہ یا اللہ ط

حفاظت چارپائی و مکان

چار کیل آہنی پر فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ کو ہر کیل پر پانچ بار دم کرے چارپائیوں میں ٹھونکے اور چار کیلیں مکان کے چار گوشوں میں نصب کر دیں آسیب سے ہر طرح امن رہے۔ اور نصب کرتے وقت یہ آیت پڑھ کر دم کرے وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

ردِ سحر نقش سورہ یٰسین شریف

اگر جادو کیا گیا ہو اور روئے زمین پر کسی مقام پر بھی ہو بفضلہ سورہ یٰسین کے نقش کو تین یوم پلانے پر کافور ہو جائے۔

نوٹ:۔ پہلے خانے سے سلسلے وار نقش مربع پر کرے۔

تیسرا خانہ

۵۶۸۲۰	۵۶۸۱۲	۵۶۸۲۳	۵۶۸۱۷
چوتھا خانہ ۵۶۸۱۴	۵۶۸۲۶	دوسرا خانہ ۵۶۸۱۱	۵۶۸۲۱
۵۶۸۱۳	۵۶۸۱۹	۵۶۸۱۶	۵۶۸۲۴
۵۶۸۲۵	۵۶۸۱۵	۵۶۸۲۲	پہلا خانہ ۱۵۶۸۱۰

نقشیات مجرب بخار و درد سر وغیرہ

اس نقش کو پلیٹ پر زعفران و گلاب سے لکھکر ۶ یوم پلائے بفضلہ پرانے سے پرانا بخار و درد سر دور ہو مجرب ہے۔

ی م	اح عطار	ال	ورا	م ل	اس
و ی	ع د ی	ر ی ا	ی سرح	ر و سی	ع ۱۵
ی در	م د ی	ع ا ی	ر و د	ہ ع ی	ط ص
و ر ی	ع ی ا	م بری	ا ی ع	م ا	ع رب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ سلامٌ قولاً من رب رحیم۔ سلامٌ علیٰ نوحٍ فی العٰلمین۔ سلامٌ علیٰ ابراہیم۔ سلامٌ علیٰ موسیٰ و ھٰرون۔ سلامٌ علیٰ الیاسین سلامٌ علیٰ المرسلین سلامٌ ھی حتیٰ مطلع الفجر۔

نقش بخار مجرب

جب بخار شروع ہوجا رہان پر زعفران سے یہ حروف لکھکر مریض کو کھلائے دفع پائے

صلح سلح خلح تلح

درد شقیقہ کافور

ادھ سری کے درد کے لئے یہ نقش لکھکر سر پر باندھے درد کافور ہوجائے

۸ یا بدوح	۱۱ یا بدوح	۱۴ یا بدوح	۱ یا بدوح
۱۳ یا بدوح	۲ یا بدوح	۷ یا بدوح	۱۲ یا بدوح
۳ یا بدوح	۱۶ یا بدوح	۹ یا بدوح	۶ یا بدوح
۱۰ یا بدوح	۵ یا بدوح	۴ یا بدوح	۱۵ یا بدوح

لکڑی کا جالا ایک عدد کالی مرچ آدھی لیکر مکڑی کے جالے کی جلا کر راکھ بنائے کالی مرچ نصف گھس کر درد شقیقہ والے کے مخالف جانب آنکھ میں لگائے نقش باندھے فوراً فور ہوجائے بیحد مجرب ہے۔

درد سر

اس آیت شریف کو لکھکر سر میں باندھے درد کافور ہوجاتا ہے کھیٰعص ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ٥ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ٥

برائے درد چشم وافزونی بصارت

سرور کائنات اس آیت شریف کو دونوں انگوٹھوں کے ناخن پر دم کر کے آنکھوں سے لگاتے تھے حیرت انگیز چشم میں روشنی پیدا ہوجاتی مسلسل عمل کرنے پر دائمی صحت ہوتی ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ٥

برائے افزونی بصارت

اس آیت شریف کو سر میں باندھے عجائب غرایب ترقی مشاہدہ کرے۔ یا سر العارفین یا انیس المریدین یا امن المشتاقین یا قوۃ العابدین یا کلیل الذاکرین یا حبیب الوارثین یا رزاق المتقین یا رجاء المذنبین یا مغفر المکروبین یا مفروح المخزونین یا الہ الاولین والآخرین سبحانک یا لا الہ الا انت خلصنا من النار

برائے دفع امراض ناک

ناک سے خون بہے گرے جانا نکسیر کو روکنے میں عجیب الاثر ہے لکھکر پیشانی پر باندھے

تو بلیل تحو مشاء الی اللہ واللّٰہُ المُستَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُونَ۔ وَمَا اُمِنَ مَعَہٗ اِلَّا قَلِیلٌ عَلَیْکَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ۔ اھیا اشراھیا ادعونی

برائے درد دانت

سات بار کباب خندان واجوائن پر دم کرے اجوائن کی دھونی لیکر کباب خندان درد دانت کے مقام پر رکھکر دبائے درد کافور ہو جائیے۔

ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

برائے درد کان

کھانے کے تنباکو و زعفران اور افیون پر ستا بار دم کرکے عرق گلاب میں گھس کر نیم گرم قطرات درد کان کے لئے کان میں ڈالیں درد فوراً جاتا رہتا ہے مجرب ہے۔

یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ یَا قَابِلُ التَّوبَاتِ یَا رَاحِمُ الْحَشَرَاتِ یَا مُنَزِّلُ الْبَرَکَاتِ یَا شَدِیْدُ النَّقِمَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا دَافِعُ الْبَلِیَّاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ

برائے دردِ گلو

یہ لکھکر گلے میں باندھے درد اور ورم گلے کا جاتا رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ. یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا فَاتِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا طَاهِرُ یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ.

برائے دفع دمہ و کھانسی

یہ چار نام کاغذ پر لکھکر حقہ میں رکھ کر اس کا دھواں مریض سے کھنچوائے شفا پائے۔

(۱) ہامان بے امان (۲) شداد بیداد (۳) فرعون بے عون (۴) نمرود مردود

برائے دمہ

دور کرنے ضیق النفس کا لی مرچ سات دانہ لیکر آیت شریف دم کرے صبح روزانہ نہار منہ کھائے شفا پائے۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ. اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

برائے درد بازو

یہ لکھکر بازو پر باندھے درد کافور ہو جائے۔

یا کافی یا وافی یا شافی یا ماقی یا ہادی یا داعی یا قاضی یا راضی یا عالی یا باقی

۲۴۴	۲۴۵	۲۴۰	
۲۳۹	۲۴۳	۲۴۷	پہلا خانہ
۲۴۶	۲۴۱	۲۴۲	

برائے خفقان ہو دلی مجرب ہے

یہ نقش چینی کی پلیٹ میں عرق سیب میں زعفران گھول کر لکھے اور عرق سیب ہی سے دھو کر مریض کو پلائے اور ایک نقش سینہ پر لگاوے دل کی دھڑکن دور ہو جائے۔

۲۸۶

۸	۱۱	۲۸۹	۱
۲۸۵	۳	۷	۱۲
۳	۲۸۸	۵	۶
۱۰	۵	۴	۲۸۷

یا حی یا حمید یا حفیظ یا حافظ یا حکیم یا حبیب یا حلیم یا حق

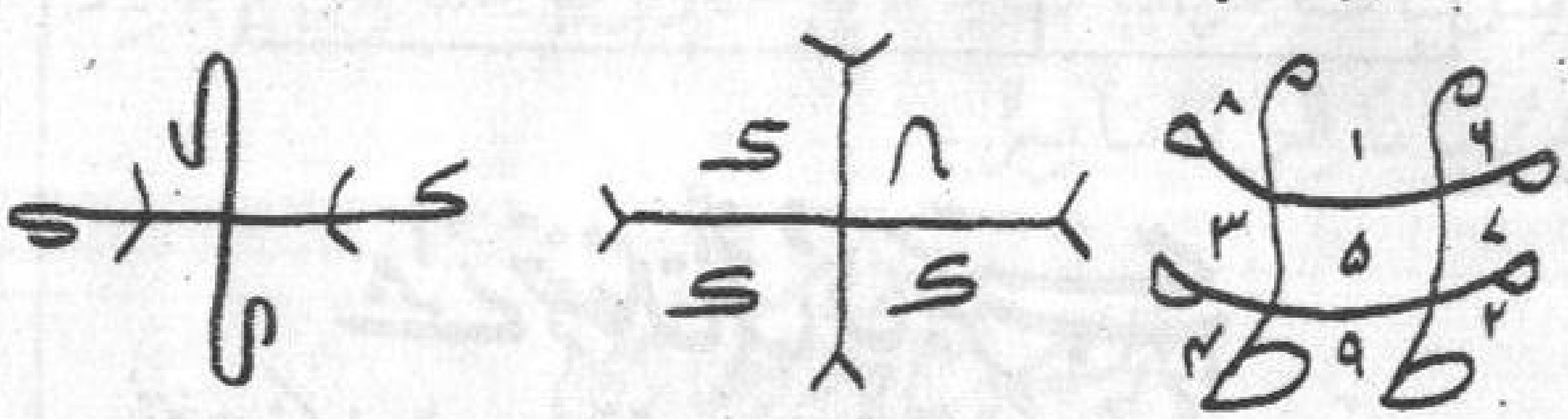
ناف ٹلنا

ناف صحیح بٹھا کر اس نقش کو لکھکر ناف پر باندھے ناف قائم ہو جائے۔

۸	۵۷۹	۵۸۲	۱
۵۸۱	۲	۷	۵۸۰
۲	۵۸۴	۵۷۷	۶
۵۷۸	۵	۴	۵۸۳

برائے دفع ورم طحال

یہ طلسم لکھکر تلی پر باندھے مجرب ہے۔



دافع امراض شکم

ایک ہفتہ روٹی پر لکھکر شکمی مریض کو کھلائے شفا کامل پائے خواہ درد ہو یا دست قے آتے ہوں اتوار کے دن سے کھلانا شروع کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکیلا یعلم بعد علم شیئا ان اللہ علیم قدیر فسیکفیکہم اللہ وھو السمیع العلیم ایاک نستعین

نقش دافع بواسیر ولواسیر

۳۱۴۵	۲۱۴۷	۳۱۳۶
پہلا خانہ ۲۱۳۴	۲۱۴۳	۲۱۵۹
۲۱۴۹	۳۱۳۸	۳۱۴۱

دور کرنے خون بواسیر یا لواسیر میں دم الاخوین کو گلاب کے عرق میں گھس کر چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائے شفائے کامل پائے پہلے روز قدوس من قدوس لہ قوس دوسرے روز قدوس قدوس سلام قولاً من رب الرحیم تیسرے روز قوس من قوس رب العالمین

دور کرنے جنون نے میں مجرب ہے

اپلے ارنے کی راکھ میں ذرا سا کافور ملا کر نیم کے تیل شامل کر کے سات مرتبہ دم کرے اور مقصد میں لگائے جنون غائب ہو جائیں ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ شدا دملعون نمرود ملعون دور ہوں جنون بند ہو جائے ۔

دور کرنے پتھری گردہ و مثانہ میں عجیب الاثر ہے

عرق گوکھرو سبز نکال کر اس میں بھٹے کے بال جوش دیکر سات بار یہ آیت پڑھکر دم کریں سات یوم میں بڑی سے بڑی پتھری بغیر تکلیف ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کی راہ باہر آئے مجرب ہے ۔

اِسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

حرام سے باز رکھنے میں عجیب الاثر ہے

جو عورت یا مرد خلاف شریعت زنا کار ہو اس کو باز رکھنے کے لئے یہ لکھکر پرانی قبر میں ڈالدے

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ نام زانی مع مادر اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اٰيَة اُمْحُ الزِّنَا مِنْ فلاں ابن فلان فلانة فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

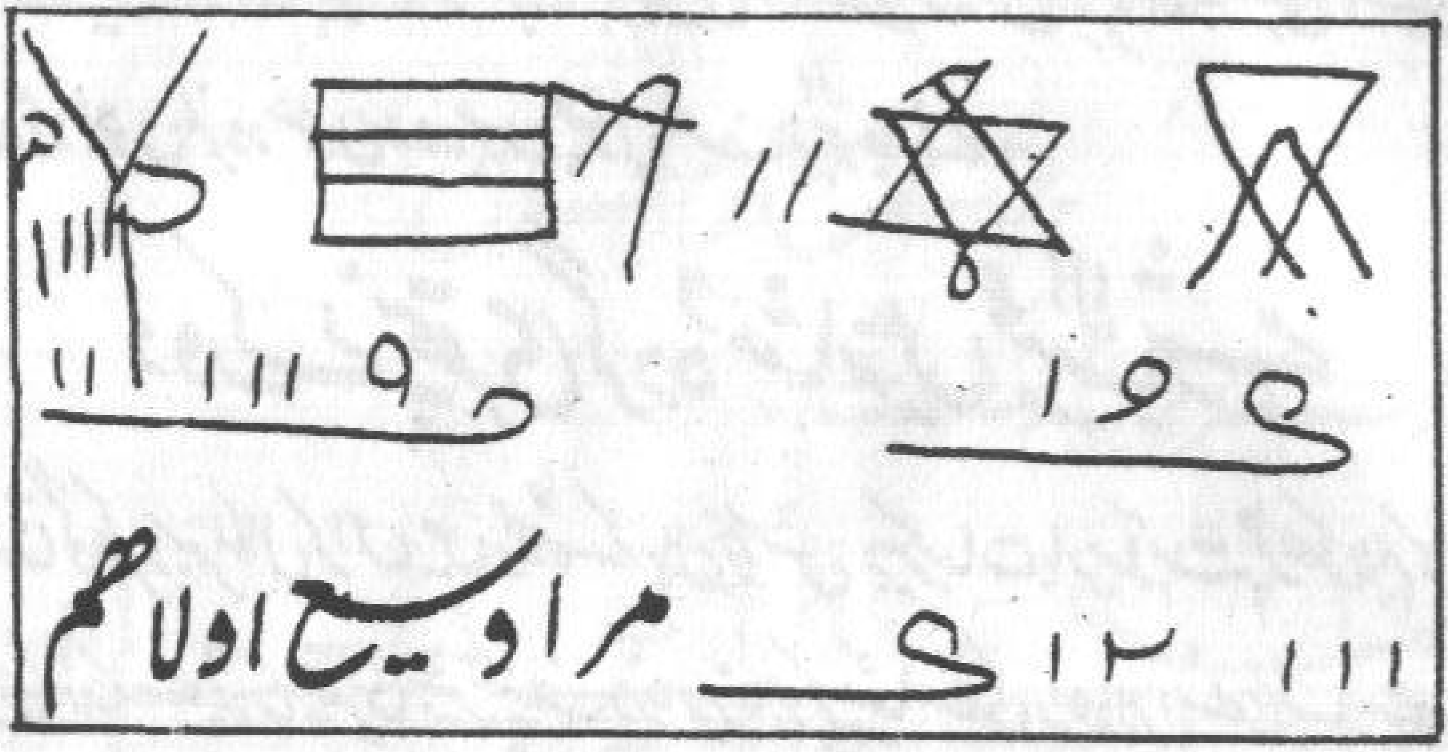
دفن کرتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ كَمَا مَحَوْتَ اسم صاحب هٰذَا الْقَبْرِ مِنَ الْقُلُوْبِ اُمْحُ الزِّنَا مِنْ قلب فلان بن فلانة

سات بار پڑھ کر اس آیت کو قبر میں دفن کر دے ۔

فراخی رزق کشادہ دوکان

جس کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو یا دوکان میں بکری نہ ہوتی ہو تنگدستی مسلط ہو دوکان پر لکھ کر لگائے



کشادہ بخت دختر

جب کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو ہر طرف سے مایوسی ہو گئی ہو یہ آیت شریف لکھ کر بازو پر باندھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔ وَيَنْصُرَكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيْزًا۔ نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔

افزونی شیر عورت

جس عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو اس کا زیادہ کرنے کے لئے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ۔ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ۔ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ۔

گریۂ اطفال

(بچے کے رونے کو بند کرنیمیں عجیب الاثر ہے)

اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ اِنَّ الدِّيۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ

۷۸۷

۴۷	۵۰	۵۳	۴۰
۵۲	۴۱	۴۶	۵۱
۴۲	۵۵	۴۸	۴۵
۴۹	۴۴	۴۳	۵۴

۷۸۶

۳۷	۴۱	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۶	۴۲
۳۲	۴۶	۳۹	۳۵
۴۰	۳۴	۳۳	۴۵

دافع امراض چیچک

جس وقت چیچک کا زور ہو تندرست بچوں وبڑوں کے کان میں دم کریں چیچک میں بھی دم کریں ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللّٰہ تین تین بار پڑھ کر مریض چیچک کے کانوں میں دم کرے شفا پائے ۔ اور سورۃ فاتحہ سات بار پڑھ کر کھانے کے اشیا پر دم کر کے کھائے ۔

برائے دفع کرنے درد پنڈلی وزانو

اس آیت کو معجون سورنجان شیرین یا شہد پر دم کر کے کھائے شفائے کامل پائے

۷۸۶

۳۱۰۶	۳۱۰۹	۳۱۱۲	۳۰۹۹
۳۱۱۱	۳۱۰۰	۳۱۰۵	۳۱۱۰
۳۱۰۱	۳۱۱۴	۳۱۰۷	۳۱۰۴
۳۱۰۸	۳۱۰۳	۳۱۰۲	۳۱۱۳

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ یاکبیکیج یاکبیکیج
ٹبیکیج

دافع مرگی و جنون

اتوار کے روز یہ نقش لکھ کر مصروع یا مجنون کے گلے میں ڈالے لیکن سفید مرغ کے
خون سے لکھے ایک پلائے دوسرا گلے میں باندھے شفا پائے۔

ف	ی	ظ	ح
ظ	ح	ف	ی
ح	ظ	ی	ف
ی	ف	ح	ظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

۱۹ ۱۵ ۳۲ ۳

۲

۹	۵	۷
ح	۸	د

۳ ۴ ۶

والطروق معارف اعمار
انکس اعکس اعداد رمل

ہٰذَا اِلَّا الْحَقُّ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ

دافع زہر سانپ

جب زہریلا سانپ کسی کو کاٹ لے ۲۱ برگ پیپل پر یہ پڑھ کر دم کرے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ
فِی الْعٰلَمِیْنَ اور یادائم اینر لکھکر عرق نچوڑے اس میں مغز ریٹھا پر چار قل دم کرکے اس
پیپل کے پتوں کے عرق میں گھس کر پلائے مریض فوراً شفا یاب ہو۔ مجرب ہے۔

نقش عجیب

اگر کوئی بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھیں وہ شخص واپس آجائے گا۔

نقش یہ ہے

۸ ۴	۷ ۱	۸ ۴	۷ ۱
۶ ۲	۷ ۵	۶ ۲	۷ ۵
۳ ۹	۲ ۶	۳ ۶	۲ ۶
۳ ۵	۴ ۸	۳ ۵	۴ ۸
۷ ۴	۷ ۱	۸ ۴	۷ ۱
۶ ۲	۷ ۵	۶ ۲	۷ ۵
۳ ۹	۲ ۶	۳ ۹	۲ ۶
۳ ۵	۴ ۸	۳ ۵	۴ ۸

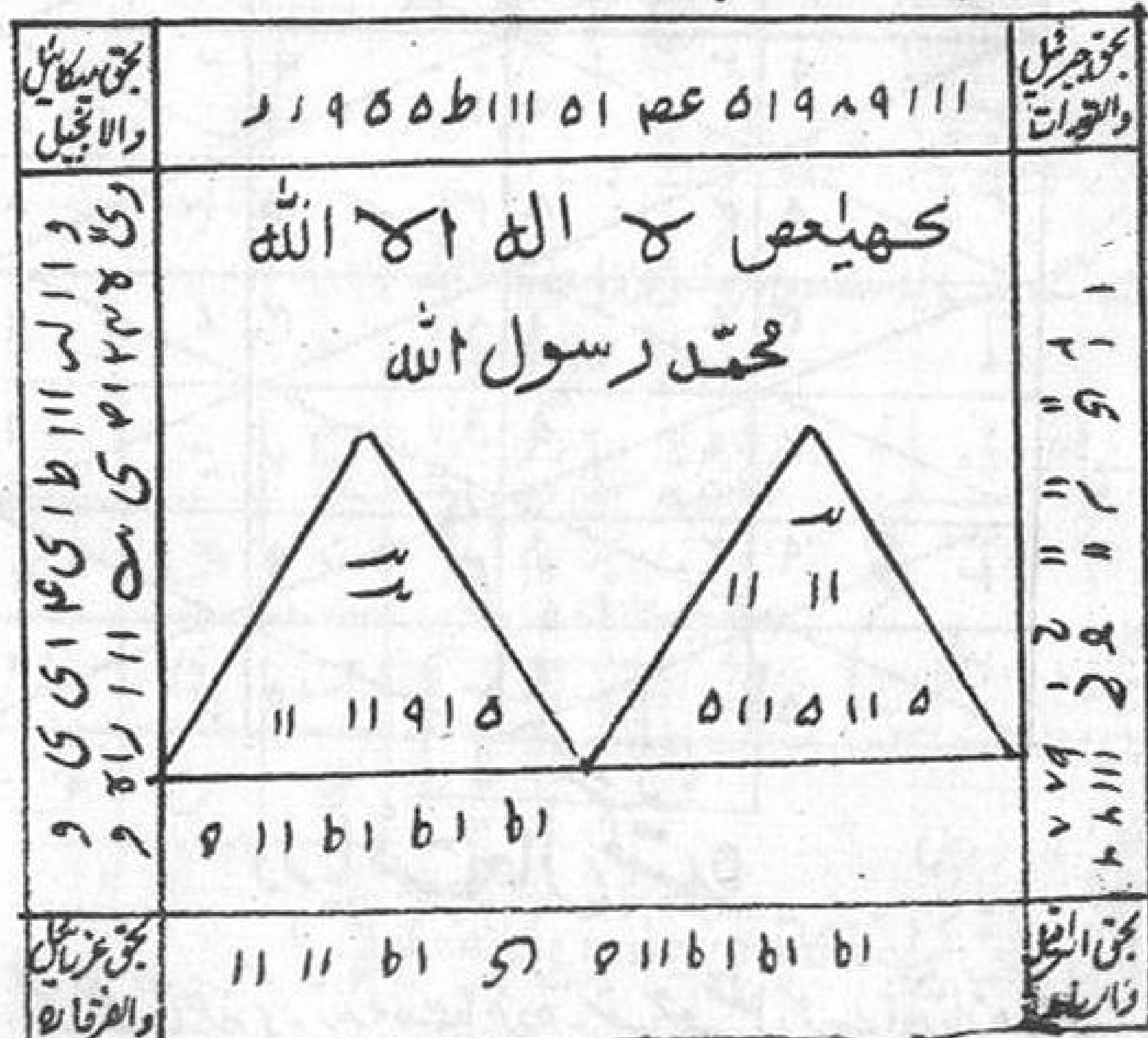
دریافت حال گمشدہ

جس شخص کی خبر نہ ہو کہ زندہ ہے یا مُردہ۔ شب جمعہ غسل کرے اور تازہ وضو سے دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ہدیہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پہنچا کر اول و آخر سو سو بار درود شریف اور ۱۴۱ بار مزمل شریف پڑھ کر سو رہے کسی سے کلام نہ کرے اللہ تعالیٰ اسکے حال خواب میں اچھی طرح آگاہ فرمائیگا اور اگر اس شب میں معلوم ہو تو سات شب تک کرے۔ مجرب ہے۔

طلسم ابریشم

کوئی بھاگ گیا ہو یا آزردہ خاطر ہو کر چلا گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اور ریشم کے سرخ تاریں باندھ کر درخت میں لٹکائیں۔ جب ہوا جنبش دے گی وہ شخص واپس ہوگا۔

جب وہ شخص واپس آئے تو اس درخت کے نیچے جس میں نقش آویزاں تھا حضرت پیغمبرؐ کی نیاز دیں جو کچھ میسر ہو۔ نقش موصوفہ یہ ہے



۶	۶	۹
۱	۳	۹
۱	۲	۱

واپسی مفرور کے لئے

اس آیت کو نیچے لکھی ہوئی علامتوں کے ساتھ لکھ کر کسی بلند درخت کی شاخ میں لٹکائیں

انشاء اللہ غلام واپس آئے گا۔ آیت مع علامت یہ ہے۔

والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ

۷۸۶

م

د

ع الم یجدک

ن یتیماً فاویٰ ۱۱۱۱ ۷ ع

ط الم ت ی ح س ص ۸ ع ۵ ع ۵ ع ۳ ع

سفر سے باز رکھنے کیلئے

اگر کوئی شخص آزردہ ہو کر سفر کرے تو چاہیئے کہ اس راہ کا پتھر جس طرف وہ جائیگا اٹھا کر یہ آیت اس پتھر پر لکھ دے اور اس کا نام اور ماں کا نام بھی لکھے اور کنوئیں میں ڈال دے جب تک وہ پتھر کنوئیں میں رہے گا اس وقت تک وہ شخص سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ ہاں جب کنوئیں سے پتھر نکال لیا جائے گا تو وہ سفر کرے گا۔ آیت یہ ہے قالوا یا موسیٰ انا لن ندخلوھا ابداما داموا فیھا فاذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔

سفر سے باز رکھنے کیلئے

اگر مطلوب نے سفر کا ارادہ کیا اور طالب کو ناگوار ہو تو تحت الشعاع

٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦
٣۴٩	٣۴٢	٣۴٧
٣۴۴	٣٣٦	٣۴٨
٣۴۵	٣۵٠	٣۴٣

کھال پر یہ مثلث قمر لکھے اور جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ لے کر آبِ رواں میں ڈالدیں مسافر سفر سے باز آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

طلسم مفرور

بھاگے ہوئے کے لئے اس طلسم کو لکھا کر اور چرخے میں باندھ کر چرخے کو گھمائیں انشاء اللہ واپس آئے گا۔

اا السلہ

ک	عہ	د ۶۶
ال	ح	ال
ی	لمہ	ک

عمل قفل

اگر سورہ یٰسین کو مبین المکرمین تک سات بار پڑھ کر قفل پر دم کریں اور آخر میں بھاگے ہوئے کا نام لیکر قفل کو بند کریں اور دریا میں ڈالدیں تو بھاگا ہوا سرگرداں ہو کر واپس آئے گا۔ انشاء اللہ

عمل والعدیات

سورۂ والعدیات لکھ کر اس کے بازو پر باندھیں پھر انشاء اللہ کبھی نہ بھاگے گا۔

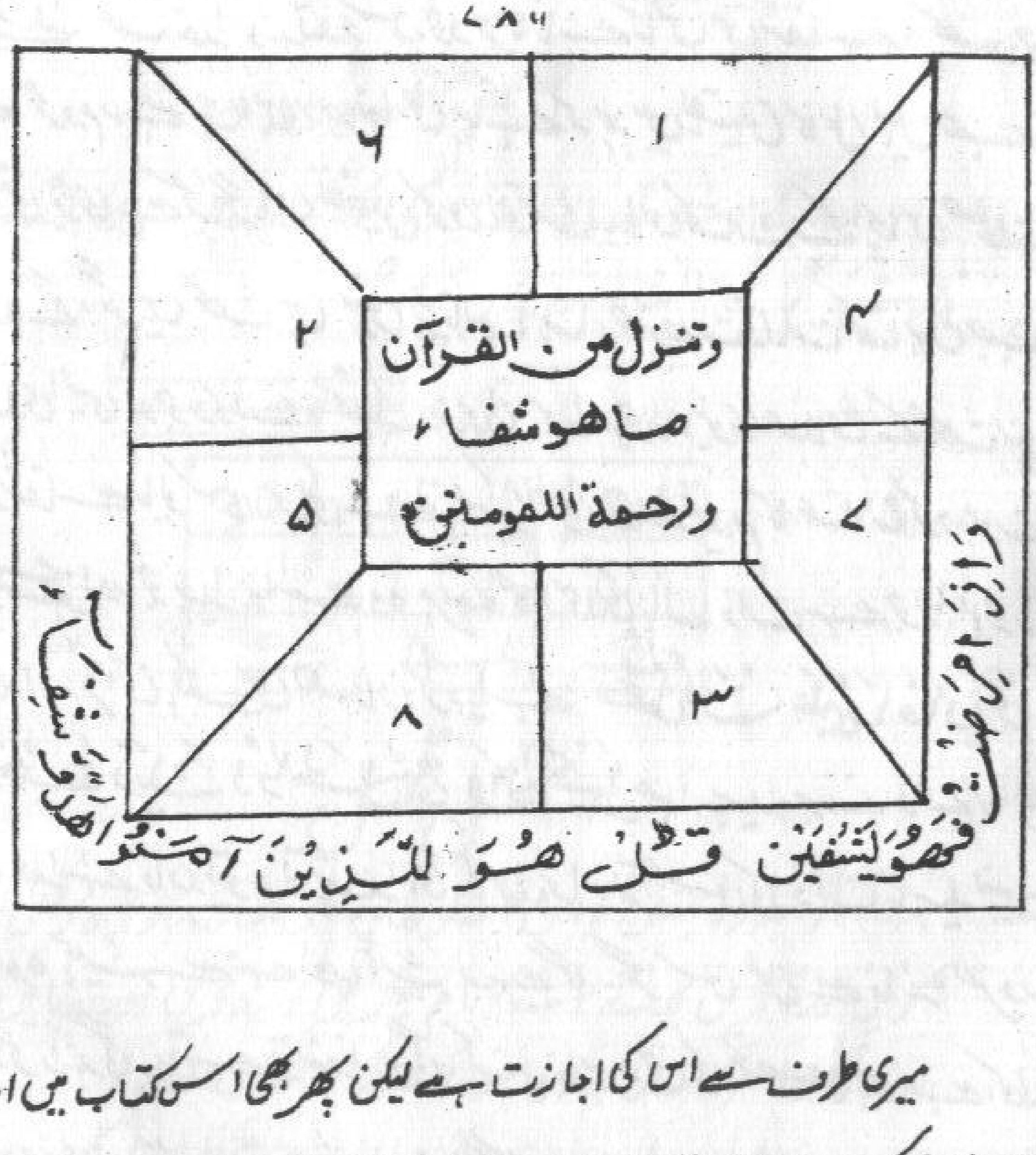
نقشِ شفائے کامل

میں جو نقش لکھ رہا ہوں اس کے بطن میں قرآن مقدس کی ایک آیت پاک ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے " نازل کیا ہے ہم نے قرآن جس میں شفا ہے اور رحمت ہے، مومنین کیلئے، جب خداوند قدوس خود فرماتا ہے کہ اس میں شفا ہے، پھر جو شفا سے محروم رہتے ہیں اس وجہ خاص یہی ہے کہ ہم میں یقین کامل نہیں ہے یہ بحث اتنی بڑی ہے کہ اگر میں تفصیل کروں تو شاید اس کتاب کے پچاس صفحات بھر جائیں گے، مگر میں بحث میں نہیں پڑنا چاہتا، ضرورت کی بات لکھتا ہوں جب کوئی بیماری ایسی ہو جو دوا سے ٹھیک نہ ہوتی ہو باوجود دنیوی علاج کے صحت نہیں ہوتی، اور شفا سے مایوسی ہو چکی ہے تو حکیم مطلق قادر قیوم کا علاج کرو، موت تو اٹل چیز ہے اور جو پیدا ہوا ہے وہ مرے گا اسی کی پاک ذات ہے جو دائم اور قائم ہے اور قرآن پاک میں اعلان کر دیا ہے کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَ یَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام، پیدا ہونے والے کا انجام ہونا ہے، خدائے قادر قیوم تو پیدا ہی نہیں ہوا، تو اس کی ذات نابید نہیں ہو سکتی وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مگر اس عمل سے فائدہ ضرور ہوگا اور اگر زندگی باقی ہے تو شفا ہوگی، کسی خاص مرض کی تخصیص نہیں ہے، کوئی بھی مرض ہو، اللہ رب العزت شفا دے گا۔

مگر پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ جو یہ ہے، تھوڑے گیہوں لے کر اس پر مریض کا ہاتھ رکھوا کر بنامِ خدا دے دو اب وزن آپ کی خوشی اور حیثیت پر ہے چاہے پاؤ بھر ہوں یا سیر بھر یا من بھر ہوں۔

اس میں کچھ پیسے بھی ہوں یہ بھی آپ کی خوشی پر ہے۔ یا پیسہ ہو یا ایک روپیہ دس روپیہ اب مریض کا ہاتھ رکھوا کر خیرات کر دو۔ اس کے بعد یہ نقش کاغذ پر زعفران سے ہلدی کے پانی سے لکھو پھر اس کو ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دو یہ پانی ایک دو تولہ صبح اور شام مریض کو پلا دو خدا کے حکم سے صحت ہوگی۔

تجربہ کی چیز ہے وہ نقش پاک یہ ہے



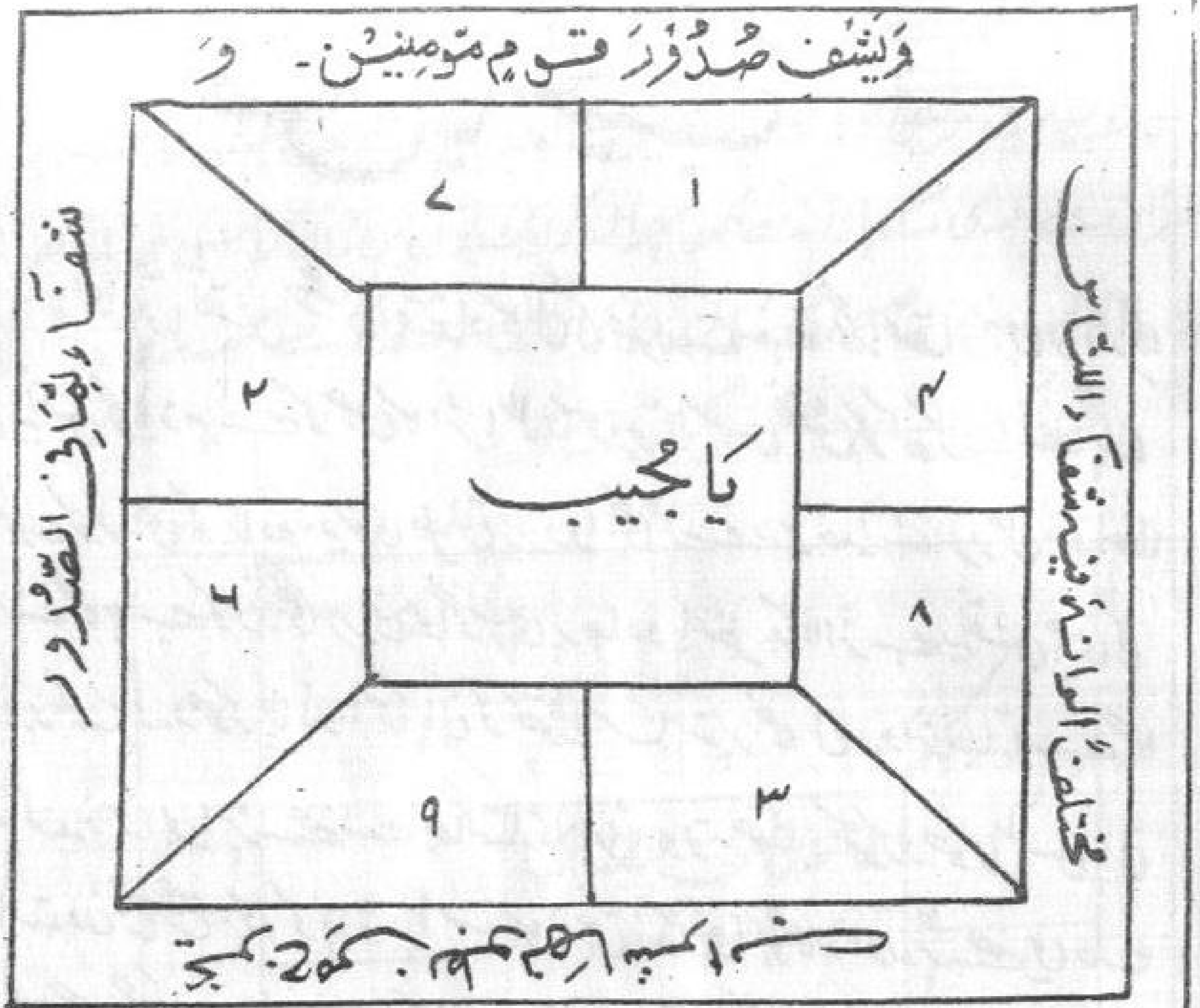
میری طرف سے اس کی اجازت ہے لیکن پھر بھی اس کتاب میں اجازت کا جو طریقہ لکھا ہے اس طرح اجازت لے لینا چاہیے۔

نقش یا عجیب

عمل ہو یا نقش اس میں اعتقادِ کامل کی ضرورت ہے ۔ اگر اعتقاد نہیں تو اثر بھی نہیں یہ نقش گویا زہر ہے کہ جس کا اثر باطل نہیں ہوتا اس نقش کو لکھ کر اور اسے پانی میں گھول کر مریض کو پلا دو ، دینوی طریق پر دوا بھی کرتے رہو خدائے عزوجل شفا عطا فرمائے گا چاہے کوئی بھی مرض ہو اگر کسی پر جادو یا نظر بد کا اثر ہے یہ نقش چینی کی رکابی پر لکھ کر اور دھو کر پلا دو ، اس پانی کو تھوڑا سا منہ پر بھی مل دو اثر جاتا رہے گا جو بچہ کند ذہن ہو یا پڑھنے سے بھاگتا جی چراتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دھو کر اس پانی کو سات دن صبح صبح بچہ کو پلا دُ ۔ اس کا ذہن روشن ہو گا ۔ اور پڑھنے میں دل لگائے گا ، اگر کسی درخت میں پھل نہ آتے ہوں تو یہ نقش لکھ کر اس پیڑ (درخت) کی کسی شاخ میں باندھ دے انشاءاللہ پھل کثرت سے آئیں گے ۔ اگر کوئی حال (استخارہ) دریافت کرنا ہو تو رات کو سوتے وقت یہ نقش لکھ کر اپنے سرہانے رکھو تین دن یہ عمل کرو رات کو خواب میں سب حال معلوم ہو جائے گا ۔ اگر اس نقش کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے تو بحکمِ خدا لڑکا ہو گا ، اگر کسی پر آسیب کا اثر ہے تو لکھ کر گلے میں باندھے اثر ختم ہو جائے گا ، اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا دل میں گھبراہٹ ہو تو چینی کی رکابی پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے شفا ہو گی ،

وہ نقش معظم و مکرم دوسرے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۷۸۶



برائے ترقی دوکان

اگر کسی کی دوکان نہ چلتی ہو اور فائدہ کم ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دوکان کے اندر لٹکا وے تاکہ خریدار کے سامنے رہے اور اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھے، انشاء اللہ خرید و فروخت خوب ہوگا۔ نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اُوحا الذی

۵۶۰	۵۵۵	۵۶۲
۵۶۱	۵۵۹	۵۵۷
۵۵۶	۵۶۳	۵۵۸

اس نقش کے بارے میں زیادہ معلومات کرنا ہو تو ہمارے مرشد کی کتاب "فوائدِ بسم اللہ" کے گیارہویں حصہ کا مطالعہ کریں۔

ختمِ نقوش

جب کسی شخص کا کام کرے اور اس کے بعد نیاز دلانی ہو تو نیاز کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعا کو تین تین بار پڑھ کر نقش پر دم کرے اور لپیٹ لے، پھر ختم مذکورہ طریقہ سے دے اور شیرینی یا نیاز کی اشیاء یا طعام و نقد وغیرہ بچوں میں تقسیم کر دے اگر شیرینی بڑے آدمی یا اغنیاء بھی کھائیں گے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے کھا سکتے ہیں۔

وہ دعا جو پڑھ کر نقش پر پھونکی جائے گی وہ یہ ہے۔

اللھم انی اسئلک باسمائک الحسنیٰ کلھا الحمیدۃ التی اذا وضعت علی شیء ذل وخضع واذا ظلمت بھن الحسنات حصلت واذا صرفت بھن السیّاٰت صرفت وکلمات اللہ التامات التی لو انّ ما فی الارض من شجرۃ اقلام والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمات اللہ ان اللہ عزیز حکیم ط یا کافی یا ولی یا رؤف یا لطیف یا رزاق یا ودود یا قیوم یا علیم یا واسع یا کریم یا وھاب یا باسط ذالطول یا معطی یا مغنی یا رحمن یا رحیم یا غنی یا مغیث یا حنّان یا جوّاد یا محسن یا منتقم اللھم اغنی بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن معصیتک وبفضلک عمن سواک

یاارحم الراحمین ۵

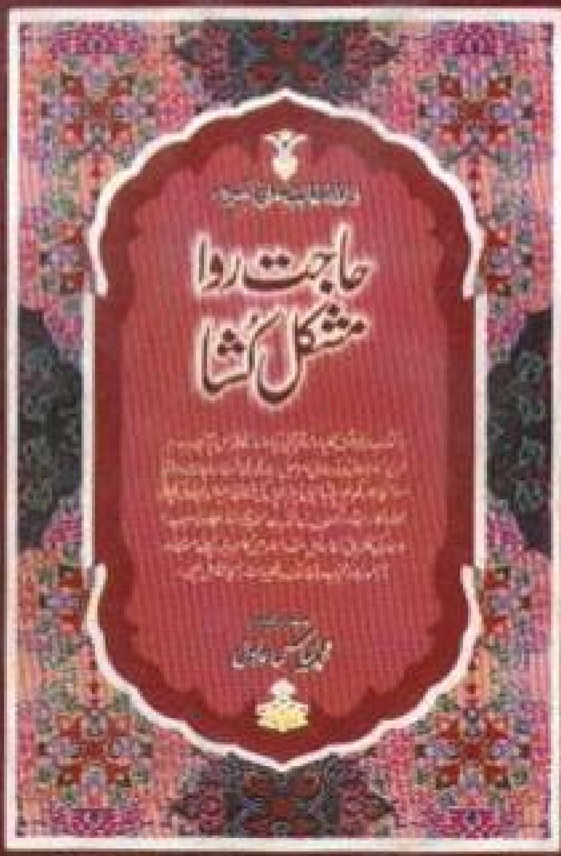
اللھم باسمک الذی لا الٰہ الا ھو الجلیل الرحمٰن
الرحیم، اللطیف العظیم الرزاق الغفور المومن المھیمن
الممیت المجیب القریب السمیع السریع الکریم ذوالجلال
والاکرام ۵

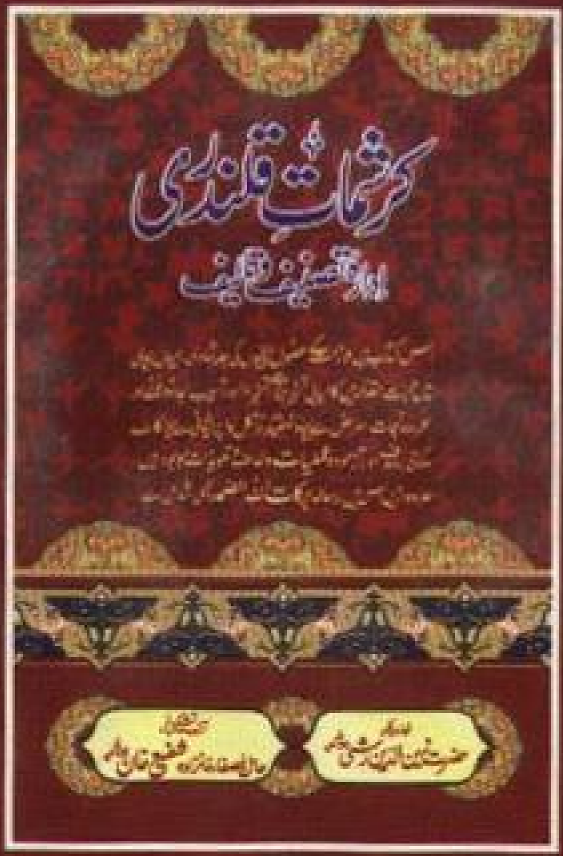
جو شخص کسی اسم الٰہی کا ورد کرتا ہو اس کو بھی اسی دعا کو پڑھنا چاہیئے
اور کوئی مطلب ہو تو اسی دعا کو پڑھ کر اظہارِ مطلب کرنا چاہیئے انشاء اللہ
دعا مقبول ہوگی۔

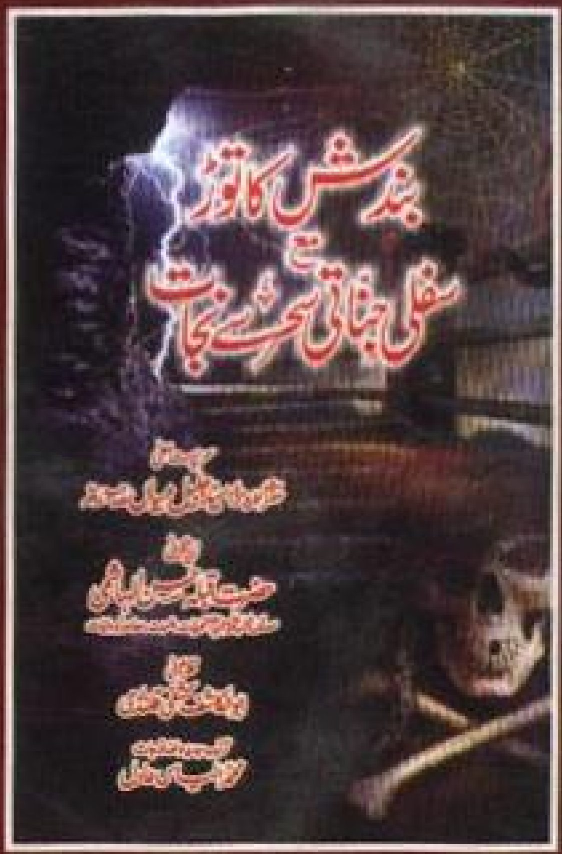
یکم محرم الحرام ۱۴۰۴ھ
مطابق ۸ / اکتوبر ۱۹۸۳ء

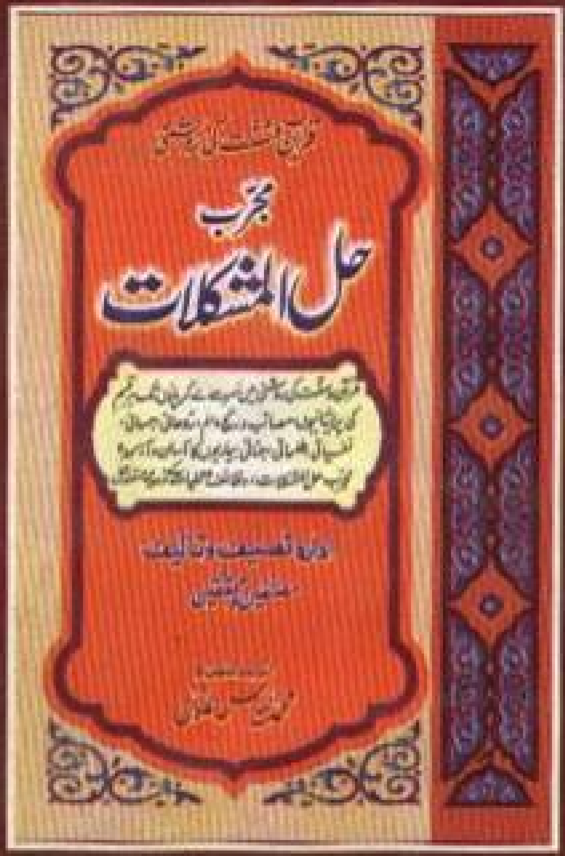
تکمیل نمود - آمین بجاہ سید المرسلین
صلے اللہ علیہ وسلم و آلہ واصحابہ وسلم -



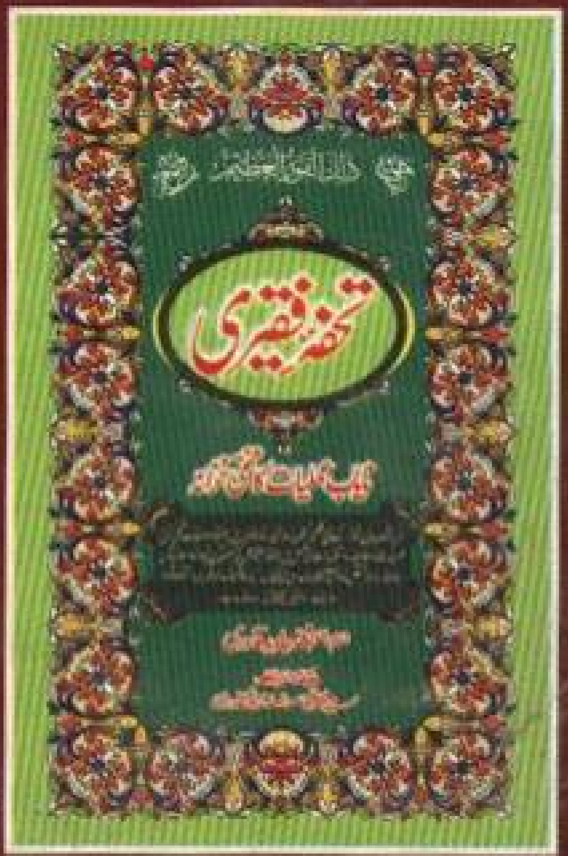


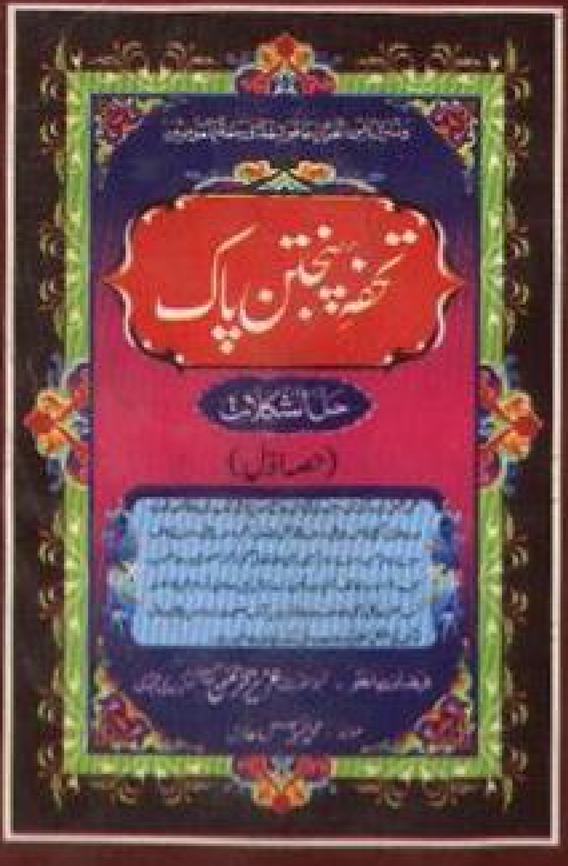


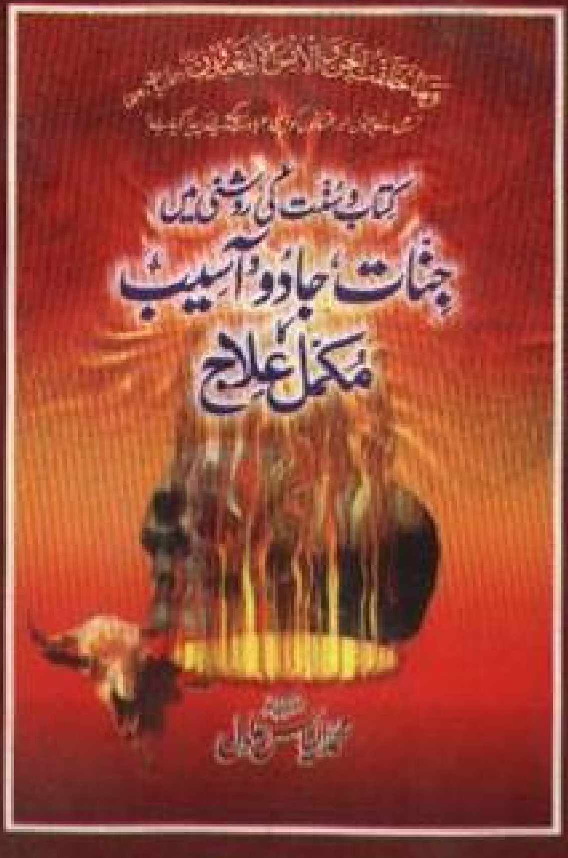


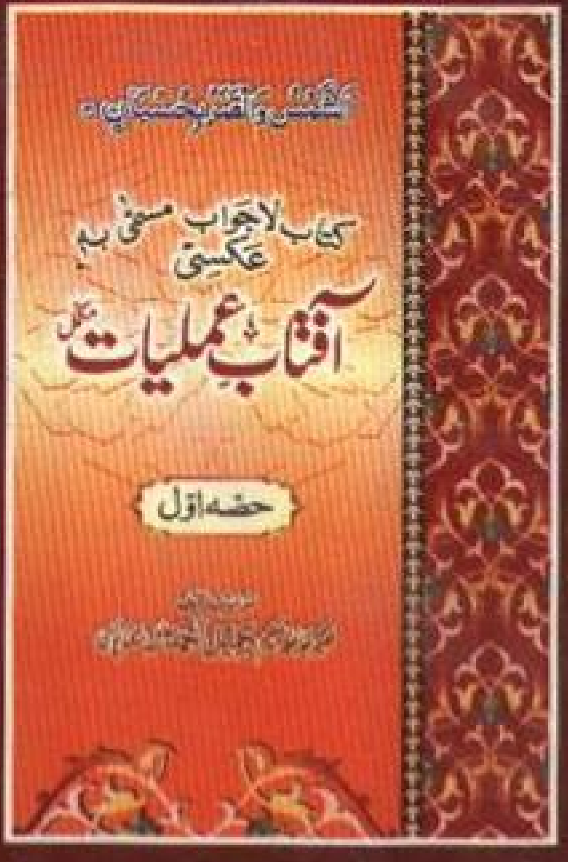












مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور